58

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 318 | صفحات: 08 | ۱۷ نومبر ۲۰۲۶ بروز منگلوار بمطابق ۲۶ جمادی الثانی ۱۴۴۸ | Tuesday 17th November 2026 | جلد نمبر 58



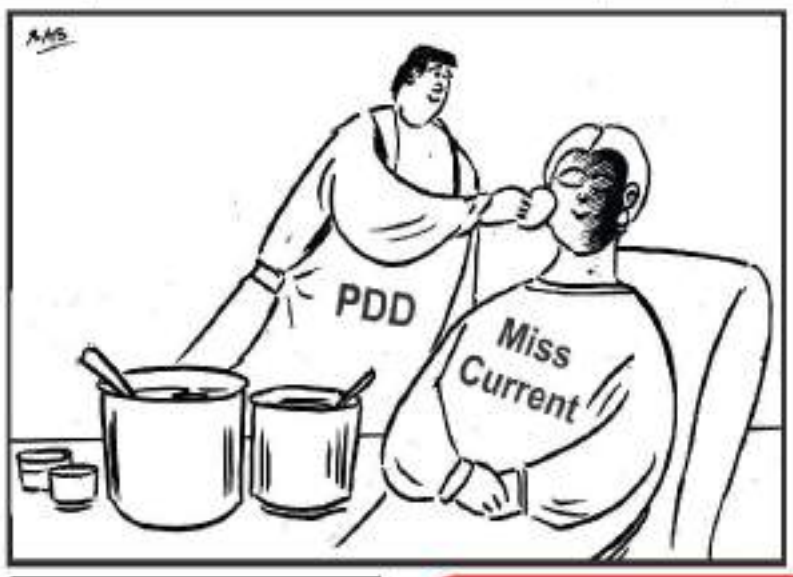
لکشیا سین قیادت کریں گے

ہندستان کے لکشیا سین پی ایل ایف مالی ٹور فائنلس میں ورلڈ نمبر ون کی قیادت کریں گے۔ پہلا ورلڈ ٹور ٹائٹل جیتنے کے بعد لکشیا کے پی ایل ایف مالی ٹور فائنلس کی ہفتہ بندی میں پہنچنے (تفصیلات ۱۰ اندر)



سوریا کمار کی شاندار بلے بازی

بھارتی کپتان سوریا کمار یادو کی شاندار فارم برقرار ہے۔ ہوبارٹ کے خلاف میچ میں انہوں نے صرف ۴۶ گیندوں پر ۸۲ رنز بنائے جس کی بدولت ٹیم نے کنگروز کے خلاف آسان ہدف حاصل کیا۔ ہوبارٹ ٹی ۲۰ میچ کے سلسلے کا پہلا میچ بھارتی کپتان کی مسلسل دوسری نصف سنچری کی بدولت ٹیم نے ۱۹۰ رنز کا ہدف محض ساڑھے ۱۸ اوور میں حاصل کرلیا (تفصیلات ۱۰ اندر)



کولگام میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان تصادم شروع/ذرائع

پولیس سربراہ نالین پربھات آپریشن کی ازخود نگرانی کررہے ہیں

سرینگر/یو پی آئی/جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں پیر کے روز سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان مسلح تصادم شروع ہوگیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق جموں و کشمیر پولیس، سی آر پی ایف اور فوج نے دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق مصدقہ اطلاع ملنے کے بعد علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی کارروائی شروع کی تھی۔ ذرائع نے بتایا کہ مشترکہ فورسز کی ٹیم جب تلاشی کے دوران مشتبہ مقام کی جانب پیش قدمی کررہی تھی تو وہاں موجود دہشت گردوں نے فائرنگ شروع کردی، جس کے بعد فورسز نے جوابی کارروائی کی اور دونوں جانب سے گولیوں کا تبادلہ شروع ہوگیا۔ ضلع کے مختلف علاقوں میں گزشتہ کئی روز سے دہشت گردوں کی تلاش کے لیے تلاشی کارروائیاں جاری ہیں اور سیکورٹی فورسز نے آپریشن کا دائرہ وسیع کر رکھا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس سربراہ نالین پربھات اور آئی جی کشمیر سوجیت کمار آپریشن کی/1

JKSSB اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان میں نقل کا نیٹ ورک بے نقاب

14 افراد گرفتار، 22 موبائل، 8 وائرلس اور 5 گاڑیاں ضبط

سرینگر/یو پی آئی/جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کے تحت اکاؤنٹس اسسٹنٹ کے تحریری امتحان میں نقل کروانے کی ایک منظم کوشش کو جموں پولیس نے ناکام بنانے کا دعویٰ کرتے ہوئے 14 افراد کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس نے کارروائی کے دوران آٹھ وائرلیس سیٹ، 22 موبائل فون اور پانچ گاڑیاں بھی ضبط کی ہیں، جبکہ اس سلسلے میں تین مقدمات درج کرکے خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ ایس ایس پی جموں جوگندر سنگھ نے پریس کانفرنس کے دوران بتایا کہ پولیس کو پہلے سے اطلاع ملی تھی کہ امتحان کے دوران جدید الیکٹرانک آلات اور وائرلیس نظام کے ذریعے امیدواروں کو نقل کروانے کی کوشش کی جاسکتی ہے۔ اس اطلاع کی بنیاد پر مختلف پولیس ٹیموں کو متحرک کیا گیا اور مشتبہ افراد کی نقل و حرکت پر نظر رکھی گئی۔ ایس ایس پی کے مطابق گرفتار افراد نے امیدواروں کو غیر قانونی طریقے سے/2

مستقبل کی جنگوں کی نوعیت تیزی سے تبدیل ہورہی ہے/چیف آف ڈیفنس اسٹاف

بھارت کو اپنے ہتھیاروں سے جنگ لڑنے کی صلاحیت

سرینگر/ این این بی/ 'آپریشن سندور' نے بھارت کی مقامی دفاعی صلاحیتوں، مشترکہ منصوبہ بندی اور مسلح افواج کے درمیان کثیر جہتی انضمام کی مؤثر عکاسی کی ہے کی بات کرتے ہوئے چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل این ایس راجا سبرامنی نے کہا ہے کہ مستقبل کی جنگوں کی نوعیت تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے اور ایسے حالات میں کسی بھی ملک کیلئے صرف جدید ترین ہتھیاروں کا حصول کافی نہیں بلکہ بڑے پیمانے پر پیداوار، صنعتی گہرائی، مضبوط سپلائی چین، خلائی صلاحیت، تیزی سے حالات کے مطابق ڈھلنے کی قابلیت اور تینوں افواج کے درمیان مؤثر تال میل انتہائی اہم ہے۔ بیٹھل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق نئی دہلی میں منعقدہ 'اے این آئی کنکلیو سیکورٹی سمٹ' کے دوران مسلح افواج کی تیاری اور مستقبل کی جنگیں' کے موضوع پر ایک نشست سے خطاب کرتے ہوئے جنرل سبرامنی نے جدید جنگی منظرنامے کے پانچ اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور کی جنگوں میں بڑے پیمانے پر دستیابی، صنعتی و جنگی گہرائی، خلائی شعبے کی اہمیت، حالات کے مطابق تیزی سے خود کو ڈھالنے کی صلاحیت اور میدانِ جنگ کے وسیع تر دائرہ کار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ جنرل سبرامنی نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران بھارت نے آپریشنل منصوبہ بندی اور مختلف شعبوں کے انضمام کے حوالے سے متعدد اقدامات مؤثر انداز میں انجام دیے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے یہ ثابت کیا کہ بھارت ملک میں تیار کردہ ہتھیاروں اور دفاعی نظام کے ذریعے جنگ لڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ان کے مطابق یہ کارروائی مشترکہ منصوبہ بندی اور مختلف جہتوں کے انضمام کی ایک نمایاں مثال تھی۔ جنرل سبرامنی نے جدید جنگوں میں بڑے پیمانے پر دفاعی ساز و سامان کی تیاری کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صرف انتہائی جدید ہتھیاروں کا ذخیرہ کسی ملک کو جنگ کیلئے مکمل طور پر تیار نہیں بناتا۔ ان کے مطابق ایسے حالات میں فوجی دستوں کے ساتھ میدانِ جنگ میں انجینئرز کی موجودگی، فوری طور پر فی حکمت عملی اختیار کرنے اور دشمن کی جانب سے پیدا کیے جانے والے چیلنجز کا تخلیقی اور جدید حل تلاش کرنے کی صلاحیت فیصلہ کن ثابت ہوسکتی ہے۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے خبردار کیا کہ موجودہ دور میں کسی بھی ملک کو یہ تصور نہیں کرنا/5



مذہبی مقامات پر سیکورٹی کا جائزہ، ڈی آئی جی آرمڈ کارات گئے معائنہ

سرینگر/یو پی آئی/ سرینگر میں اہم مذہبی مقامات اور حساس تنصیبات کی سیکیورٹی کا جائزہ لینے کے لیے ڈی آئی جی آرمڈ پولیس کشمیر رینج مقصود الزمان نے رات گئے اچانک معائنہ کیا اور مختلف مقامات پر تعینات پولیس اہلکاروں کی چوکسی اور تیاری کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے درگاہ حضرت بل، جامع مسجد نوہٹہ، خانقاہِ معلی اور درگاہ کدل میں واقع رگھوناتھ مندر کا دورہ کیا، جہاں تعینات اسٹیک پولیس گارڈز کے حفاظتی انتظامات کا تفصیلی معائنہ کیا گیا۔ معائنے کے دوران ڈی آئی جی نے ڈیوٹی پر موجود اہلکاروں کی مستعدی، نگرانی کے نظام اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے اہلکاروں سے بات چیت کرتے ہوئے ہدایت دی کہ حساس مذہبی مقامات کی حفاظت کے لیے چوبیس گھنٹے چوکس رہیں اور مقررہ حفاظتی ضابطوں پر سختی سے عمل کریں۔ مقصود الزمان نے واضح کیا کہ سیکیورٹی ڈیوٹی میں کسی بھی قسم کی غفلت یا لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے/4

وزیراعظم مودی آسیان سربراہی اجلاس کیلئے منیلا روانہ

کہا کہ ہندوستان اور آسیان ممالک کے تعلقات صدیوں پرانے ہیں



نئی دہلی/یو این آئی/ وزیراعظم نریندر مودی 23 ویں آسیان-ہندوستان سربراہی اجلاس اور 21 ویں مشرقی ایشیا سربراہی اجلاس میں شرکت کے لیے پیر کو منیلا روانہ ہوگئے۔ وہ فلپائن کے صدر فرڈیننڈ آر مارکوس جونیئر کی دعوت پر فلپائن کا دورہ کررہے ہیں۔ وزیراعظم نے روانہ ہونے سے پہلے اپنے بیان میں کہا کہ آسیان ممالک ہندوستان کی ایکٹ ایسٹ پالیسی کے مرکز میں ہیں اور ہندوستان کے سمندری وژن میں بھی ان کی اہم جگہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور آسیان ممالک کے تعلقات صدیوں پرانے تہذیبی روابط پر مبنی ہیں۔ وقت کے ساتھ ان تعلقات کا دائرہ تجارت، رابطوں، سمندری سلامتی، ٹیکنالوجی اور عوام کے درمیان باہمی روابط تک وسیع ہوا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ منگل کو ہونے والے آسیان-ہندوستان سربراہی اجلاس میں وہ دیگر ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ وسیع تر اسٹریٹجک شراکت داری میں ہونے والی پیش رفت کو آگے بڑھانے اور ترقی، رابطوں اور خوشحالی کے مشترکہ اہداف کو رفتار دینے کے لیے کام کریں گے۔ انہوں نے مشرقی ایشیا سربراہی اجلاس کو علاقائی اور عالمی چیلنجوں پر تبادلہ خیال کا ایک/3

SPOs کی ہلاکتوں پر کانگریس گمراہ کن بیانیہ پھیلا رہی ہے

جموں وکشمیر اسمبلی میں بی جے پی کے لیڈر سنیل شرما کا الزام



سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کشتواڑ میں دو انٹیلی جنس پولیس افسران (ایس پی اوز) کی ہلاکت کے معاملے پر کانگریس کے صدر طارق حمید قرہ کے بیان کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ کانگریس دہشت گردوں سے توجہ ہٹانے اور فوج کو موردِ الزام ٹھہرانے کے لیے گمراہ کن بیانیہ پھیلا رہی ہے۔ سنیل شرما نے کہا کہ جاں بحق ایس پی اوز رشپال کمار اور نبی چند شکار کے لیے نہیں بلکہ اپنی سرکاری ذمہ داریاں انجام دینے کے سلسلے میں دربا مزداہ میں قائم فوجی چوکی کی جانب جا رہے تھے، جہاں انہیں تعینات اہلکاروں کی جگہ ڈیوٹی سنبھالنی تھی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں اہلکار انٹیلی آپریشنز گروپ سے وابستہ تھے اور انہیں شکاری قرار دینا ان کی قربانی اور سوگوار خاندانوں کی/6

لال قلعہ دھماکہ معاملے سے متعلق متعدد فوجداری مقدمات

سپریم کورٹ کی جموں وکشمیر اور ہریانہ سے دہلی منتقل کرنے کی اجازت

سرینگر/یو این ایس/ ہندوستان کی سپریم کورٹ نے پیر کے روز لال قلعہ دھماکہ معاملے سے متعلق متعدد فوجداری مقدمات کو جموں وکشمیر اور ہریانہ سے دہلی منتقل کرنے کی اجازت دے دی۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس شری چندر شیکھر پر مشتمل سپریم کورٹ کی بنچ نے قومی تحقیقاتی ایجنسی (NIA) کی جانب سے دائر کردہ منتقلی کی درخواست منظور کرلی۔ 10 نومبر 2025 کو لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے گیٹ نمبر 3 کے قریب ہونے والے دھماکے کے سلسلے میں جموں وکشمیر اور ہریانہ میں درج ایف آئی آر زاب دہلی کے پٹیالہ ہاؤس کورٹ کمپلیکس میں قائم خصوصی این آئی اے عدالت میں منتقل کی جائیں گی۔ این آئی اے نے ان مقدمات کو ایک ساتھ جوڑنے اور دہلی منتقل کرنے کی درخواست دیتے ہوئے مؤقف اختیار کیا تھا کہ مختلف ریاستوں میں درج ایف آئی آرز ایک ہی سازش سے منسلک ہیں، جس میں مبینہ طور پر ایک "ڈاکٹر ماڈیول" بھی شامل تھا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں کا دعویٰ ہے کہ اس/7

پٹھان کوٹ جموں قومی شاہراہ پر

بندوق کی نوک پر گاڑی چھین لی گئی

سرینگر/یو پی آئی/ پٹھان کوٹ۔ جموں قومی شاہراہ پر ڈاون ناون علاقے میں ایک نامعلوم مسلح شخص نے بندوق کی نوک پر سفید ایس یو وی گاڑی چھین لی۔ پولیس کے مطابق واقعہ اتوار کی رات پیش آیا، جب نامعلوم شخص نے اسلحہ دکھا کر گاڑی کے ڈرائیور کو دھمکایا اور گاڑی لے کر فرار ہوگیا۔ گاڑی پٹھان کوٹ کے باسیال علاقے کے ایک رہائشی کی بتائی جاتی ہے۔ پٹھان کوٹ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس منیریت سنگھ نے بتایا کہ پولیس کو اس معاملے میں اہم سراغ ملے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق گاڑی گورداسپور کی جانب لے جائی گئی ہے۔

پانپور کی برگزیدہ خاتون انتقال کرگئی

کھانڈے خاندان کو صدمہ

پانپور سرینگر کے جلال الدین کھانڈے کی اہلیہ محترمہ گذشتہ روز انتقال کرگئیں۔ انہیں پیر پانپور میں واقعہ آبائی قبرستان پر سپرد خاک کیا گیا اور اس موقعہ پر ان کی دعائے مغفرت مانگی گئی۔ عزیز و اقارب اور ہمسائیوں نے سانحے پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی جنت نشینی کیلئے دعا مانگی اور سوگوار فرزند محمد یوسف کھانڈے و دیگر افراد خانہ سے اظہار ہمدردی کیا۔ سرینگر ٹائمز کے اہل خانہ سوگوار خاندان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں۔

چیلنجز کے باوجود جموں وکشمیر میں حالات تقریباً معمول پر ہیں

سی آر پی ایف کے اسپیشل ڈائریکٹر جنرل، جموں وکشمیر زون، سندیپ کھروار کا بیان



سرینگر/ جے کے این ایس/ سی آر پی ایف کے اسپیشل ڈائریکٹر جنرل جموں وکشمیر زون سندیپ کھروار نے پیر کے روز کہا کہ جموں وکشمیر میں حالات تقریباً معمول پر آچکے ہیں، اور باقی ماندہ چیلنجوں پر سیکورٹی فورسز، انتظامیہ اور عوام کی مشترکہ کوششوں سے قابو پالیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ کولگام حملے کے سلسلے میں سیکورٹی ایجنسیوں کو اہم سراغ ملے ہیں اور یقین دلایا کہ اس حملے میں ملوث افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کے مطابق شیر کشمیر کرکٹ اسٹیڈیم، سونہ وار میں سی آر پی ایف کپ کے چوتھے ٹی ٹوئنٹی ایڈیشن کی اختتامی تقریب کے موقعہ پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سی آر پی ایف کے اسپیشل ڈائریکٹر جنرل سندیپ کھروار نے کہا کہ امن وسکون ایک مشترکہ جستجو اور سب کا مشترکہ ہدف ہے، نہ کہ صرف سیکیورٹی فورسز اور انتظامیہ کا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ریاست میں امن وسکون قائم ہوتا ہے، تو ہم سب خوشحال ہوتے ہیں، ریاست کے عوام خوشحال ہوتے ہیں، ملک خوشحال ہوتا ہے، انسانیت خوشحال ہوتی ہے اور ہمیں اسی سمت آگے بڑھنے کی ضرورت/9

گوشت فروشی کے 85 دُکانوں اور یونٹوں کا ہنگامی معائنہ

11 معاملات میں قانونی کارروائی کی سفارش کی گئی ہے/سکینہ ایتو



سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر کی وزیر صحت سکینہ ایتو نے کہا ہے کہ محکمہ فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پورے جموں وکشمیر میں گوشت کے 85 یونٹوں کا معائنہ کیا، جبکہ خلاف ورزیوں پر 16 نوٹس جاری کرنے کے علاوہ 11 معاملات میں قانونی کارروائی کی سفارش کی گئی ہے۔ وزیر صحت نے پیر کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں کہا کہ غذائی تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ معائنوں اور کارروائیوں کا سلسلہ مزید تیز کیا جائے گا اور خلاف ورزیوں کے ذمہ دار افراد کا احتساب یقینی بنایا جائے گا۔ عوامی صحت کو خطرے میں ڈالنے والے کسی بھی عمل کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ یہ کارروائیاں بڈگام ضلع میں ہفتے کے روز تقریباً 160 کلوگرام مبینہ طور پر سڑا ہوا/8

بیروہ میں ٹریکٹر کے ساتھ ٹکر سے سکوٹی پر سوار 2 افراد ہلاک

زکورہ (سرینگر) میں نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے ایک شخص کی ہلاکت

بڈگام/ حکام نے بتایا کہ وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے علاقے آری زال بیروہ میں پیر کے روز ایک ٹریکٹر کی ٹکر سے سکوٹی پر سوار 2 افراد ہلاک ہوگئے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک عہدیدار نے بتایا کہ وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے علاقے آری زال میں ایک سکوٹی اور ایک ٹریکٹر کے درمیان شدید ٹکر ہوگئی، جسکے نتیجے میں اسکوٹی پر سوار 2 افراد شدید زخمی ہوگئے۔ انہوں نے بتایا کہ دونوں کو پہلے پی ایچ سی ہردپانزو منتقل کیا گیا، جہاں سے انہیں جے وی سی بمہ سری نگر ریفر کردیا گیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ حکام کے مطابق اس سڑک حادثے میں اپنی جانیں گنوانے والوں کی شناخت 39 سالہ بلال احمد شیخ ولد غلام احمد شیخ ساکن بڈگام اور 45 سالہ غلام حسن ولد اکبر ساکن رگلا زینل، بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔ ادھر سری نگر کے مضافاتی علاقے زکورہ پیٹرول پمپ کے قریب پیر کے روز ایک نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے 74 سالہ شخص ہلاک ہوگیا۔ متوفی کی شناخت زکورہ کے رہائشی 74 سالہ سید احمد کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس نے اس سلسلے میں مقدمہ درج کرکے نامعلوم گاڑی اور اسکے ڈرائیور کی تلاش شروع کردی ہے۔

نوجوانوں سے 3.90 لاکھ روپے ہڑپنے کا الزام، ملزم گرفتار

بے روزگار نوجوانوں کو دھوکہ دینے والے مبینہ گروہ کا پردہ فاش/پولیس

سرینگر/یو پی آئی/ کپواڑہ پولیس نے جموں وکشمیر پولیس میں انٹیلی جنس آفیسر (ایس پی او) کی بھرتی کے نام پر بے روزگار نوجوانوں کو دھوکہ دینے والے مبینہ گروہ کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک شخص کو گرفتار کرلیا ہے۔ ملزم پر الزام ہے کہ اس نے پولیس میں بھرتی کرانے کا وعدہ کرکے کئی نوجوانوں سے تقریباً 3 لاکھ 90 ہزار روپے وصول کیے اور انہیں سرکاری افسران کے جعلی دستخطوں والے سفارشی احکامات بھی فراہم کیے۔ پولیس کے مطابق پولیس تھانہ کپواڑہ کو اس سلسلے میں ایک تحریری شکایت موصول ہوئی تھی، جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ایک شخص نے ایس پی او کی حیثیت سے تقرری دلانے کا جھانسہ دے کر متعدد بے روزگار نوجوانوں سے رقم وصول کی۔ ملزم نے مبینہ طور پر جعلی سفارشی دستاویزات کے ذریعے نوجوانوں کو یقین دلایا کہ ان کی بھرتی کا عمل مکمل ہوچکا ہے۔ شکایت موصول ہونے کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ دفعات کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا اور قومی نشان کے غلط استعمال کی روک تھام سے/10

پونچھ کے ساوجیاں سیکٹر میں رات کے وقت مشتبہ نقل وحرکت

جنگلاتی علاقوں، قدرتی غاروں اور دشوار گزار پہاڑی راستوں کی تلاشی

سرینگر/یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع پونچھ کے ساوجیاں سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے قریب مشتبہ نقل و حرکت کے بعد فوج نے احتیاطی فائرنگ کی، جس کے بعد علاقے میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کردی گئی ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ رات تقریباً ایک بجے پیش آیا، جب سرحد پر تعینات فوجی اہلکاروں نے مشتبہ نقل وحرکت محسوس کی۔ جوانوں نے فوری طور پر مشتبہ افراد کو للکارا اور احتیاطی طور پر فائرنگ کی۔ واقعے کے بعد بھارتی فوج، جموں وکشمیر پولیس اور دیگر سیکیورٹی ایجنسیوں نے مشترکہ طور پر علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی کارروائی شروع کردی۔ اس دوران جنگلاتی علاقوں، قدرتی غاروں اور دشوار گزار پہاڑی راستوں کی تلاشی لی جارہی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ دراندازی کی کوشش کو ناکام بنایا جاسکے۔ ذرائع کے مطابق آپریشن کے لیے اضافی نفری بھی تعینات کی گئی ہے اور علاقے میں سیکیورٹی مزید سخت کردی گئی ہے۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک تلاشی مہم جاری تھی تاہم واقعے میں کسی جانی نقصان یا مشتبہ شخص کی گرفتاری کی باضابطہ تصدیق نہیں ہوئی تھی۔

نور باغ سرینگر میں 70 سالہ

غیر مقامی شخص کمرے میں مردہ پایا گیا

سرینگر/یو پی آئی/ سرینگر کے نور باغ علاقے میں ایک کرایے کے کمرے سے 70 سالہ غیر مقامی شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ مذکورہ شخص پیش محلہ نور باغ میں ایک کرایے کے کمرے میں مردہ پایا گیا۔ ان کے مطابق متوفی ایک مدرسے کے لیے چندہ جمع کرنے کا کام کرتا تھا اور گزشتہ چند روز سے علیل تھا۔ اطلاع ملنے پر پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو تحویل میں لے کر قانونی اور طبی کارروائی شروع کی۔ متوفی کی شناخت زین العابدین ولد عبدالحکیم، ساکن بہار، عمر 70 سال کے طور پر کی گئی ہے۔

سکینہ ایتو نے ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری اور گورنمنٹ میڈیکل کالج کٹھوعہ کے کام کاج کا جائزہ لیا

معیاری اَدویات کی جانچ اور طبی بنیادی ڈھانچے کے بہترین اِستعمال پر زور



کٹھوعہ/ 16 نومبر// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج 'ماڈرن ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری' اور گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) کٹھوعہ کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد اداروں کے کام کاج، بنیادی ڈھانچے کا معائینہ اور صحت خدمات کی فراہمی اور اَدویات کے معیار کی نگرانی کو مضبوط بنانے کے لئے کئے گئے اَقدامات کا جائزہ لینا تھا۔ اُنہوں نے 'ماڈرن ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری' کے دورے کے دوران اس کے بلاتعطل اور مؤثر طریقے سے کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے بالخصوص اس بات پر توجہ مرکوز کرنے کو کہا کہ اَدویات کے نمونوں کی جانچ مقررہ معیار اور قانونی تقاضوں کے مطابق درست طریقے سے اور وقت کی پابندی کے ساتھ کی جائے۔ وزیر صحت وطبی تعلیم نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی صحت کا تحفظ حکومت کی اوّلین ترجیح ہے اور لوگوں کو فراہم کی جانے والی اَدویات کے معیار، حفاظت اور افادیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ اُنہوں نے اَدویات کے معیار کی نگرانی کو مضبوط بنانے کے لئے لیبارٹری میں دستیاب بنیادی ڈھانچے اور جانچ کی سہولیات کے بہترین اِستعمال پر زور دیا تاکہ صرف محفوظ اور معیار کی حفاظت والی اَدویات ہی لوگوں تک پہنچیں۔ اُنہوں نے ۔۔۔/101

سرینگر ٹائمز کے بانی صوفی غلام محمد کی 17 ویں برسی

سماجی، صحافتی اور ادبی شخصیات کا شاندار خراجِ عقیدت



پلوامہ/ تنجا ایاز/ روزنامہ سرینگر ٹائمز کے بانی صوفی غلام محمد کی 17 ویں برسی کے موقع پر سیاسی، سماجی، صحافتی اور ادبی حلقوں سے وابستہ شخصیات نے انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی صحافتی اور ادبی خدمات کو یاد کیا۔ ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی پلوامہ کے جنرل سیکریٹری غلام محمد دلشاد نے مرحوم کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنے طویل صحافتی سفر کے دوران پیشہ ورانہ دیانت داری اور اصول پسندی کو برقرار رکھا اور اردو صحافت کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا۔ پلوامہ کے نامور ماہرِ تعلیم غلام حسن طالب نے کہا کہ صوفی غلام محمد نے ادب وصحافت کے فروغ کے ساتھ ساتھ کشمیری عوام کے گوناگوں مسائل کو اپنے قلم کے ذریعے اجاگر کیا اور ادبی وصحافتی حلقوں میں اپنی منفرد شناخت قائم ۔۔۔/102

کہنہ مشق صحافی صوفی غلام محمد کی برسی پر

میر واعظ ہمدانی کا خراجِ عقیدت پیغام

سرینگر// جموں کشمیر جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ جناب میر واعظ کشمیر مولانا مولوی ریاض احمد ہمدانی نے ریاست کے بزرگ، کہنہ مشق اور معروف صحافی جناب صوفی غلام محمد کی برسی پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا، کہ صوفی صاحب ہمیشہ ریاست کے لوگوں کے دلوں خصوصاً اخبار بین حضرات میں ہمیشہ یاد رہیں گے۔ اُنہوں نے کہا، کہ مرحوم نہایت شریف النفس اور حسن واخلاق کے مالک تھے اور ہمیشہ عوام کے مشکلات اور مسائل اپنے معروف اور قدیم روزنامہ سرینگر ٹائمز میں شائع کر کے عوام کی صحیح نمائندگی کر کے لوگوں کے مشکلات حل کرنے میں اپنا صحافتی رول ایمانداری کے ساتھ نبھاتے تھے۔ اُنہوں نے کہا، کہ جمعیت ہمدانیہ نے سرینگر ٹائمز شائع ہونے کے وقت اپنے خدمات ہر طرح سے صوفی صاحب کو میسر۔۔۔/103

ایک عدم شناخت ملی ٹنٹ کی نعش اور ہتھیار برآمد/ حکام

ضلع کولگام کے لروبائی پاس میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشن

سرینگر/ 16 نومبر/ این این پی// جنوبی ضلع کولگام کے لروبائی پاس میں جاری مسلح تصادم آرائی میں ابھی تک ایک عدم شناخت ملی ٹنٹ کی نعش اور اسلحہ برآمد ہوئے ہیں جبکہ علاقے میں آپریشن جاری ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جنوبی ضلع کولگام کے لروبائی پاس میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشن کے دوران سیکورٹی فورسز نے جھڑپ کے مقام سے ایک لاش اور ایک ہتھیار برآمد کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ حکام کے مطابق برآمد ہونے والے نعش کی شناخت تا حال نہیں ہوسکی ہے اور اس کی شناخت اہل خانہ کی جانب سے تصدیق کے بعد ہی قائم کی جائے گی۔ ایک سرکاری عہدیدار نے بتایا کہ ضلع میں جاری انسداد دہشت گردی کارروائی کے دوران جائے جھڑپ سے لاش اور ہتھیار برآمد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مہلوک کی شناخت کے لیے قانونی اور ضروری کارروائی انجام دی جارہی ہے اور اہل خانہ کی جانب سے شناخت کی تصدیق کے بعد ہی اس کی شناخت ظاہر کی جائے گی۔ حکام کے مطابق علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق مخصوص خفیہ اطلاعات موصول ہونے کے بعد جموں وکشمیر پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز کی مشترکہ ٹیم نے علاقے میں محاصرہ اور تلاشی آپریشن شروع کیا تھا۔ آپریشن کے دوران جب سیکورٹی اہلکار مشتبہ مقام کی جانب پیش قدمی کر رہے تھے تو وہاں چھپے ہوئے دہشت گردوں نے فورسز پر فائرنگ شروع کردی، جس کے نتیجے میں دونوں جانب سے فائرنگ کا تبادلہ شروع ہوا۔

کہنہ مشق صحافی صوفی غلام محمد کو برسی پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا خراج عقیدت

کہا مرحوم کی صحافتی میدان میں خدمات ناقابل فراموش

سرینگر//

جموں کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے معروف کہنہ مشق اور صحافی صوفی غلام محمد کی 17 ویں برسی پر اپنے خراج عقیدت کے پیغام میں کہا کہ صوفی صاحب ایک باوقار اور قابل دانشور، صحافی اور قلمکار تھے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم نے صحافتی میدان میں جو بے لوث خدمات انجام دیئے وہ ناقابل فراموش ہیں۔ مرحوم کی صحافت میں خاص کر تلخ وشیریں کالم جو ضرافت، شوخی اور مٹھاس کا خزانہ پایا جاتا تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ مرحوم نے پرآشوب دور میں بھی اپنے قلم کو جس جرأت مندانہ طریقے سے رواں رکھا وہ بھی ناقابل فراموش ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ بشیر احمد بشیر نے مرحوم غلام محمد صوفی کے نقش قدم پر چل کر روزنامہ سرینگر ٹائمز کو رواں دواں رکھا اور عوامی مسائل اُجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ سیاسی معاملات کو بھی لوگوں تک پہنچانے میں کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ پارٹی کے نائب صدر اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے صوفی غلام محمد کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک ممتاز اور دوراندیش صحافی ہونے کے علاوہ ایک عوام دوست انسانی تھے۔ دریں اثنا پارٹی کے جنرل سکریٹری وکابینہ وزیر علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری وراجیہ سبھا ممبر چودھری محمد رمضان، ترجمان اعلیٰ تنویر صادق، ترجمان عمران نبی ڈار اور ایم ایل اے لالچوک احسان پردیسی نے بھی مرحوم غلام محمد صوفی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

چھٹھ پوجا عقیدت، اتحاد اور بھائی چارے کے رشتوں کو مضبوط بناتی ہے/ ست شرما

ست شرما اور وکرم رندھاوا کی جموں میں چھٹھ پوجا کی تقریبات میں شرکت



جموں، 16 نومبر///// جموں وکشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ ست شرما (سی اے) نے رکن اسمبلی چودھری وکرم رندھاوا کے ہمراہ جموں میں چھٹھ پوجا کے مقدس تہوار کی تقریبات میں شرکت کی۔ اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے عقیدت مندوں کے ساتھ مل کر چھٹھی مائیا اور سوریا دیو کی پوجا کی اور لوگوں کے ساتھ تہوار کی خوشیوں میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر جموں وکشمیر بی جے پی کی نائب صدر ریکھا مہاجن، ضلع صدر نریش سنگھ جسروٹیا اور پارٹی کے دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ عقیدت مندوں سے بات چیت کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ چھٹھ مہاپروا بھارتی ثقافت کی بہترین روایات کی عکاسی کرتا ہے، جس کی بنیاد عقیدت، نظم وضبط، پاکیزگی اور قدرت کے احترام پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ۔۔۔/104

کنٹرا تھلی جنس کی جانب سے خصوصی

عدالت میں 6 افراد کے خلاف چارج شیٹ

سرینگر/ اے پی آئی/ ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے سی آئی کے نے 6 افراد کے خلاف عدالت میں چارج شیٹ داخل کی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق کنٹرا تھلی جنس کشمیر (سی آئی کے) نے جموں وکشمیر میں ممنوعہ رجسٹس فرنٹ (ٹی آر ایف) کیلئے فنڈ جمع کرنے اور انہیں متحرک کرنے کی مبینہ سازش کے معاملے میں 6 ملزمان کے خلاف این آئی اے ایکٹ کے تحت نامزد خصوصی جج ٹاٹا/پونا کی سرینگر عدالت میں چارج شیٹ پیش کی۔ یہ چارج شیٹ پولیس اسٹیشن سی آئی کے میں ایف آئی آر زیر نمبر 4/2026 کے تحت غیر قانونی سرگرمیاں (روکتھام ایکٹ) کی دفعات 13، 38، 39 اور 40 جبکہ بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعات 61(2) اور 152 کے تحت داخل کی گئی ہیں۔ سی آئی کے کے مطابق پاکستان میں سرگرم ٹی آر ایف سے وابستہ۔۔۔/106

13 سالہ مصنف سید شونین کا اپنی اکیلی ماں کو خراج تحسین

ایک تقریب میں اپنی کتاب "Her Strength My Story" کی نقاب کشائی



سرینگر/ تیرہ سالہ مصنف سید شونین نے اتوار کو نیگور ہال، سری نگر میں منعقدہ ایک تقریب میں اپنی کتاب Her My Story,Strength کی نقاب کشائی کی۔ سوان بک پبلشنگ ہاؤس کی طرف سے شائع کردہ، یہ کتاب شونین کی والدہ کے لیے ایک دلی خراج عقیدت ہے، جس میں ایک واحد والدین کے طور پر ان کی جدوجہد، قربانیوں، لچک اور متاثر کن سفر کو دستاویز کیا گیا ہے۔ ایک بچے کے نقطہ نظر سے بیان کیا گیا، یادداشت ایک واحد ماں کو اپنے بچے کی پرورش کے دوران درپیش چیلنجوں کا بیان کرتی ہے، اس کی ہمت، لگن، اٹل محبت اور عزم کو اجاگر کرتی ہے۔ اپنی تحریر کے ذریعے، شونین اپنی ماں کے لیے اپنی گہری تعریف اور پیار کا اظہار کرتے ہوئے ان مشکلات کا اعتراف کرتے ہیں جن کو انھوں نے برداشت کیا اور جس طاقت سے انھوں نے۔۔۔/107

جاوید رانا نے محکمہ ٹرانسپورٹ، آر ٹی سی اور سٹیٹ موٹر گیراجز کا جائزہ لیا

وزیر موصوف نے عوامی ٹرانسپورٹ کی خدمات کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا



جموں/ 16 نومبر// وزیر برائے قبائلی امور، خوراک، شہری رسدات وامور صارفین اور محکمہ ٹرانسپورٹ جاوید احمد رانا نے آج جموں میں محکمہ ٹرانسپورٹ، سٹیٹ موٹر گیراجز اور روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (آر ٹی سی) کے کام کاج، ترقیاتی اقدامات اور اہم انتظامی و آپریشنل امور پر غور وخوض کرنے کے لئے ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے یوٹی کیڈکس اور ریاستوں کے لئے کیپٹل سرمایہ کاری میں خصوصی معاونت (ایس اے ایس سی آئی) سکیموں کے تحت جاری کاموں اور منصوبوں کی پیش رفت پر تفصیلی غور وخوض کیا۔ اُنہوں نے جاری منصوبوں کی صورتحال، اخراجات اور عمل آوری سے متعلق معاملات کا جائزہ لیا اور موثر منصوبہ بندی، بروقت تکمیل اور مختص شدہ وسائل کے بہترین استعمال کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے محکموں میں موجودہ عملے کی تعداد، خالی اَسامیوں اور اَفرادی قوت کی مجموعی ضروریات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے محکموں کو درپیش اہم انتظامی اور آپریشنل چیلنجوں کا بھی جائزہ لیا اور اَفرادی قوت کی ضروریات اور دیگر فعال تقاضوں کے جامع جائزے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ بہتر، موثر اور بلاتعطل کام کاج کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے عوامی ٹرانسپورٹ کی خدمات کو مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیتے۔۔۔/108

شگن پریہار کا بیان ناقابل قبول، ایف آئی آر درج کرائی جائے

فرقہ وارانہ سیاست کسی صورت برداشت نہیں/ چودھری محمد رمضان



سرینگر// نیشنل کانفرنس بی جے پی کی رکن اسمبلی شگن پریہار کی جانب سے مسلمانوں اور مساجد سے متعلق دیے گئے بیان کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کے بیانات نہ صرف ناقابل قبول ہیں بلکہ جموں وکشمیر کے پُرامن ماحول کو خراب کرنے اور فرقہ وارانہ سیاست کو ہوا دینے کی ایک مذموم کوشش ہیں۔ پارٹی کے معاون جنرل سکریٹری و راجیہ سبھا ممبر چودھری محمد رمضان نے کہا کہ بی جے پی کے اراکین اسمبلی کی سیاست کا محور صرف ہندو مسلم تقسیم اور مذہبی منافرت کو فروغ دینا رہ گیا ہے۔ بی جے پی کے ممبران اسمبلی کے ذریعے زہنی سطح پر عوامی مسائل کے حل، ترقی اور بنیادی سہولیات کے حوالے سے کوئی قابل ذکر کام دکھائی نہیں دیتا، لیکن جب بھی عوامی کارکردگی پر سوال اٹھتا ہے تو لوگوں کو مذہب اور فرقے کے نام پر اُکسانے کی سیاست شروع کر دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مساجد جیسے مقدس مذہبی مقامات کو سیاسی تنازعات میں گھسیٹنا انتہائی افسوسناک اور ناقابل برداشت ہے۔ کسی بھی مسجد یا مذہبی ادارے کا نام بغیر ٹھوس شواہد کے ایسے حساس معاملات میں لینا مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کے مترادف ہے۔ اگر کسی کے پاس کوئی ثبوت موجود ہے تو اسے قانون اور متعلقہ۔۔۔/105

بڈگام ریلوے اسٹیشن سے 2 ہزار کلو سڑا ہوا گوشت ضبط

بعد کشمیر کے تاجروں نے معاملے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا

سرینگر، 16 نومبر (یو پی آئی)

بڈگام ریلوے اسٹیشن سے 2 ہزار کلو گرام سڑا ہوا گوشت ضبط کیے جانے کے بعد کشمیر کے تاجروں نے معاملے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جاوید ممینگا نے کہا کہ صرف گوشت ضبط کرنے سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوگا، بلکہ اس کے پیچھے موجود پورے سپلائی نیٹ ورک کی چھان بین ضروری ہے۔ محکمہ فوڈ سیفٹی کے اہلکاروں اور پولیس نے مشترکہ کارروائی کے دوران بڈگام ریلوے اسٹیشن سے سڑا ہوا گوشت ضبط کیا۔ جاوید ممینگا نے اس کارروائی کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر معمول کے معائنے کے دوران اتنی بڑی مقدار میں خراب گوشت پکڑا جا سکتا ہے تو یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ اس سے پہلے کتنا غیر معیاری گوشت وادی میں پہنچا اور بازاروں میں فروخت ہوا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس بھی وادی میں خراب گوشت کی برآمدگی کے بعد گوشت اور مہمان نوازی کے شعبے کو شدید نقصان پہنچا تھا۔ اس دوران کئی کاروباری اداروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، ملازمین کی روزی متاثر ہوئی اور ہزاروں خاندان معاشی پریشانیوں سے دوچار ہوئے۔ ان کے مطابق اس واقعے کے بعد صارفین کا اعتماد بھی متاثر ہوا تھا۔ جاوید ممینگا نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وادی میں گوشت اور مرغی کی ترسیل کے تمام راستوں پر نگرانی سخت کی جائے۔

آر بی آئی نے 49 این بی ایف سی کمپنیوں کی رجسٹریشن منسوخ کردی

13 این بی ایف سی اور ایک ہاؤسنگ فنانس کمپنی نے لائسنس واپس کردیئے

سرینگر/ 16 نومبر/ ٹی ای این/

ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے مالیاتی شعبے میں نگرانی کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے 49 نان بینکنگ فنانشل کمپنیوں (این بی ایف سی) کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ منسوخ کردیے ہیں، جبکہ مزید 13 این بی ایف سی اور ایک ہاؤسنگ فنانس کمپنی (ایچ ایف سی) نے اپنے لائسنس رضاکارانہ طور پر واپس کردیے ہیں۔ اس طرح مجموعی طور پر 63 مالیاتی اداروں کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ منسوخ ہوئے ہیں۔ آر بی آئی کی جانب سے 16 نومبر کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق 49 این بی ایف سی کمپنیوں کی رجسٹریشن ریزرو بینک آف انڈیا ایکٹ 1934 کی دفعہ (IA-45 6) کے تحت منسوخ کی گئی۔ ان کمپنیوں کے رجسٹریشن منسوخی کے احکامات یکم اکتوبر سے 29 اکتوبر 2026 کے درمیان جاری کیے گئے تھے۔ دوسری جانب 13 این بی ایف سی اور ایک ہاؤسنگ فنانس کمپنی نے اپنے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ خود واپس کیے، جس کے بعد متعلقہ قوانین کے تحت ان کی رجسٹریشن بھی منسوخ کردی گئی۔ آر بی آئی کے مطابق لائسنس واپس کرنے والی 13 این بی ایف سی کمپنیوں میں سے چھ نے نان بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشن کا کاروبار بند کرنے کے بعد رجسٹریشن واپس کی۔

ماحولیاتی کمیٹی نے جموں شہر کا تفصیلی دورہ کیا

صفائی ستھرائی، پانی کے تحفظ اور ٹریفک نظام میں بہتری کیلئے اِصلاحی اقدامات کی ہدایت



جموں/ 16 نومبر// جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی ماحولیاتی کمیٹی نے آج جموں شہر کا تفصیلی دورہ کر کے مبارک منڈی ہیریٹج کمپلیکس، توی فلٹریشن پلانٹ، توی ریور فرنٹ اور بھنڈی سمیت اہم مقامات پر ماحولیاتی، شہری سہولیات اور بنیادی ڈھانچے سے متعلق مختلف مسائل کا جائزہ لیا۔ کمیٹی کی قیادت اس کے چیئرمین اور رُکن قانون ساز اسمبلی محمد یوسف تاریگامی نے کی۔ دورے کے دوران کمیٹی کے اراکین جن میں ممبران اسمبلی پروفیسر کاروارام، ڈاکٹر بلدیو راج شرما، دلیپ سنگھ، شوکت حسین گنائی، ڈاکٹر سجاد شفیع، سلمان ساگر، جاوید ریاض بیدار اور دیویانی رانا شامل تھے، چیئرمین کے ہمراہ تھے۔ اس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری مکانات وشہری ترقی محکمہ مندیپ کور، سیکرٹری محکمہ دیہی ترقی وپنچایتی راج رمیش کمار، چیئرمین پولیوشن کنٹرول بورڈ واسو یادو، کمشنر جموں میونسپل کارپوریشن آیوشی سوڈن، وائس چیئرمین جموں ڈیولپمنٹ اتھارٹی ودھو شیکھر کے علاوہ متعلقہ محکموں کے سینئر افسران اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے حکام بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران کمیٹی نے مختلف مقامات پر عوامی وفود سے ملاقات کی اور شہری سہولیات، صفائی ستھرائی، عوامی آسانیوں اور ماحولیاتی انتظام وانصرام سے متعلق ان کے مسائل اور تجاویز کو بغور سنا۔۔۔/110

جموں وکشمیر میں پیرامیڈیکل عملے کی 72 گھنٹے کی ہڑتال

سروس رولز کے مطالبے پر کٹھوعہ میں وزیر صحت کا قافلہ روکنے کی کوشش

سرینگر/ ایو این ایس/

جموں وکشمیر کے پانچ سرکاری میڈیکل کالجوں میں تعینات پیرامیڈیکل عملے نے سروس ریکروٹمنٹ رولز مرتب کرنے اور ان پر عمل درآمد کے مطالبے کو لے کر پیر کے روز 72 گھنٹے کی ہڑتال شروع کردی۔ کٹھوعہ میں احتجاجی مارچ کے دوران گورنمنٹ میڈیکل کالج کے پیرامیڈیکل ملازمین نے وزیر صحت سکینہ ایتو سے ملاقات کی کوشش کی اور علاقے سے گزرنے والے ان کے قافلے کو مختصر وقت کے لیے روک لیا، تاکہ انہیں اپنے دیرینہ مطالبات سے آگاہ کیا جاسکے۔ تاہم پولیس کی مداخلت کے بعد وزیر صحت کا قافلہ احتجاجی مقام سے گزر گیا۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سکینہ ایتو نے کہا کہ احتجاج کرنے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ ملازمین کے سروس رولز مرتب کرنے کا عمل جاری ہے۔ دوسری جانب احتجاج کرنے والے پیرامیڈیکل عملے کے ایک نمائندے نے کہا کہ وہ گزشتہ سات برسوں سے اپنے ریکروٹمنٹ رولز کے نفاذ کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن وزیر صحت کی جانب سے ان سے ملاقات نہ کرنے پر انہیں مایوسی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمیں امید تھی کہ وزیر صحت ہم سے ملاقات کریں گی، ہمارے مسائل سنیں گی اور سروس رولز کے حوالے سے جاری پیش رفت سے آگاہ کریں گی، لیکن انہوں نے ہماری بات سننے کی کوئی کوشش نہیں کی۔ وہ احتجاج کے دوران پانچ سے دس منٹ تک وہاں موجود رہیں، لیکن ہمیں ملاقات کا موقع نہیں دیا گیا۔"

پلوامہ میں ٹریفک قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر 99 ڈرائیونگ لائسنس معطل

پلوامہ، 16 نومبر///// ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں پر قابو پانے اور مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے مقصد سے موٹر وہیکل ڈپارٹمنٹ پلوامہ نے ضلع بھر میں 99 ڈرائیونگ لائسنس معطل کر دیے ہیں۔ یہ کارروائی موٹر وہیکل ایکٹ کی خلاف ورزیوں کے پیش نظر عمل میں لائی گئی۔ جرمانے کی زد میں آنے والے گاڑی سواروں کو موٹر وہیکل ڈپارٹمنٹ اور ٹریفک پولیس کی مشترکہ چیکنگ مہم کے دوران روکا گیا، جہاں انہیں مقررہ حفاظتی ضوابط کی خلاف ورزی اور پیدل چلنے والوں سمیت دیگر مسافروں کی جان کو خطرے میں ڈالنے کا مرتکب پایا گیا۔ خلاف ورزیوں میں بغیر ہیلمٹ موٹر سائیکل چلانا، سیٹ بیلٹ کے بغیر گاڑی چلانا، تیز رفتاری اور لاپروائی سے ڈرائیونگ کرنا، نشہ آور اشیا یا شراب کے زیر اثر گاڑی چلانا، سرخ بتی۔۔۔/109

سرینگر ٹائمز

17 نومبر 2026ء بروز سنگوار

سڑے ہوئے گوشت کی ضبطی

عوامی حلقوں کا اظہارِ اطمینان اور اظہارِ تشویش

گوشت وادی کشمیر کے لوگوں کی مرغوب غذا اور محبوب پسند ہے۔ اہل کشمیر اس چیز کو خریدنے کیلئے کوئی بھی قیمت ادا کرتے ہیں۔ یہ الگ بات ہے کہ سرکاری سطح پر قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کی کوششیں نہیں کی جاتیں یا کامیاب نہیں ہو پاتیں۔ گوشت زمانہ قدیم سے لے کر دور حاضر تک کشمیر کے گھر گھر کے باورچی خانوں کی زینت رہا ہے۔ شادی بیاہ کی بات ہی نہیں دوست وغیرہ یا عزیز واقارب مختلف اوقات پر دعوتیں کھلاتے ہیں تو گوشت پکانے کیلئے ماہر آشپازوں کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔ شادی تقریبات تو گوشت کے درجنوں پکوان کے بغیر مکمل قرار نہیں دی جاسکتی ہیں لیکن اس مانگ کے ہوتے ہوئے مٹن ڈیلرس نے اس کی قیمتوں کو آہستہ آہستہ تیز اس حد تک اونچا کیا کہ عام گھرانوں کیلئے اس تک رسائی کافی مشکل بن گئی ہے اس کے باوجود گوشت کا کاروبار جاری ہے۔

محفلیں خوشی کی ہوں یا غم کی مختلف رسموں اور رواجوں کے مطابق گوشت پکانے کے اہتمام ہوتے ہیں۔ ہوٹلوں اور ریستورانوں میں گوشت کے بغیر کاروبار چلانا مشکل ہے اور آج جگہ جگہ گلی گلی میں وازہ وان کی دکانیں سج گئی ہیں۔ وہ زمانہ گیا کہ جب وازہ وان صرف شادی کی تقریبات پر ہی میسر ہوا کرتا تھا۔ آج آپ گھر سے نکل کر کسی بھی دکان کے باہر تھڑے پر درجنوں دیگچیوں کو پائیں گے جن کو دیکھ کر ہی راہگیروں کے منہ میں پانی آئے گا اور وہ اُسی وقت خریدار بن جائیں گے۔

لیکن اس معاملہ میں افسوسناک پہلو یہ ہے کہ کبھی کبھی گوشت میں ملاوٹ ہونے کی اطلاعات آرہی ہیں اور اس کے ناقابل استعمال ہونے کے انکشافات ہورہے ہیں۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق سرینگر میں ایک ریلوے سٹیشن سے دو ہزار کلو سڑا ہوا گوشت پایا گیا۔ پولیس نے اطلاع مل جانے کے بعد اس سڑے ہوئے گوشت کو ضبط کرکے عوام کو خبردار رہنے کی ہدایت بھی کی۔ سڑے ہوئے گوشت کو ضبط کرنے کی کاروائی بے شک ایک قابل قدر کاروائی ہے۔ اس کے ذریعہ جہاں پولیس کی طرف سے فرائض کی بہترین ادائیگی کا مظاہرہ ہوا وہاں عوامی حلقوں میں اطمینان کی لہر دوڑ گئی ہے۔ البتہ سڑے ہوئے گوشت کے انکشاف پر تشویش کی لہر بھی اُٹھی اور یہ مطالبہ زور پکڑ گیا کہ اس معاملہ کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے اس کے پیچھے چہروں کو بے نقاب کیا جائے۔ وزیر صحت سکینہ اتو نے اگرچہ فوری طور ایک بیان کے ذریعہ انتباہ کیا کہ عوام کی صحت کے ساتھ کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور یہ کہ ملزموں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی مگر اس معاملہ کا حیران کن پہلو یہ ہے کہ ابھی تک کسی ملزم کو پکڑنے یا کسی نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے کی کوئی خبر نہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر گوشت ضبط کیا گیا تو ملزم کہاں چھپے ہیں کہاں روپوش ہوگئے۔ کشمیر چیمبرز نے بالکل صحیح کہا کہ کھیپ کو وصول کرنے والوں کی نشاندہی کرنا بہت ضروری ہے۔

جب تک ملزموں کی گردنوں تک پہنچ کر اُن کو قانون کے شکنجے میں لانے کی کوشش کامیاب نہیں ہوتی تب تک عوامی حلقوں میں بے چینی برابر قائم رہے گی۔

کینسر کے علاج کو کفایتی اور عام لوگوں کی دسترس میں لانے کی سمت میں پہل

انوپریہ پٹیل

طبی سائنس میں ہونے والی پیش رفت نے کینسر سمیت کئی سنگین بیماریوں کے علاج کے امکانات کو پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ روشن کر دیا ہے۔ نئی دوائیں، ہدفی علاج اور مدافعتی علاج (امیونو تھراپی) جیسے انتہائی مؤثر جدید طریقوں نے کینسر کی کئی اقسام کے علاج میں نئی امید پیدا کی ہے۔ کینسر کے اثرات صرف مریض کی صحت تک محدود نہیں رہتے، بلکہ یہ اس کے خاندان کی جذباتی، سماجی اور معاشی زندگی کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ علاج کا طویل عمل، اسپتالوں کے مسلسل چکر اور دواؤں کی بھاری قیمتوں جیسی کئی مشکلات کے باعث مریض اور اس کے اہل خانہ لڑائی شروع ہونے سے پہلے ہی امید کھونے لگتے ہیں۔



مریضوں کو براہ راست راحت ملے گی

کینسر کی ادویات کی بھاری قیمتوں کے پیچھے کئی عوامل کارفرما ہیں۔ ایک طرف، خاص طور پر حیاتیاتی دوائیں اور علاج کے نئے طریقوں کی تحقیق، تیاری اور پیداوار پر ہونے والی بھاری سرمایہ کاری ان کی لاگت کو متاثر کرتی ہے، تو دوسری طرف دواؤں کی ترسیل کے نظام میں حد سے زیادہ تجارتی منافع جیسی غیر مناسب سرگرمیوں کے باعث بھی کینسر کی ادویات مہنگی ہو جاتی ہیں۔

اسی تناظر میں حکومتِ ہند نے عوامی مفاد میں کینسر کے علاج کی نشان زد 137 غیر شیڈول شدہ دواؤں کے تجارتی منافع کے تناسب (ٹی ایم آر) کو معقول بنایا ہے۔ اس میں نہ صرف گھریلو بازار میں دستیاب ادویات بلکہ عالمی سطح پر دستیاب ادویات بھی شامل ہیں۔ اس اقدام کے تحت ان ادویات پر زیادہ سے زیادہ تجارتی منافع 30 فیصد مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے یہ یقینی بنایا گیا ہے کہ کینسر کے علاج کی موجودہ اور مستقبل میں دستیاب ہونے والی ادویات کو 30 فیصد منافع کی حد کے دائرے میں لایا جائے۔ اس کے نتیجے میں ایک ہزار سے زائد کینسر کی ادویات کی زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت (ایم آر پی) میں 20 سے 70 فیصد تک کمی آئی ہے۔ تاہم، ادویات اور ان کے برانڈز کے لحاظ سے قیمتوں میں حقیقی کمی کی شرح مختلف ہو سکتی ہے۔

امید ہے کہ اس اقدام سے نہ صرف کینسر کا علاج مزید کم خرچ ہو جائے گا، بلکہ ان مریضوں کو بھی بروقت علاج شروع کرنے کا حوصلہ ملے گا، جو اب تک اس کے بھاری اخراجات کے باعث کینسر کے علاج کی جانب پہلا قدم اٹھانے سے ہچکچاتے رہے ہیں۔

کینسر کی ادویات کی بھاری قیمتوں کی اہم وجوہات

کینسر کے علاج میں استعمال ہونے والی بعض جدید ادویات، خاص طور پر حیاتیاتی ادویات (بایولوجیکل) اور مدافعتی علاج (امیونو تھراپی)، روایتی کیمیائی ادویات کے مقابلے میں زیادہ مہنگی ہوتی ہیں۔ اس کی وجہ ان کی تیاری اور پیداوار کا پیچیدہ عمل ہے۔ جہاں عام کیمیائی ادویات مخصوص کیمیائی طریقہ؟ کار کے ذریعے تیار کی جاتی ہیں، وہیں حیاتیاتی ادویات زندہ خلیوں اور حیاتیاتی نظاموں کی مدد سے تیار کی جاتی ہیں۔ ان کی تیاری کے لیے جدید ترین تجربہ گاہوں، مخصوص پیداواری سہولتوں، پیچیدہ ٹیکنالوجیز اور معیار کے سخت ضابطوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس کے علاوہ، ان کی حفاظت اور افادیت کو یقینی بنانے کے لیے طویل عرصے تک تحقیق اور بڑے پیمانے پر طبی آزمائشیں بھی کی جاتی ہیں، جو عام ادویات کے مقابلے میں زیادہ پیچیدہ ہوتی ہیں۔ ان تمام پہلوؤں کا اثر ادویات کی لاگت پر پڑتا ہے۔ اس لیے کینسر کی ادویات کی قیمتیں کم کرنے کی کوششوں کے ساتھ یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ ایک طرف علاج کی نئی ٹیکنالوجیز کو فروغ دیا جائے اور دوسری طرف ان کا فائدہ مریضوں تک بھی پہنچے۔

کینسر کی ان مہنگی ادویات کو مریضوں کی دسترس میں لانے کے لیے ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ اسپتال ٹاٹا میموریل اسپتال کے کینسر گرڈ کا حصہ بنیں، جہاں بات چیت کے ذریعے قیمتوں میں رعایت حاصل کر کے علاج کے نئے طریقوں کو مریضوں کے لیے کم خرچ بنایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ، سی جی ایچ ایس جیسے سرکاری خریداری کے نظام کے ذریعے ان نئی ادویات کی تھوک خریداری کر کے انہیں مریضوں تک پہنچایا جا سکتا ہے۔

این پی پی اے کی ویب سائٹ اور 'فارماسیح دام' پر ترمیم شدہ قیمتیں دیکھیں

یہ یقینی بنانا بھی اتنا ہی اہم ہے کہ ادویات کی قیمتوں میں کمی کا حقیقی فائدہ مریضوں کو ملے اور یہ کمی اسپتالوں کے بلوں میں بھی واضح طور پر نظر آئے۔ سرکاری اور نجی، دونوں طرح کے اسپتالوں میں یہ یقینی بنانا ہوگا کہ مریضوں سے ترمیم شدہ قیمتوں کے مطابق ہی ادائیگی وصول کی جائے۔ ترمیم شدہ قیمتیں 9 نومبر 2026 سے نافذ ہو چکی ہیں۔ مریض این پی پی اے کی ویب سائٹ اور 'فارماسیح دام' موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے قیمتوں کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ چونکہ کینسر کے علاج کی ادویات کی ایک بڑی مقدار براہ راست اسپتالوں اور طبی اداروں کو فراہم کی جاتی ہے، اس لیے انہیں مقررہ تاریخ سے ہی مریضوں کو کم قیمتوں پر ادویات فراہم کرنی ہوں گی۔ ادویات کی نئی قیمتیں اسپتالوں اور دواخانوں میں نمایاں طور پر آویزاں ہونی چاہئیں۔ حکومت اس نظام کے مؤثر نفاذ کی نگرانی اسپتالوں اور دواخانوں کی سطح پر ریاستی ادویات کے نگرانوں (اسٹیٹ ڈرگ کنٹرولرز) اور دواساز کمپنیوں کے ذریعے کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی 'فارماسیح دام' ایپ پر موصول ہونے والی شکایات اور آر اے کے ذریعے بھی صورت حال پر نظر رکھی جا رہی ہے، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ قیمتوں میں کمی کا پورا فائدہ مریضوں تک پہنچے۔

کینسر مریض اور اس کے خاندان، دونوں کے لیے ایک طویل جدوجہد ہے۔ ڈاکٹروں اور اسپتالوں کے لیے کینسر کے خلاف جنگ جیتنے والا ہر مریض ان کی کامیابی کی ایک اور کڑی ہوتا ہے۔ کینسر کی تمام اقسام کی ادویات پر تجارتی منافع کی زیادہ سے زیادہ حد مقرر کرنے سے کینسر کا علاج کم خرچ اور عام لوگوں کی دسترس میں ہو سکے گا۔ اسپتالوں، دواخانوں اور غیر سرکاری تنظیموں کی مشترکہ کوششوں سے ہم کینسر کے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو کم خرچ علاج کی سہولت فراہم کرنے کے مقصد کے مزید قریب پہنچ سکیں گے۔ بالآخر کسی بھی صحت پالیسی کی کامیابی اسی بات میں مضمر ہے کہ طبی سائنس میں پیش رفت اور اختراعات کا سلسلہ جاری رہے اور ان کا فائدہ ہر ضرورت مند مریض تک پہنچے، نیز معاشی مشکلات اس کے علاج کی راہ میں رکاوٹ نہ بنیں۔

(محترمہ انوپریہ پٹیل، صحت وخاندانی بہبود اور کیمیکلز وکھاد کی مرکزی وزیر مملکت ہیں)

خبر و نظر

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، ڈاکٹر فاروق اور محبوبہ مفتی کی دہلی میں سونیا گاندھی کی "یادداشتوں" کی تقریب رونمائی میں شرکت



کے آئی این ایس/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے پیر کے روز نئی دہلی میں کانگریس پارلیمانی پارٹی (CPP) کی چیئرپرسن سونیا گاندھی کی یادداشتوں پر مبنی کتاب 'بیلونگنگ: اے جرنی آف لو Belonging: A Journey of Love کی باضابطہ تقریب رونمائی میں شرکت کی۔

سونیا گاندھی نے اپنے بچوں — لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی اور کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا — کی موجودگی میں اس کتاب کا اجرا کیا۔

خبر رساں ایجنسی 'کشمیر ان ڈیٹھ نیوز سروس' (KINS) کے مطابق، اس تقریب میں کئی ممتاز سیاسی رہنماؤں نے بھی شرکت کی، جن میں کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے، سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو، سابق نائب صدر حامد انصاری، کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیو کمار، تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ سی جوزف وجے، جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو شامل تھے۔

مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے دیگر کئی رہنماؤں نے بھی اس تقریب میں شرکت کی، جس سے کتاب کی رونمائی کے موقع پر اپوزیشن کی اہم شخصیات ایک جگہ جمع ہوئیں۔

ہارپر کولنز انڈیا کی جانب سے شائع کی گئی یہ کتاب گزشتہ منگل کو منظر عام پر آئی۔ لوگ کتاب کی کاپیاں حاصل کرنے کے لیے نمایاں بک اسٹورز پر قطاروں میں کھڑے نظر آئے، جبکہ بہت سے لوگوں نے اسے آن لائن بھی آرڈر کیا ہے۔

ایران امریکہ اسرائیل جنگ اور عالمی سطح پر فوسل فیول کے اخراج میں کمی

ظفر اقبال

دنیا کی تاریخ میں جنگوں کو عموماً انسانی جانوں کے اتلاف معاشی تباہی سیاسی عدم استحکام توانائی کے بحران اور عالمی طاقتوں کے درمیان کشمکش کے حوالے سے دیکھا جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات کسی جنگ کے ایسے اثرات بھی سامنے آتے ہیں جن کا ابتدائی مرحلے میں اندازہ لگانا مشکل ہوتا ہے۔ ایران کی جنگ بھی ایک ایسا ہی واقعہ ہے جس نے عالمی توانائی کے نظام کو شدید دھچکا پہنچانے کے ساتھ ایک غیر متوقع ماحولیاتی تبدیلی کی راہ ہموار کی ہے۔

دستیاب اعداد و شمار کے مطابق 2026 میں عالمی سطح پر فوسل فیول یعنی کوئلہ تیل اور قدرتی گیس کے استعمال سے پیدا ہونے والے کاربن اخراج میں معمولی کمی متوقع ہے۔ اگر یہ اندازہ درست ثابت ہوتا ہے تو کووڈ 19- کی وبا کے بعد پہلی مرتبہ عالمی فوسل فیول اخراج میں سالانہ کمی ریکارڈ کی جائے گی۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ اس مرتبہ اخراج میں کمی کی وجہ کسی عالمی ماحولیاتی معاہدے حکومتوں کی مشترکہ حکمت عملی یا موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے کسی بڑے پروگرام کا نتیجہ نہیں بلکہ ایک جنگ ہے۔ ایران۔امریکہ۔اسرائیل جنگ نے تیل اور قدرتی گیس کی عالمی رسد کو متاثر کیا قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ کیا اور متعدد ممالک کو توانائی کے متبادل ذرائع تلاش کرنے پر مجبور کر دیا۔

اس صورت حال نے ایک مرتبہ پھر یہ سوال پیدا کر دیا ہے کہ کیا عالمی معیشت فوسل فیول پر اپنے انحصار کو کم کرنے کی طرف بڑھ رہی ہے یا یہ محض ایک عارضی تبدیلی ہے جو جنگ ختم ہوتے ہی واپس پلٹ جائے گی؟ جنگ کے ابتدائی مرحلے میں آبنائے ہرمز کی بندش نے عالمی توانائی کی منڈیوں کو شدید متاثر کیا۔

آبنائے ہرمز دنیا کے اہم ترین بحری تجارتی راستوں میں شمار ہوتی ہے۔ دنیا کے تقریباً 25 فیصد خام تیل اور 19 فیصد مائع قدرتی گیس کی ترسیل اسی راستے سے ہوتی ہے۔ اس راستے میں رکاوٹ پیدا ہونے کا مطلب صرف مشرق وسطیٰ کی توانائی کی تجارت متاثر ہونا نہیں بلکہ ایشیا یورپ اور دنیا کے دیگر خطوں کی معیشتوں پر بھی اس کے اثرات مرتب ہوتا ہے۔

تیل اور گیس کی رسد میں کمی کے نتیجے میں قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ توانائی درآمد کرنے والے ممالک کے لیے یہ صورت حال ایک بڑے معاشی چیلنج میں تبدیل ہوگئی۔ صنعتوں کی پیداواری لاگت بڑھنے لگی ٹرانسپورٹ مہنگی ہوئی اور عام صارفین کے لیے ایندھن کے اخراجات میں اضافہ ہوگیا۔ کئی حکومتوں کو اپنی توانائی پالیسیوں پر نظر ثانی کرنا پڑی۔ انہوں نے تیل اور گیس کی کھپت کم کرنے متبادل ذرائع اختیار کرنے اور توانائی کے استعمال میں کفایت شعاری کو فروغ دینے کی کوششیں شروع کر دیں۔ اس بحران نے واضح کر دیا کہ عالمی توانائی کا نظام کس قدر نازک ہے اور چند اہم بحری راستوں پر انحصار کس طرح پوری دنیا کی معیشت کو متاثر کر سکتا ہے۔ گلوبل کاربن پروجیکٹ کے نئے اعداد و شمار کے مطابق 2026 میں فوسل فیول سے پیدا ہونے والے کاربن اخراج میں گزشتہ سال کے مقابلے میں نصف فیصد سے بھی کم کمی متوقع ہے۔

بظاہر یہ کمی بہت معمولی ہے لیکن اس کی اہمیت اس لیے زیادہ ہے کہ اس سے پہلے ماہرین رواں سال اخراج میں اضافے کی توقع کر رہے تھے۔ یہاں ایک بنیادی نکتہ سمجھنا ضروری ہے کہ کاربن اخراج میں کمی کا مطلب یہ نہیں کہ دنیا نے اچانک صاف توانائی کی طرف بڑی پیش رفت کر لی ہے۔ اس کمی کے پیچھے بنیادی طور پر توانائی کی قلت قیمتوں میں اضافہ اور تیل کے استعمال میں کمی جیسے عوامل کارفرما ہیں۔

جنگ نے عالمی معیشت کو ایک ایسے مقام پر پہنچا دیا ہے جہاں متعدد ممالک کے لیے فوسل فیول کا استعمال جاری رکھنا پہلے کے مقابلے میں زیادہ مہنگا اور مشکل ہوگیا ہے۔ تاہم اس تبدیلی کا ایک مثبت پہلو بھی ہے۔ توانائی کے بحران نے حکومتوں صنعتوں اور صارفین کو یہ سوچنے پر مجبور کیا ہے کہ کیا ان کی معیشتیں ہمیشہ تیل اور گیس کی عالمی رسد پر انحصار کرتی رہیں گی؟ کیا ایسے متبادل ذرائع اختیار نہیں کیے جاسکتے جو نہ صرف ماحول دوست ہوں بلکہ توانائی کے تحفظ اور معاشی خودمختاری کو بھی یقینی بنائیں؟

ایران جنگ کے نتیجے میں پیدا ہونے والے توانائی بحران کا ایک منفی پہلو یہ بھی سامنے آیا کہ بعض ممالک نے تیل اور قدرتی گیس کی قلت سے نمٹنے کے لیے کوئلے کا استعمال بڑھا دیا۔ کوئلہ فوسل فیول میں سب سے زیادہ آلودگی پیدا کرنے والا ایندھن سمجھا جاتا ہے۔ اس کے جلنے سے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے علاوہ متعدد مضر آلودگی پیدا ہوتی ہیں جو انسانی صحت اور ماحول دونوں کے لیے نقصان دہ ہیں۔ توانائی کی فوری ضروریات پوری کرنے کے لیے کوئلے کی طرف واپسی بظاہر ایک آسان راستہ دکھائی دیتی ہے لیکن طویل مدت میں یہ موسمیاتی تبدیلی کے مسئلے کو مزید سنگین بنا سکتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ایران۔امریکہ جنگ کے بعد بعض ممالک میں کوئلے کی کھپت بڑھنے کے باوجود مجموعی فوسل فیول اخراج میں کمی کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اس کی بنیادی وجہ تیل کے استعمال میں نمایاں کمی بتائی گئی ہے جس نے کوئلے کی اضافی کھپت کے اثرات کو کسی حد تک زائل کر دیا ہے۔ یہ صورت حال ایک اہم سبق دیتی ہے کہ توانائی کے بحران کا حل ایک فوسل فیول کی جگہ دوسرے فوسل فیول کو اختیار کرنا نہیں ہوسکتا۔ اگر دنیا واقعی کاربن اخراج کم کرنا چاہتی ہے تو اسے کوئلے تیل اور قدرتی گیس تینوں پر انحصار بتدریج کم کرنا ہوگا۔ ایران۔امریکہ جنگ کے بعد توانائی کے متبادل ذرائع کی طرف بڑھتے ہوئے رجحان میں الیکٹرک گاڑیوں اور قابل تجدید توانائی کو خصوصی اہمیت حاصل ہوئی ہے۔ متعدد ممالک نے تیل پر انحصار کم کرنے کے لیے الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال شمسی توانائی ہوائی توانائی اور دیگر صاف ذرائع کو فروغ دینے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ الیکٹرک گاڑیاں ٹرانسپورٹ کے شعبے میں تیل کی کھپت کم کرنے کا ایک اہم ذریعہ بن سکتی ہیں۔

اسی طرح شمسی اور ہوائی توانائی کے منصوبے بجلی کی پیداوار میں کوئلے اور گیس پر انحصار کم کر سکتے ہیں۔ اگر حکومتیں ان شعبوں میں سرمایہ کاری جاری رکھتی ہیں تو جنگ کے باعث پیدا ہونے والا عارضی توانائی بحران ایک مستقل تبدیلی کا نقطہ آغاز بن سکتا ہے۔ تاہم اس سلسلے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی بیٹریوں کی تیاری بجلی کی ترسیل کے نظام اور توانائی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ضروری ہے۔ صرف الیکٹرک گاڑیوں کی تعداد بڑھانے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا اگر ان گاڑیوں کو چلانے کے لیے بجلی بھی کوئلے سے پیدا کی جارہی ہو۔ اسی طرح قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کو مؤثر بنانے کے لیے جدید گرڈ سسٹم اور توانائی ذخیرہ کرنے کی سہولتیں بھی ناگزیر ہیں۔

اس وقت سب سے اہم سوال یہ ہے کہ کیا فوسل فیول کے اخراج میں یہ کمی مستقل رجحان کی ابتدا ہے یا کووڈ 19- کے دوران 2020 میں ریکارڈ کی گئی کمی کی طرح ایک عارضی تبدیلی ثابت ہوگی؟ ماہرین کی رائے اس معاملے میں منقسم ہے۔ بعض تجزیہ کاروں کا خیال ہے کہ جنگ ختم ہوتے ہی تیل اور گیس کی عالمی طلب دوبارہ بڑھ جائے گی۔ ان کے مطابق موجودہ کمی کا بنیادی سبب توانائی کی قلت اور قیمتوں میں اضافہ ہے نہ کہ عالمی معیشتوں کی بنیادی ساخت میں کوئی بڑی تبدیلی۔

اگر آبنائے ہرمز دوبارہ کھل جاتی ہے رسد معمول پر آجاتی ہے اور تیل کی قیمتیں کم ہو جاتی ہیں تو ممالک دوبارہ پرانے توانائی نظام کی طرف لوٹ سکتے ہیں۔ دوسری جانب بعض ماہرین کا خیال ہے کہ ایران۔امریکہ جنگ نے صاف توانائی کی ٹیکنالوجی کو اپنانے کے عمل کو تیز کر دیا ہے۔ ان کے مطابق جن ممالک نے توانائی کے متبادل ذرائع میں سرمایہ کاری شروع کر دی ہے وہ مستقبل میں بھی اس عمل کو جاری رکھیں گے کیونکہ اس سے انہیں نہ صرف ماحولیاتی فوائد حاصل ہوں گے بلکہ عالمی سیاسی کشیدگی اور توانائی کی رسد میں ممکنہ رکاوٹوں سے تحفظ بھی ملے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ دونوں امکانات موجود ہیں۔ اگر حکومتیں موجودہ بحران کو محض عارضی مشکل سمجھ کر نظر انداز کر دیں تو فوسل فیول پر انحصار دوبارہ بڑھ سکتا ہے۔ لیکن اگر اس تجربے سے سبق حاصل کر کے توانائی کے نظام میں بنیادی تبدیلیاں کی جائیں تو یہ بحران ایک مثبت تاریخی موڑ ثابت ہوسکتا ہے۔

ایران۔امریکہ جنگ نے ایک اہم حقیقت کو نمایاں کیا ہے کہ توانائی کا تحفظ اور ماحولیاتی تحفظ ایک دوسرے سے الگ نہیں ہیں۔ جو ممالک اپنی توانائی کی ضروریات کے لیے دوسرے خطوں اور خصوصاً بحری راستوں پر حد سے زیادہ انحصار کرتے ہیں وہ عالمی تنازعات کے دوران شدید مشکلات کا شکار ہوسکتے ہیں۔ اس کے برعکس مقامی سطح پر شمسی ہوائی اور دیگر قابل تجدید ذرائع کو فروغ دینے والے ممالک توانائی کے معاملے میں نسبتاً زیادہ خودمختار ہوسکتے ہیں۔ اس تناظر میں ترقی پذیر ممالک کے لیے بھی یہ ایک اہم سبق ہے۔ انہیں اپنی توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے لیے طویل مدتی منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔

توانائی کے متبادل ذرائع میں سرمایہ کاری عوامی ٹرانسپورٹ کو بہتر بنانا توانائی کی بچت عمارتوں میں مؤثر برقی نظام اور صنعتی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ایسے اقدامات ہیں جو درآمدی ایندھن پر انحصار کم کر سکتے ہیں۔ ہندوستان جیسے بڑے اور تیزی سے ترقی کرتے ہوئے ملک کے لیے یہ معاملہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ملک کی بڑھتی ہوئی توانائی ضروریات تیل کی درآمدات اور شہری ٹرانسپورٹ کے پھیلاؤ کے پیش نظر صاف توانائی کی طرف منتقلی محض ماحولیاتی ضرورت نہیں بلکہ معاشی اور تزویراتی ضرورت بھی ہے۔ شمسی توانائی الیکٹرک گاڑیوں بیٹری ٹیکنالوجی اور توانائی کے مؤثر استعمال میں سرمایہ کاری مستقبل کے توانائی بحرانوں سے نمٹنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔

ایران جنگ کے نتیجے میں عالمی فوسل فیول اخراج میں متوقع کمی ایک غیر معمولی واقعہ ضرور ہے لیکن اسے ماحولیاتی کامیابی قرار دینا درست نہیں ہوگا۔ جنگ کے انسانی معاشی اور سیاسی نقصانات اپنی جگہ انتہائی سنگین ہیں۔ توانائی کی قلت اور مہنگائی نے دنیا کے متعدد ممالک کو مشکلات سے دوچار کیا ہے۔ ایسے حالات میں کاربن اخراج میں معمولی کمی کو کسی بڑی کامیابی کے طور پر پیش نہیں کیا جاسکتا۔ اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب دنیا جنگ یا کسی دوسرے بحران کے بغیر بھی فوسل فیول کے استعمال میں مسلسل کمی لانے کے قابل ہو جائے۔ اس کے لیے حکومتوں کو واضح اہداف مستقل پالیسیاں اور طویل مدتی سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ صاف توانائی کو محض ہنگامی متبادل نہیں بلکہ قومی ترقی اور عالمی ماحولیاتی حکمت عملی کا بنیادی حصہ بنانا ہوگا۔ (بی این آئی)

SAD DEMISE



With profound grief and sorrow we inform the demise of our beloved Grand Mother

Khurshi Begum

W/O Late Haji Jalal Din Khanday R/o Meej Pampora who left for heavenly abode on (Sunday) 15-November-2026. May Allah (SWT) grant her highest place in Jannat. We request everyone to make dua for the departed soul and pray for the family to bear for the departe to family bear this pain. Ameen

Bereaved: Waseem Khanday

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that I, RUBINA W/o MUSHTAQ AHMED BHAT R/o Garden Colony, Chanapora, Natipora, Srinagar, Jammu & Kashmir - 190015, have changed my name from RUBINA to RUBINA BANU, and in future I will be known as RUBINA BANU for all purposes including personal, official, legal and government records. Further I want to update the same/changed name in my Aadhar Card bearing No. 5455 2596 1437.

If anybody is having any objection regarding this name change, he/she may file their objection with the competent authorities within 7 days from the publication of this notice. After 7 days, no objection will be entertained.

RUBINA BANU W/o Mushtaq Ahmed Bhat
R/o Garden Colony, Chanapora, Natipora,
Srinagar, J&K - 190015

PUBLIC NOTICE

I, Tahira Begum, W/o Jamsheed Ahmad Bhat, R/o Zaripora Trigam, District Bandipora, hereby notify the general public through this notice that the name of my daughter has inadvertently been recorded as "Meezana Jamsheed" in her Aadhaar Card, whereas her actual and correct name is "Bushra Jamsheed."

It is hereby clarified that both the names, "Meezana Jamsheed" and "Bushra Jamsheed," belong to one and the same person, i.e., my daughter.

Any person having any objection to the aforesaid correction of name may submit their objection before the concerned authorities within seven (07) days from the date of publication of this notice.

Tahira Begum W/o Jamsheed Ahmad Bhat
R/o Zaripora Trigam, District Bandipora

حاجی خضر محمد ڈار کا صوفی غلام محمد کو خراج عقیدت



جموں وکشمیر کے معروف ٹریول ایجنٹ اور ٹورازم کے اہم کردار حاجی خضر محمد ڈار نے سرینگر ٹائمز کے بانی صوفی غلام محمد کی 17 ویں برسی پر عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے صوفی صاحب کو نہ صرف صحافت کے میدان میں سیاست اور ادب کی ترویج اور ترقی کا ایک اہم ستون قرار دیا ہے بلکہ جموں وکشمیر میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے ٹریول ایجنسیوں اور ہوٹل مالکان اور ہاؤس بوٹ اونرس کی بھرپور ترجمانی کی ہے۔ حاجی خضر محمد ڈار صاحب نے مرحوم صوفی صاحب کی جنت نشینی اور سرینگر ٹائمز کی بقاء کیلئے دعائیں کیں۔

PUBLIC NOTICE

I, Abid Ali Mir S/o Mohammad Maqbool Mir, R/o Magam, hereby inform that my Provisional / Character Certificates bearing Roll No. 321002016 and Reg. No. 2221000000760001 have been lost. I intend to obtain duplicate certificates. Anyone having any objection may submit the same to the Principal, Government Boys Higher Secondary School, Magam, Budgam, within seven days of the publication of this notice, failing which no objection shall be entertained.

Abid Ali Mir

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION SUB OFFICE ANANTNAG

PUBLIC NOTICE



I have passed/appeared in Secondary School Examination (Class 10th) under Roll NO.: 101011040 Session Annual Regular Year 2024 through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. I have applied for correction in my particulars. The error has been committed by the Parent against my name as Khadijah Khalid Amin instead of Khadijah Khalid Amin Malik. Now I have applied for corrections in the Jammu & Kashmir Board of School Education, New Campus Bemina, Srinagar. If any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Sub Office Anantnag within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Khadijah Khalid Amin Malik

OFFICE OF THE ADDL. DEPUTY COMMISSIONER AWANTIPORA

(Collector Land Acquisition Awantipora)

E. Mail Id: adc-awantipora@JK.gov.in Phone/Fax: 01933 247047

Subject: - Notice under section 21 of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act 2013 for Acquisition of land measuring 01 Kanal & 06 Maria falling under khasra No.927min situated in estate Reshipora Awantipora required for establishment of Police Post Reshipora Tehsil Awantipora.

NOTICE

Whereas, the land specification of which are given below is required in village Reshipora Tehsil Awantipora, District Pulwama for the establishment of Police Post Reshipora Awantipora.

Khewat S.No	Milkiyat Khana No.	Jamabandi Khata No.	Name of present owner as per Jamabandi column	Survey No.	Area with Type of Land as per Jamabandi	Name of present Occupant as per Khasra Palmaish	Area taken up KMS
1	26	85	Mohd Akber, Fayaz Ahmad, Nisar Ahmad Sons & Hajra Wd/o Abdullah Bhat R/o Reshipora ullar	927 min	1 Kanal 06 Marla Safidzar Baidzar	Fayaz Ahmad S/o Mohammad Abdullah Bhat R/o Reshipora Ullar	1 Kanal 06 Maria

Whereas, the preliminary notification under Section 11 (1) of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Re settlement Act 2013 was issued vide this office Notification No. ADC/AWP/LAS/2026/ 05 of 2026 dated 31/07/2026 for calling upon the objections if any from the interested persons/landowners. The same was got published in the official gazette on 20th August 2026 in Volume 21 and in the two daily newspapers viz. Kashmir Horizon & Roshni Dated 04/08/2026 and wide publicity was also made & through field functionaries. During the stipulated period of time no objection was received by this Collectorate.

Whereas, the case was examined by the "appropriate Government" District Collector who after considering the report submitted by the Collectorate was satisfied that the land is required for public purpose. Whereas, the "Appropriate Government" District Collector has issued declaration under Section 19 (1) of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Re settlement Act 2013 vide Notification No.08 of Rev/LA of 2026 Dated 23/10/2026 under endorsement No. DCP/LA/2026/223-29 Dated 23.10.2026, stating that land 01Kanal & 06Marla under Khasra No.927min situated in estate Reshipora, Tehsil Awantipora is required for Public Purpose i.e. establishment of Police Post Reshipora Awantipora and directed the Additional Deputy Commissioner/Collector Land Acquisition to proceed ahead.

Now, therefore, in terms of Section 21 (1) of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Re settlement Act 2013, notice is hereby given to the interested persons/landowners that the government intends to take possession of the land detailed particular of which are mentioned above and that the interested persons shall state the nature of their respective interests in the land and the amount and particulars of their claims to compensation for such interests, their claims to rehabilitation and resettlement along with their objections, if any, to the measurement made under section 20, and to appear personally or by an agent or advocate before the Collector Land Acquisition (Additional Deputy Commissioner) Awantipora at Additional Deputy Commissioner's office Mini secretariat Kanjinagh Awantipora within 30 days from the date of publication of this notice.

Mushtaq Ahmad Lone (KAS)
Additional Deputy Commissioner, Collector Land Acquisition, Awantipora/S

DIPK:-7713/26 DIP Dated: 16/11/2026

OFFICE OF THE EXECUTIVE MAGISTRATE IST. CLASS NARBAL, DISTRICT BUDGAM.

Tele Fax. 01951-260-276 pin code 193401

NOTICE FOR THE GENERAL PUBLIC

It is hereby notified that the applicant namely Sabreena Bashir and Mubashir-ul-Islam S/o, D/o, W/o D/o Bashir Ahmad Najar R/o Russu Tehsil Narbal District Budgam had online applied for the issuance of OBC certificate under category State. The applicant consists 05 family members and the total yearly income of the applicants family is 120000/-.

The family member details are mentioned below:

S NO	NAME OF THE FAMILY MEMBER	FATHER NAME	AGE	OCCUPA -TION	RELATION WITH APPLICANT
1	Bashir Ahmad Najar	Khawaja Mohd.	45	Carpenter	Father
2	Razia Banu	w/o Bashir Ahmad Najar	43	H/w	Mother
3	Mehrun-Nissa	D/o Bashir Ahmad Najar	20	Student	Sister
4	Sabreena Bashir	D/o Bashir Ahmad Najar	17	-do-	Applicant
5	Mubashir-ul-Islam	S/o Bashir Ahmad Najar	15	-do-	Brother

If anybody is having any objection/claim regarding the same he/she may approach the office of undersigned with in a period of seven days (07) from the date of publication of this notice or else any such objections/ claims shall not be entertained.

Naib Tehsildar
Executive Magistrate Ist Class Narbal

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR BUDGAM

(Executive Magistrate 1st Class/Assistant Collector 2nd Class)

Subject: Issuance of legal heir certificate in favour of legal heirs of deceased Mohammad Ambir Thokar S/o Mohammad Shaban Thokar R/o Arampora, Ichkoot.

PUBLIC NOTICE

The above titled application for issuance of legal heir certificate is under process. In this regard, a report has been obtained from the concerned Patwari, which reveals that the deceased Mohammad Ambir Thokar S/o Mohammad Shaban Thokar R/o Arampora, Ichkoot expired on 06/10/2026 as per death certificate. The deceased has left behind the following legal heirs at the time of his death:

S. No.	Name of Legal Heirs	Relationship with the Deceased	Marital Status	Occup -ation	Age approx.
01.	Rehti Begum Thokar	Wife	Widow	Old aged	67
02.	Mohammad Amin Thokar	Son	Married	Govt. Employee	50
03.	Bashir Ahmad Thokar	Son	Married	Labourer	55

The applicant seeks issuance of legal heirs certificate. If anyone is having any objection in this regard, he/she may intimate the office of undersigned either personally or through an authorised agent within seven days from the date of publication of this notice after expiry of said period no claim shal be entertained. In case no objection is received, it shall be presumed that there is no objection from any quarter and further action shall be taken accordingly.

Naib Tehsildar Budgam

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

Muthi Akhnoor Road, Jammu / Zamzam Complex Rambagh, Srinagar
(www.jkssb.nic.in)

Subject: Final Selection List for 03 Posts of Telephone Operator in Estates Department, advertised vide Notification No. 04 of 2022 dated 27.07.2022, under Item No. 130.

Notification No.38 - Selection of 2026
12th of November 2026

whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board, vide Indent No. Est/79/2021-04-(86979)/900 dated 11.04.2022 received (03) Three Posts of Telephone Operator from Estates Department, advertised vide Notification No. 04 of 2022 dated 27.07.2022, as per the following category-wise break up:

Name of the Post	Cadre of the post(s)	Item No.	OM	SC	ST	OSC	ALC/ IB	RBA	PSP	EWS	TOTAL
Telephone Operator	UT	130	02	01	0	0	0	0	0	0	03

whereas, the requisite qualification for selection against these posts, as per the Indent, was prescribed as under:

"Matric with ITI/diploma in electronics and communication trade"

whereas, the J&K Services Selection Board, accordingly, conducted an (OMR) based written examination for these (03) three posts on 02.03.2025 and accordingly the result was declared on 14.05.2025; and

whereas, after the publication of Result/Score-sheet, the candidates, falling under the consideration zone, were called for Document Verification on 04.06.2025 followed by supplementary Document Verification w.e.f 24.06.2025 to 25.06.2025; and

whereas, vide Office Order No 221-SSB of 2025, dated 14.07.2025, a Selection Committee was constituted for preparing the Selection List for these (03) Three posts in Estates Department, advertised vide Notification No. 04 of 2022 dated 27.07.2022; and

whereas, the said Selection Committee, upon careful scrutiny of the Indent/advertisement, and procedures thereafter, placed its recommendation before the board in its 350th meeting held on 21.05.2026. The board after due deliberations, approved the notification of the Provisional Selection List for (03) Three Posts of Telephone Operator, in accordance with the Merit/ Eligibility as per the extant rules and the same was notified vide Notification No. JKSSB-Scry/22/2025-06 (E-7731805) Dated 26.05.2026, seeking objections from the candidates within a period of 10 days from the date of issuance of the notification; and

whereas, pursuant to the above, only one representation was received in the Board, which was examined as per the available record/ extant guidelines and found baseless. Accordingly, the Selection Committee prepared the Final Selection List for (03) Three Posts of Telephone Operator; and

whereas, the proposal for notifying the Final Selection List, for the (03) Three posts of Telephone Operator, in Estates Department advertised vide Notification No. 04 of 2022 dated 27.07.2022, as prepared by the concerned Selection Committee, was placed in the Board in its 364th meeting held on 16.09.2026, which after due deliberation on various aspects related to the instant selection, approved its notification.

Now, therefore, the Final Selection List of the candidates for (03) Three posts of Telephone Operator, in Estates Department advertised vide Notification No. 04 of 2022 dated 27.07.2022, under Item No. 130, is hereby notified as per "Annexure-A to this Notification. It is further notified that:

i. This Final Selection List shall be subject to outcome of the OAs/Writ Petition(s), if any, pending in the competent court of law.

ii. This shall also be subject to the outcome of any pending inquiry, involving candidate(s), figuring in this Provisional Selection List.

iii. Formal recommendation to the concerned Indenting Department shall be forwarded separately.

iv. This being a combined selection, the waiting list shall be notified and forwarded on the request of the Indenting Departments, against the non-joining candidates, if any

v. The selection of the candidate has been made on the basis of Self-declaration/ certificates submitted by him/her and if at any stage, it comes to light that he/she has submitted false information or has secured selection on the basis of fake or invalid documents/ certificates, the selection shall be liable to cancellation at any stage.

By Order.

DIPK-7733/26 DIP Dated: 16/11/2026 **(Khurshid Ahmad Sahai), JKAS, Secretary, J&K Services Selection Board**

"Annexure-A" of Notification No. JKSSB-Scry/22/2025-06 (E-7731805) dated 12.11.2026

Final Selection List for the post of Telephone Operator, UT Cadre, Estates Deptt. Advertised vide Notification No. 04 of 2022, Item No. 130

Selection List under Open Merit

S. No.	DV. No	Roll No	Candidate Name	Father Name	DoB	Cate -gory	Total Score	Selection Category	Address	Qualification Possessed	Year of Passing	Name of Institute	Remarks/ Deffidency
1	1-KMR	2010157	AAMIR AMIN	MOHD AMIN DAR	05/08/2000	OM	94.00	OM	Khanpora, Budgam-193111	03 Years Diploma in (E&C) Engineering	2018	K.G. Polytechnic Srinagar (JKBOTE)	
2	3-KMR	2010063	ZEESHAN AMIN	MUHAMMAD AMIN MIR	03/09/1997	OM	86.75	OM	Batapora, Shopian-192303	03 Years Diploma in (E&C) Engineering	2017	Govt. Polytechnic College Shopian (JKBOTE)	

Selection List under SC Category

S.No.	DV. No	Roll No	Candidate Name	Father Name	DoB	Category	Total Score	Selection Category	Address	Qualification Possessed	Year of Passing	Name of Institute	Remarks/ Deffidency
1	11-JMU	1010236	DEEPAK SINGH	BISHAN DASS	30/09/ 1994	SC	50.50	SC	223-Dansapur, R.S Pora, Jammu 181101-	03 Years Diploma in (E&C) Engineering	2014	NITS Poly. Jammu (JKBOTE)	

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

WULAR CONSERVATION & MANAGEMENT AUTHORITY (WUCMA)

Forest Complex Rajbagh Srinagar (Near Silk factory) -190008 email id: cedwucma10 @gmail.com

e- NIT No: - 08 of 2026-27 Dated: 16-11-2026

For and on behalf of the Hon'ble President of India, Coordinator Water Management, WUCMA invites e-tenders on percentage rate basis from registered, reputed and resourceful contractors/firms/companies registered with Jammu & Kashmir Govt./Central Govt. for the below mentioned work:

S.No.	Name of Work	Adv. Cost(Rs in Lakh)	Bid Security (EMD) INR	Cost of Tender Document INR	Class of Contractor	Period of Completion
01	Construction and Strengthening of Kulhama Embankment of Wular Lake	172.57	Rs. 3,45,200/-	Rs. 500/-	AAY Class Contractor/ Firm/ company	12 Months

Position of AAA	Position of TS	Position of Funds
Accorded	Accorded	Budgetary provision

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, scope of work, Bills of Quantities, (B.O.Q), Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website: -www.jktenders.gov.in.

Critical Dates

1.	Publishing Date	16/11/2026
2.	Download Date Start	17/11/2026
3.	Tender Submission Start date	17/11/2026 from 11:00 AM
4.	Tender Submission End date	30/11/2026 upto 05:00 PM
5.	Date of Opening Technical Bid (cover1st)	01-12-2026 at 01:00 PM in the office the Coordinator Water Management, WUCMA Head Quarter Rajbagh Srinagar
7.	Date of Opening Financial bid (cover 2nd)	Will be intimated online after completion of the evaluation of technical bid

TERMS & CONDITIONS

01. The bids shall be deposited in electronic format on the website: https://jktenders.gov.in
02. The date for opening of Technical & Financial bids online shall be as per time schedule mentioned.
03. Bidders shall deposit the prescribed Earnest Money Deposit (EMD) and Tender Fee through online mode into the designated Centralized Pooling Account No. 0252010200000158, IFSC: JAKA0AURCAR Branch: JK Bank Aircargo) (M/S Centralized Pool Account WUCMA), strictly in accordance with Finance Department Circular No. FD-Code/293/2026 dated 22.05.2026.
04. Submission of EMD in the form of CDR/FDR/TDR/Bank Guarantee or any other instrument shall not be permissible. Documentary proof/receipt evidencing successful remittance of the EMD and Tender Fee shall be uploaded along with the bid, failing which the bid shall be liable for rejection as non-responsive.
05. The successful bidder has to deposit a performance security of 3% of the contract value in the designated bank account No. quoted above before issuance of contract/ allotment.
06. The successful bidder shall have to deposit an additional performance security of the bid cost in the above-mentioned bank account No. before award of contract for quoting abnormally low bid as under:
a) Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/security %age shall be incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.
b) Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to the bid, the additional performance guarantee percentage shall be incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.
07. Bids uploaded must be accompanied with tender fee and EMD deposition receipt as deposited in the designated bank account for the amount shown against each work above failing which the bid shall be rendered as non-responsive.
08. The bidder shall visit and examine the site of work and surroundings before submission of bid at his own risk and responsibility.
09. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of bids.
10. The bidders have to submit their technical & financial bids online in electronic format with digital signature. No technical or financial bid will be accepted in physical/hard form.
11. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.
12. Bidders must ensure to upload scanned copies of all necessary documents i.e.,
(i) Valid Registration Card issued by PWD/CPWD duly renewed for the current year 2026-27, along with Verification Certificate from Concerned Chief Engineer/Superintending Engineer of Enlistment registration card. Non submission of the same shall render the bid non-responsive.
(ii) PAN Card.
(iii) Valid GST Registration with latest return (latest quarter i.e. up to 1st Quarter -2026-27)
(iv) ITR(Income Tax Return) of latest 3 years i.e 2023-24,2024-25 and 2025-26.
(v) Affidavit Cum undertaking.
(vi) Proof of EMD and tender document fee deposited in the designated bank account.
13. The successful bidder has to produce Valid Labor Registration Certificate issued by Labor Department before execution of work.
14. In case of any injury, disability or death of labor/s during the work, the contractor shall have to pay full compensation to be fixed by the labor court or any Hon'ble Court and labor laws.
15. The contractor shall have to follow all labour laws/acts/codes which are in vogue in the Union Territory of J&K for all purposes.
16. The Department will not be responsible for any delay in online submission of the bid due to any reason (technical or otherwise).
17. Defective Liability Period (DLP):- The contractor shall be responsible to maintain the work within a defective liability period of six (06) months after the completion of the work and the date of completion of the work shall be taken financially as recorded by the concerned Assistant Executive Engineer in the works register and M Book maintained by him for the said work.
18. The Department shall not be held responsible for selection criteria/policy matter being adopted by the Directorate of Information regarding publishing the NIT, in any of the newspaper under circulation.
19. The Tender Opening Committee reserves the right to reject any or all the tenders without assigning any reason thereof.
20.Bidders are advised not make any change in BOQ (Bill of quantities) contents; in no case they should attempt to create similar BOQ manually. The BOQ downloaded should be used for filling the item rate inclusive of all taxes and it should be saved in the same name as it contains.
21.The watch and ward of all Material/Machinery shall be the responsibility of contractor/Agency.
22.Any damage if caused due to delay in execution of work by the contractor shall be the sole responsibility of the contractor and has to be restored by the contractor at his own cost.
23.Errors/omissions, if any shall be read with SOR 2022.
24.Specifications/quality/control: All items of work shall confirm to specifications as per MORTH/BSO/CPWD/SOR/ any other prescribed specification.
25.All other terms and conditions shall remain same as per PWD form 25 (double leaf) and as per the detailed tender document.

Sd/= Coordinator, Water Management, Wular Conservation & Management Authority Kashmir.

DIPK:-NB-2133/26 DIP Dated: 16/11/2026

جمہوری اقدار اور عوامی خدمت کے لیے
ارکان اسمبلی پابند عہد رہیں
نائب صدر جمہوریہ

نئی دہلی، 16 نومبر (یو این آئی)

نائب صدر جمہوریہ سی. پی. رادھا کرشنن نے ارکان اسمبلی سے جمہوری اقدار اور عوامی خدمت کے لیے پابند عہد رہنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر رادھا کرشنن نے 17ویں اوڈیشہ اسمبلی کے ارکان کے لیے منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے کے لیے مثبت مباحثے، غور وفکر پر مبنی گفتگو اور تعمیری تعاون ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخاب جیتنا عوامی خدمت کا آغاز ہے اور عوام کا احترام صرف خدمت کے ذریعے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اسمبلی میں اٹھایا جانے والا ہر سوال اور منظور کیا جانے والا ہر قانون شہریوں کی زندگی میں تبدیلی لا سکتا ہے۔ انہوں نے ارکان اسمبلی سے ایوان کی کارروائی خوش اسلوبی سے چلانے اور عوام نیز آئین کے تئیں اپنی ذمہ داری نبھانے کی اپیل کی۔ نائب صدر جمہوریہ نے ارکان اسمبلی سے وقفہ سوال اور وقفہ صفر کا موثر استعمال کرنے نیز قانون سازی کے ضوابط، بجٹ کے طریقہ کار اور پارلیمانی روایات سے واقف رہنے کو کہا۔ انہوں نے قانون سازی کے کام کاج میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور ڈیجیٹل



ٹیکنالوجی کے زیادہ استعمال پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے وکست بھارت 2047 کے ہدف کو حاصل کرنے میں اوڈیشہ کی ترقی کا اہم کردار ہوگا۔ انہوں نے 2036 میں ریاست کے قیام کی صد سالہ تقریبات کے پیش نظر وژن اڈیسہ 2036 کے تحت اوڈیشہ کو ترقی یافتہ، خوشحال اور جامع ریاست بنانے کی بھی اپیل کی۔ اس موقع پر گورنر برج موہن رام، وزیر اعلی موہن چرن ماجھی، اسمبلی اسپیکر سرما پاڑھی، ڈپٹی اسپیکر بھوانی شنکر بھوئی اور اسمبلی کے ارکان موجود تھے۔

ہندوستان-میانمار بحری مشق آئی ایم این ای ایکس اختتام پذیر

نئی دہلی، 16 نومبر (یو این آئی)

ہندوستان اور میانمار کی بحری افواج کے درمیان مشترکہ بحری مشق آئی ایم این ای ایکس-26 کا آٹھواں ایڈیشن وشاکھاپٹنم میں بندرگاہ اور سمندری مراحل کے کامیاب انعقاد کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ بحریہ نے پیر کے روز بتایا کہ سمندری مرحلے کے دوران ہندوستانی بحریہ کے جنگی جہاز آئی این ایس رانا اور آئی این ایس سمیدھا نے میانمار کی بحریہ کے جنگی جہاز یو ایم ایس کنگ سین تھیوشن کے ساتھ خلیج بنگال میں مشترکہ سرگرمیوں اور آپریشن سے متعلق مشقیں انجام دیں۔ مشق کے بندرگاہی مرحلے میں ماہرین کے درمیان تبادلہ خیال، ایک دوسرے کے جنگی جہازوں کا دورہ، پیشہ ورانہ بات چیت اور کھیلوں کی سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا۔ ان پروگراموں کے ذریعے دونوں ملکوں کے بحری اہلکاروں کو ایک دوسرے کے تجربات اور کام کرنے کے طریقوں کو سمجھنے کا موقع ملا۔ سمندری مرحلے میں مشترکہ بحری سرگرمیوں اور آپریشن سے متعلق مشقیں کی گئیں۔ ان کا مقصد طریقہ کار کو بہتر بنانا، حکمت عملی کے تحت تال میل بڑھانا اور دونوں بحری افواج کے درمیان باہمی تعاون کی صلاحیت کو مضبوط کرنا تھا۔

بھارت کی شپ بلڈنگ آرڈر پائپ لائن 1.7 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی۔ سونووال

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے پیر کو کہا کہ ہندوستان کی فعال شپ بلڈنگ آرڈر پائپ لائن میں 150 سے زائد جہاز شامل ہیں جن کی مالیت 7.1 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہے، جس میں برآمدی آرڈرز کل مالیت کا 80 فیصد سے زیادہ ہیں۔ نئی دہلی میں انڈیا شپ بلڈنگ انویسٹمنٹ کانکلیو 2026 سے خطاب کرتے ہوئے، سونووال نے کہا کہ ہندوستانی شپ یارڈز میں بین الاقوامی دلچسپی بڑھنا ملک کی جہاز سازی کی صلاحیتوں اور انجینئرنگ کے معیارات پر بڑھتے ہوئے عالمی اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ "ہندوستان پر عالمی اعتماد پہلے ہی بڑھ رہا ہے۔ ہماری فعال آرڈر پائپ لائن میں 150 سے زیادہ جہاز شامل ہیں جن کی قیمت 7.1 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہے۔ اس قدر کا 80 فیصد سے زیادہ برآمدی آرڈرز سے آتا ہے۔" انہوں نے بین الاقوامی جہاز سازی کی مارکیٹ میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی موجودگی کے اشارے کے طور پر عالمی شپنگ کمپنیوں کے آرڈرز کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ سی ایم اے سی جی ایم ہندوستانی شپ یارڈز کے ساتھ ابھرتے ہوئے ایندھن اور دوہری ایندھن والے ایل این جی جہازوں کے آرڈر دینا ہندوستانی انجینئرنگ کی صلاحیتوں پر اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ سونووال نے تمل ناڈو میں ایک میگا گرین فیلڈ شپ یارڈ تیار کرنے میں جنوبی کوریا کے KSOE کی دلچسپی کو بھی اجاگر کیا، اسے ہندوستان کے طویل مدتی سمندری مواقع میں اعتماد کی علامت کے طور پر بیان کیا۔ وزیر نے کہا کہ



موجودہ ہندوستانی شپ یارڈز بھی صلاحیت کی توسیع میں 1 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ملک کا اگلا چیلنج بین الاقوامی معیار پر پورا اترنے والے جہازوں کو پرعزم ٹائم لائنز کے اندر فراہم کر کے بڑھتی ہوئی بین الاقوامی دلچسپی کو مستقل کاروبار میں تبدیل کرنا ہوگا۔ ہندوستان 2030 تک دنیا کے سب سے اوپر 10 جہاز سازی کرنے والے ممالک میں اور 2047 تک سب سے اوپر پانچ ممالک میں جگہ بنانے کا ہدف رکھتا ہے۔ حکومت کا مقصد تقریباً 5.4 ملین مجموعی ٹن کی سالانہ جہاز سازی کی صلاحیت کو بھی تیار کرنا ہے۔ ان عزائم کی حمایت کرنے کے لیے، مرکز اور آندھرا پردیش، گجرات، مہاراشٹر، اڈیشہ اور تمل ناڈو کی حکومتیں مل کر پانچ گرین فیلڈ شپ بلڈنگ کلسٹر تیار کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔

مصر کے ساتھ دوطرفہ کاروبار کو فروغ دینے کے لیے
'یو پی آئی' کے انضمام اور مقامی کرنسی میں تجارت پر غور کر رہے ہیں۔ پیوش گوئل

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

مرکزی وزیر برائے تجارت وصنعت پیوش گوئل، جو قاہرہ کے دو روزہ دورے پر تھے، نے اتوار کے روز بھارت کے ڈیجیٹل ادائیگی کے نظام 'یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس' (UPI) کو مصر کے ادائیگی کے نظاموں کے ساتھ جوڑنے کی تجویز پیش کی۔ اس اقدام کا مقصد لین دین کے عمل کو مزید آسان بنانا اور دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تجارت کو فروغ دینا ہے۔ قاہرہ میں 'بھارت-مصر جوائنٹ ٹریڈ کمیٹی' کے ساتویں اجلاس کے آغاز پر خطاب کرتے ہوئے، پیوش گوئل نے ایسے کئی شعبوں کا ذکر کیا جن میں ڈیجیٹل اور فن ٹیک شامل ہیں جن پر دونوں ممالک تجارت کو مضبوط بنانے کے لیے توجہ مرکوز کر سکتے ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کو آپس میں جوڑنا اور مقامی کرنسیوں میں تجارتی لین دین کو وسعت دینا، بھارت اور مصر کے درمیان کاروباری تعلقات کو یکسر تبدیل کر سکتا ہے۔



حالیہ پیش رفت کا حوالہ دیتے ہوئے، وزیر نے بتایا کہ بھارت اور مصر کے مرکزی بینکوں نے پہلے ہی ایک ایسا رابطہ قائم کر لیا ہے جس سے مقامی کرنسیوں میں تجارت کی سہولت ملے گی۔ مرکزی وزیر نے کہا، "ہمارے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، یعنی یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (UPI) کو مصر کے ادائیگی کے نظاموں کے ساتھ جوڑنا... بالکل اسی طرح جیسے ہم نے حال ہی میں اپنے مرکزی بینکوں کے ذریعے مصر اور بھارت کے درمیان مقامی کرنسی میں تجارت کے لیے رابطہ قائم کیا ہے۔" انہوں نے نشاندہی کی کہ دونوں ممالک کے درمیان اشیاء اور خدمات کی تجارت کافی حد تک متوازن ہے، جہاں درآمدات اور برآمدات کی سطح تقریباً برابر ہے۔ پیوش گوئل نے کہا کہ ادائیگی کے نظاموں کو آپس میں جوڑنے اور مقامی کرنسیوں میں لین دین کی حوصلہ افزائی کرنے سے تجارتی اور اقتصادی تعاون کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

2027 میں بھارت کی جی ڈی پی 2.7 فیصد کی شرح سے بڑھے گی جو چین کی 5.4 فیصد شرح سے کہیں زیادہ ہے۔ گولڈمین ساچ

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

گولڈمین ساچ ریسرچ کی جانب سے جاری کردہ عالمی میکرو اکنامک آؤٹ لک کے مطابق، بھارت 2027 میں بھی دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی بڑی معیشت کے طور پر برقرار رہنے کے لیے تیار ہے۔ اس کی معیشت 2.7 فیصد کی مضبوط شرح سے ترقی کرے گی، جو پڑوسی ملک چین کی متوقع 5.4 فیصد شرح نمو سے نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ گولڈمین ساچ کے چیف اکانومسٹ اور گلوبل انویسٹمنٹ ریسرچ کے سربراہ، جان ہیٹزیس کی تحریر کردہ رپورٹ کے مطابق، 2027 میں عالمی جی ڈی پی کی مجموعی شرح نمو 2026 کے 7.2 فیصد سے بڑھ کر 8.2 فیصد تک پہنچنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اس نمو میں خام تیل کی قیمتوں میں اعتدال اور مصنوعی ذہانت کے شعبے میں سرمایہ کاری (کیپٹل ایکسپینڈیچر) میں تیزی اہم کردار ادا کریں گی۔ اگرچہ بھارت کی 2.7 فیصد کی متوقع شرح نمو، 2026 کے تخمینہ شدہ 9.7 فیصد کے مقابلے میں ایک فطری اعتدال کی عکاسی کرتی ہے، لیکن یہ مارکیٹ کے مجموعی اتفاق رائے (8.6 فیصد) سے 4.0 فیصد پوائنٹس زیادہ ہے۔ یہ اعداد و شمار عالمی سطح پر سخت مالیاتی حالات کے باوجود بھارت کی مضبوط گھریلو طلب اور ساختی رفتار کو اجاگر کرتے ہیں۔ نئی دہلی، ممبئی، بنگلورو، چنئی، حیدرآباد، پونے، احمد آباد، کولکتہ اور لکھنؤ میں موجود پالیسی سازوں، کارپوریٹ رہنماؤں، سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کے لیے، یہ نتائج اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ بھارت عالمی معاشی توسیع کے ایک اہم محرک کے طور پر اپنی پوزیشن مستحکم رکھے ہوئے ہے۔

بھارت میں رئیل اسٹیٹ کی سرمایہ کاری میں پہلے نو ماہ کے دوران 39 فیصد اضافہ

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

پیر کو جاری ہونے والی کولیئرز کی ایک رپورٹ کے مطابق، جنوری تا ستمبر 2026 کے دوران بھارت کے رئیل اسٹیٹ سیکٹر میں سرمایہ کاری گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 39 فیصد بڑھ گئی۔ اس دوران ہوٹل اور مہمان نوازی کے شعبے اور متبادل اثاثوں میں 6 سے 7 گنا اضافہ دیکھا گیا، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ سرمایہ کاروں کی دلچسپی اب روایتی دفتری جائیدادوں سے آگے بڑھ رہی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان نو ماہ کے عرصے میں بھارت میں ہونے والی کل سرمایہ کاری کا سب سے بڑا حصہ (37 فیصد) دفتری اثاثوں پر مشتمل رہا، تاہم گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں ہاسپٹیلیٹی اور متبادل اثاثوں میں سرمایہ کاری نمایاں طور پر زیادہ رہی۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کی شرکت میں بھی بہتری آئی، اور اس عرصے کے دوران بھارت میں سرحد پار سرمایہ کاری میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 17 فیصد اضافہ ہوا۔ کل سرمایہ کاری میں مقامی سرمایہ کاروں کا حصہ 59 فیصد رہا، جبکہ غیر ملکی سرمایہ کاری خاص طور پر ہاسپٹیلیٹی اور متبادل اثاثوں کے شعبوں میں سرگرم رہی۔ اس عرصے کے دوران متبادل اثاثوں میں ہونے والی سرمایہ کاری کا تقریباً تین چوتھائی حصہ اور ہاسپٹیلیٹی کے شعبے میں ہونے والی تقریباً مکمل سرمایہ کاری غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے آئی۔ کولیئرز انڈیا کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور مینیجنگ ڈائریکٹر، بادل یاگنک نے کہا، بھارت کی رئیل اسٹیٹ مارکیٹ میں غیر معمولی گہرائی نظر آتی ہے، جس کی وجہ مضبوط مقامی سرمایہ کاری اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی مسلسل شرکت ہے۔ مزید کہا کہ غیر ملکی سرمایہ کاری میں اضافہ بھارت کے طویل مدتی ترقیاتی امکانات پر عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے اور یہ کہ سرحد پار سے آنے والا سرمایہ اب روایتی اثاثوں سے آگے بڑھ کر دیگر شعبوں میں بھی پھیل رہا ہے۔ ایشیا وسطی خطے کی نو اہم منڈیوں میں، 2026 کی پہلی تین سہ ماہیوں کے دوران رئیل اسٹیٹ سرمایہ کاری 167 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی۔

جنوبی کوریا کی مدد سے 4 ارب ڈالر کا جدید شپ یارڈ قائم کرنے کی تیاری
چین کا مقابلہ کرنے کے لیے بھارت کا بڑا قدم

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

بھارت نے عالمی جہاز سازی کی صنعت میں چین کی بالادستی کو چیلنج کرنے اور غیر ملکی جہازوں پر انحصار کم کرنے کے لیے جنوبی کوریا کی بڑی کمپنیوں کے ساتھ تعاون تیز کر دیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت جنوبی کوریا کی معروف کمپنی ایچ ڈی ہنڈائی ریاست تمل ناڈو کے بندرگاہی شہر تھوتھوکڈی میں تقریباً چار ارب ڈالر کی لاگت سے ایک جدید شپ یارڈ قائم کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے۔ بھارت اس وقت عالمی جہاز سازی میں بارہویں نمبر پر ہے، لیکن حکومت کا ہدف 2047 تک دنیا کے پانچ بڑے جہاز ساز ممالک میں شامل ہونا ہے۔ اس مقصد کے لیے نئی دہلی جنوبی کوریا کی جدید ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور صنعتی مہارت سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔ عالمی جہاز سازی کی صنعت پر اس وقت چین، جنوبی کوریا اور جاپان کا غلبہ ہے۔ 2024 میں ان تینوں ممالک کا عالمی جہاز سازی میں مجموعی حصہ تقریباً 93 فیصد تھا۔ گزشتہ سال نئے جہازوں کے عالمی آرڈرز میں چین کا حصہ 63 فیصد جبکہ جنوبی کوریا کا 21 فیصد رہا۔ بھارت کی تقریباً 95 فیصد تجارت حجم کے اعتبار سے سمندری راستوں سے ہوتی ہے، لیکن ملک کو غیر ملکی جہازوں کی خدمات حاصل کرنے پر سالانہ تقریباً 75 ارب ڈالر خرچ کرنا پڑتے ہیں۔ اس انحصار کو کم کرنے کے لیے حکومت نے ستمبر 2025 میں جہاز سازی کی صنعت کو فروغ دینے کے لیے تقریباً 730.69 کروڑ روپے مختص کیے تھے۔ بھارتی وزیر برائے بندرگاہیں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہیں سربانند سونووال نے اپنے حالیہ دورہ جنوبی کوریا میں ایچ ڈی ہنڈائی، سام سنگ ہیوی انڈسٹریز اور ہنوا اوشن کے اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کیں۔ ایچ ڈی ہنڈائی کے مجوزہ شپ یارڈ کی سالانہ پیداواری صلاحیت تقریباً 25 لاکھ گراس ٹن ہوگی۔ منصوبے میں کمپنی کو اکثریتی حصہ حاصل ہونے کی توقع ہے جبکہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی مالی معاونت بھی شامل ہوگی۔ کمپنی کے مطابق یہ منصوبہ بھارت کی بڑھتی ہوئی جہاز رانی کی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ عالمی منڈی کے لیے بھی جہاز تیار کرے گا۔ بھارتی کارکنوں کو جنوبی کوریا میں جدید تربیت فراہم کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ دوسری جانب سام سنگ ہیوی انڈسٹریز نے بھارتی کمپنی سوان ڈیفنس اینڈ ہیوی انڈسٹریز کے ساتھ تکنیکی تعاون کا معاہدہ کیا ہے۔ سوان ڈیفنس سرکاری شپنگ کارپوریشن آف انڈیا سے منسلک منصوبے کے لیے چار تک آئل ٹینکرز کی تعمیر کا ٹھیکہ حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل

صومالیہ کے ساتھ پہلی دفترِ خارجہ کی مشاورت منعقد
تجارت، دفاع، سکیورٹی تعلقات اور بحری قزاقی کے مدعوں پر تبادلہ خیال

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

بھارت اور صومالیہ نے اتوار، 15 نومبر کو موغادیشو میں دفتر خارجہ مشاورت کا پہلا دور منعقد کیا۔ بھارتی وزارت خارجہ کے مطابق، دونوں ممالک تجارت، دفاع، بحری سکیورٹی اور انسداد دہشت گردی سمیت دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لے رہے ہیں۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق، بھارتی وفد کی قیادت وزارت خارجہ میں جوائنٹ سیکریٹری (مغربی ایشیا اور شمالی افریقہ) سریش کمار ایم نے کی، جبکہ صومالی وفد کی سربراہی صومالیہ کی وزارت خارجہ اور بین الاقوامی تعاون کے مستقل سیکریٹری حمزہ عدن ہادوو نے کی۔ اتوار کو ہونے والی یہ بات چیت، ہفتے کے روز موغادیشو میں دونوں ممالک کی وزارت خارجہ کے درمیان دوطرفہ مشاورت سے متعلق ایک مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہونے کے بعد عمل میں آئی۔ بھارتی وزارت خارجہ نے بتایا کہ مشاورت کے دوران، دونوں فریقین نے اپنی شراکت داری کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا، جن میں تجارت و سرمایہ کاری، صحت اور ادویہ سازی، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار، ترقیاتی تعاون، دفاع، سکیورٹی، قونصلر امور، اور ثقافتی و عوامی سطح کے تبادلے شامل ہیں۔ بیان کے مطابق، بات چیت میں علاقائی بحری چیلنجوں پر خصوصی توجہ دی گئی، خاص طور پر خطے میں بحری جہازوں کے اغوا اور بحری قزاقی کے بڑھتے ہوئے واقعات۔ نیز جہازوں اور ملاحوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے موثر جوابی اقدامات کی فوری ضرورت پر زور دیا گیا۔ دونوں فریقین نے دہشت گردی کی تمام اشکال اور مظاہر کی دوٹوک الفاظ میں مذمت کی، اور باہمی دلچسپی کے وسیع تر علاقائی اور بین الاقوامی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وفود نے اقوام متحدہ اور دیگر کثیر الجہتی فورمز پر اپنے قریبی تعاون اور ہم آہنگی کو سراہا۔

سیکرٹری دفاع راجیش سنگھ کا مستقبل کے تنازعات کے لیے تیاری پر زور

سیکرٹری دفاع راجیش کمار سنگھ نے پیر کے روز جدید جنگی انداز میں آنے والی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے ایک ایسے دفاعی نظام (ایکو سسٹم) کی تشکیل پر زور دیا جو مستقبل کے تقاضوں کا پیشگی اندازہ لگانے، صلاحیتیں تیار کرنے اور انہیں برقرار رکھنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ اے این آئی نیشنل سکیورٹی سمٹ 0.3 میں بھارت کی دفاعی تیاریوں کو مضبوط بنانے کے موضوع پر منعقدہ نشست سے خطاب کرتے ہوئے راجیش سنگھ نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران بھارت کو جنگی انداز میں ہونے والی تبدیلیوں کے مطابق خود کو ڈھالنا پڑا اور اس سے مستقبل کے لیے سبق بھی سیکھنے کو ملے۔ انہوں نے کہا، کسی قوم کی دفاعی تیاری کی اصل طاقت کا تعین اس بات سے نہیں ہوتا کہ اس کے پاس کیا کچھ موجود ہے، بلکہ اس بات سے ہوتا ہے کہ کسی چیلنج کا سامنا ہونے پر وہ خود کو برقرار رکھنے اور حالات کے مطابق ڈھالنے کے لیے کیا کچھ بروئے کار لا سکتی ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ ہم یہ صلاحیتیں کیسے حاصل کریں اور ایک ایسا دفاعی نظام کیسے تشکیل دیں جو آنے والے کل کے لیے درکار صلاحیتوں کا پیشگی اندازہ لگائے، انہیں تیار کرنے اور برقرار رکھنے کے قابل ہو۔ دنیا کئی اعتبار سے آگ کی لپیٹ میں ہے۔ انہوں نے مزید کہا، جنگ کا انداز بھی بدل رہا ہے۔ ان تبدیلیوں کے کچھ پہلو آپریشن سندور کے دوران ہمارے سامنے بھی آئے۔ ظاہر ہے ہمیں اس سے سبق سیکھنا تھا۔ ہمیں مستقبل میں بیک وقت اور آپس میں جڑے ہوئے ہنگامی حالات کے امکانات پر بھی غور کرنا ہوگا: یعنی روایتی فوجی تصادم کے ساتھ ساتھ سائبر رکاوٹیں، الیکٹرانک مداخلت، مواصلاتی نیٹ ورکس پر حملے، اور اہم بنیادی ڈھانچے (کریٹیکل انفراسٹرکچر) میں خلل جیسے چیلنجز کا مجموعہ۔ دفاعی تیاریوں کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ملک کو تکنیکی اور صنعتی طاقت کے ساتھ ساتھ قابل اعتماد آپریشنل صلاحیتوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا، اس تناظر میں چیلنج صرف اگلی جنگ کے لیے تیاری کرنا نہیں ہے، بلکہ ان بدلتے ہوئے حالات کے لیے تیاری کرنا ہے جن میں مستقبل کے یہ تنازعات لڑے جا سکتے ہیں۔ لہٰذا جامع دفاعی تیاریوں کے لیے ہمیں سب سے پہلے اور سب سے بڑھ کر قابل اعتماد آپریشنل صلاحیتوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں تکنیکی اور صنعتی طاقت درکار ہے، جس میں ترجیحاً مقامی ڈیزائن اور مینوفیکچرنگ کی صلاحیتیں شامل ہوں۔ سیکرٹری دفاع نے مشترکہ حکمت عملی اور انضمام، تحقیق اور جدت طرازی کا ایک مضبوط نظام، مستحکم لاجسٹکس کے ذریعے مسلسل آپریشنل لچک، سرحدوں پر جدید بنیادی ڈھانچہ، گولہ

قومی یومِ صحافت: سوشل میڈیا کی جوابدہی طے کرنے کے لیے قومی سطح پر بحث پر ویشنو کا زور

نئی دہلی، 16 نومبر (یو این آئی)

اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے سوشل میڈیا کے مواد کی جوابدہی طے کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پیر کے روز یہاں کہا کہ اس موضوع پر اتفاق رائے سے کوئی نظام قائم کرنے کے لیے بحث ہونی چاہیے اور سماج کو شکایت درج کرانے کے لیے کوئی فورم فراہم کرنے پر غور کیا جانا چاہیے۔ مسٹر ویشنو نے سوال کیا کہ یوٹیوب چینلوں اور دیگر پلیٹ فارموں پر نشر ہونے والے مواد سے متاثرہ عوام کو شکایت درج کرانے کے لیے موثر فورم فراہم کیا جانا چاہیے یا نہیں؟ وہ قومی یومِ صحافت کے موقع پر پریس کونسل آف انڈیا (پی سی آئی) کی جانب سے منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے، جس کا موضوع "صحافت: حساسیت یا ذمہ داری" تھا۔ پریس کی نگرانی اور صحافت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے پارلیمنٹ کے قانون کے تحت 1966 میں قائم کی گئی پریس کونسل کے قیام کی یاد میں یوم صحافت منایا جاتا ہے۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر نے کہا کہ سوشل میڈیا کے طرزِ عمل کے



حوالے سے اس وقت پوری دنیا میں سنجیدہ بحث جاری ہے۔ ہندوستان میں بھی میڈیا، حکومت، سماج اور پارلیمنٹ کی سطح پر اس موضوع پر گفتگو ہونی چاہیے اور سوشل میڈیا پر بے لگام مواد اور ڈیپ فیک کے خلاف سماج کو با اختیار بنایا جانا چاہیے۔ وزیر موصوف نے سوشل میڈیا کے مواد کے حوالے سے ان ڈیجیٹل پلیٹ فارموں کی ذمہ داری پر بھی غور کرنے کی ضرورت پر زور دیا، جن کے ذریعے سوشل میڈیا کا مواد عام لوگوں تک پہنچتا ہے۔ راجدھانی میں آکاشوانی مرکز کے رنگ بھون آڈیٹوریم میں منعقدہ اس تقریب میں کلیدی مقرر انڈیا ٹی وی کے چیف ایڈیٹر رجت شرما، پی سی آئی کی صدر جسٹس (ریٹائرڈ) رنجنا پرکاش دیسائی، پی سی آئی کے رکن اور رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سدھانشو ترویدی، وزارت اطلاعات و نشریات کے سکریٹری چنچل کمار اور پی سی آئی کی سکریٹری شبھا گپتا نے بھی تیزی سے بدلتے سماج اور روز بروز ٹیکنالوجی کی دنیا میں میڈیا کے ذمہ دارانہ کردار کی ضرورت کو اجاگر کیا۔

بھارت میں 61 فیصد گھرانے بنیادی اشیاء پر 20 فیصد سے زیادہ اضافی رقم خرچ کر رہے ہیں۔ سروے

نئی دہلی 17 نومبر (ایم این این)

بھارتی گھرانوں کے لیے سبزیاں، کوکنگ آئل، دودھ اور دیگر گھریلو اشیاء کی خریداری اب ایک سال پہلے کے مقابلے میں زیادہ مہنگی ہو گئی ہے۔ بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث، خاندان باہر کھانا کھانے اور خریداری کرنے کے اخراجات میں کمی کر رہے ہیں؛ کچھ لوگ تو اپنے ماہانہ اخراجات کو سنبھالنے کے لیے خوراک کی مقدار بھی کم خرید رہے ہیں۔ لوکل سرکلز کے ایک سروے سے انکشاف ہوا ہے کہ 61 فیصد گھریلو صارفین ہر ماہ اپنی بنیادی ضروریات کی اشیاء پر، گزشتہ سال کے مقابلے میں 20 فیصد سے زیادہ رقم خرچ کر رہے ہیں۔ ان بنیادی اشیاء میں روزمرہ استعمال کی چیزیں شامل ہیں جیسے سبزیاں، آٹا، پھل، دودھ، کوکنگ آئل، چاول، گندم، دالیں اور کھانا پکانے والی گیس۔ یہ نتائج ملک کے 326 اضلاع سے تعلق رکھنے والے صارفین کی جانب سے موصول ہونے والے 1 لاکھ 34 ہزار (34.1 لاکھ) جوابات پر مبنی ہیں۔ مہنگائی اب پورے بھارت میں لوگوں کے باورچی خانوں تک پہنچ چکی ہے۔ تقریباً 75 فیصد صارفین نے بتایا کہ گھی، مکھن اور تیل کی قیمتوں میں اضافے نے انہیں متاثر کیا ہے؛ جبکہ 73 فیصد کا کہنا ہے کہ سبزیوں کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے ان پر اثر ڈالا ہے۔ اسی طرح 71 فیصد افراد نے کہا کہ چاول، گندم اور دیگر اناج مہنگے ہو گئے ہیں۔ بڑھتے ہوئے اخراجات خاندانوں کو اپنے خرچ کرنے کے انداز (عادات) تبدیل کرنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ سروے میں شامل 74 فیصد افراد نے بتایا کہ وہ غیر ضروری یا اختیاری اخراجات، جیسے باہر کھانا کھانے، خریداری کرنے اور تفریح پر ہونے والے خرچ میں کمی کر رہے ہیں۔ نصف (50 فیصد) افراد کا کہنا تھا کہ وہ بنیادی اشیاء کی مقدار کم خرید رہے ہیں۔ سروے میں کہا گیا ہے کہ سروے میں شامل 74 فیصد گھریلو صارفین باہر کھانا کھانے، خریداری اور تفریح جیسے اخراجات میں کمی کر رہے ہیں؛ جبکہ 50 فیصد بنیادی اشیاء کی مقدار کم خرید رہے ہیں۔ 80 فیصد صارفین ذخیرہ اندوزی اور مصنوعی مہنگائی کے خلاف سخت کارروائی چاہتے ہیں؛ اور 72 فیصد تھوک اور پرچون قیمتوں کی سخت نگرانی کے خواہاں ہیں۔ لیکن اس کا اثر صرف طرزِ زندگی سے متعلق اخراجات تک محدود نہیں ہے۔ تقریباً 40 فیصد (ہر 10 میں سے 4) افراد نے بتایا کہ وہ اب کم دودھ، ڈیری مصنوعات یا دیگر غذائیت سے بھرپور خوراک استعمال کر رہے ہیں۔ دیگر افراد نے بتایا کہ وہ پھل اور سبزیاں کم خرید رہے ہیں۔ مزید برآں، 39 فیصد افراد کا کہنا ہے کہ وہ اپنے گھریلو اخراجات پورے کرنے کے لیے اپنی بچت کا استعمال کر رہے ہیں یا ادھار لے رہے ہیں۔ سروے میں یہ مشاہدہ کیا گیا کہ یہ دباؤ اب صرف غیر ضروری اخراجات تک محدود نہیں رہا، بلکہ لوگوں کی کھانے کی پلیٹ (خوراک) تک پہنچ چکا ہے۔ سروے میں یہ بھی پتہ چلا کہ 37 فیصد گھرانے اپنے اخراجات کو سنبھالنے کے لیے سستے برانڈز یا کم قیمت والے متبادل کی طرف جا رہے ہیں۔ کئی صارفین نے قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے لیے حکومت سے مداخلت کا بھی مطالبہ کیا۔ 10 میں سے آٹھ جواب دہندگان ذخیرہ اندوزی اور مصنوعی قیمتوں میں اضافے کے خلاف کارروائی چاہتے ہیں۔ تقریباً 72 فیصد لوگ ہول سیل اور ریٹیل قیمتوں کی مضبوط نگرانی چاہتے ہیں۔ مساوی تناسب کارٹیلائزیشن اور مخالف مسابقتی طریقوں کے خلاف کارروائی چاہتے ہیں۔

از نیابت سرکل [illegible] سرینگر

مضمون: درخواست جناب حلیمہ النساء زوجہ مرحوم محمد یوسف بٹ ساکن شیخ محلہ [illegible] بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس کے مطابق سائلہ کا شوہر محمد یوسف بٹ ولد غلام محمد بٹ 01-10-2026 کو فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بذیل دریافت ہوئے ہیں۔

	پیشہ	رشتہ ہمراہ متوفی	عمر	نام وارث جائز
	گھریلو کام	زوجہ متوفی	73	حلیمہ النساء زوجہ مرحوم محمد یوسف بٹ
	ڈاکٹر	دختر متوفی	55	کوثر یوسف دختر محمد یوسف
	ڈاکٹر	دختر متوفی	52	زینب یوسف دختر محمد یوسف

مطابق رپورٹ اور کوئی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ قبل اس کے کہ معاملہ زیر بحث پر مزید کارروائی کی جائے اول ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ Ra

ڈائریکٹر زراعت نے مختلف سرکاری اسکیموں کے تحت ضلع وار اخراجات اور پیش رفت کا جائزہ لیا

ترقیاتی اہداف ایک ہفتے کے اندر حاصل کرنے کی ہدایت، جے کے سی آئی پی کے تحت مقررہ اہداف کی بروقت تکمیل پر زور

سرینگر/ ڈائریکٹر زراعت کشمیر سرتاج احمد شاہ نے آج ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر لال منڈی میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی)، جموں وکشمیر مسابقتی بہتری منصوبہ (جے کے سی آئی پی)، مرکزی معاونت یافتہ اسکیموں، کیپکس، ری ویکس اور ایس اے ایس سی آئی سمیت مختلف اسکیموں کے تحت تمام اضلاع میں ہونے والی طبعی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں وادی کشمیر کے تمام چیف ایگریکلچر افسران کے علاوہ رقومات کی نکاسی اور تقسیم کے ذمہ دار افسران نے شرکت کی۔ جائزہ اجلاس کے دوران ڈائریکٹر زراعت نے چیف ایگریکلچر افسران کو ہدایت دی کہ وہ اخراجات کی رفتار میں رکاوٹ بننے والے تمام مسائل کی نشاندہی کریں اور انہیں بروقت دور کرنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھائیں، تاکہ کم سے کم وقت میں تمام طبعی اور مالی اہداف حاصل کیے جا سکیں۔ انہوں نے ضلع وار اخراجات کی صورتحال، مالی پیش رفت اور مختلف اسکیموں پر عمل درآمد کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ مختلف اسکیموں کے تحت منظور شدہ سرگرمیوں پر عمل درآمد کی رفتار اور رواں مالی سال کے لیے مقرر کردہ اہداف کے مقابلے میں حاصل کی گئی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ ڈائریکٹر نے پسماندہ اضلاع میں اخراجات کی رفتار تیز کرنے پر زور دیتے ہوئے متعلقہ چیف ایگریکلچر افسران کو ہدایت دی کہ وہ ایک ہفتے کے اندر تمام مختص شدہ اہداف حاصل کریں۔ سرتاج احمد شاہ نے جے کے سی آئی پی کے تحت ہر ضلع کے لیے مقرر کردہ تمام طبعی اہداف کی تکمیل پر زور دیا اور ضلعی افسران کو ہدایت دی کہ وہ اس بین الاقوامی مالی معاونت سے چلنے والے منصوبے کو مقررہ مدت کے اندر متعلقہ رہنما خطوط کے مطابق نافذ کریں۔



انہوں نے متعلقہ افسران کو جے کے سی آئی پی کے تحت کامیابی کی کہانیاں بھی ترجیحی بنیادوں پر پیش کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے متعلقہ ضلعی افسران پر زور دیا کہ محکمہ زراعت کی جانب سے شروع کیے گئے مختلف اقدامات کے فوائد موثر انداز میں کسان برادری تک پہنچائے جائیں۔ سرکاری اسکیموں پر نتائج پر مبنی عمل درآمد کے لیے محکمے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے سرتاج احمد شاہ نے تمام ضلعی افسران سے اپیل کی کہ وہ فعال اور موثر حکمت عملی اختیار کریں، زمینی سطح پر نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنائیں اور دستیاب وسائل کو زرعی شعبے میں ٹھوس نتائج میں تبدیل کرنے کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ شفافیت، کارکردگی اور مختلف پروگراموں کی بروقت تکمیل یقینی بنانے کے لیے ضلعی سطح کی کارکردگی کا باقاعدگی سے جائزہ لینا اور قریبی نگرانی کرنا انتہائی ضروری ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

از خود نگرانی کر رہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ملی ٹینٹوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین شدید جھڑپ کے بعد علاقے میں خاموشی چھائی ہوئی ہے جبکہ سیکورٹی فورسز نے مزید کئی رہائشی علاقوں کو سیل کر کے ممکنہ فرار ہونے کے راستوں پر پہرے بٹھا دئے ہیں۔ آخری رپورٹ موصول ہونے تک علاقے میں آپریشن جاری تھا۔ قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلن پربھات اور آئی جی پی کشمیر سوجیت کمار نے اتوار کو اعلیٰ افسران کے ہمراہ کولگام کا دورہ کر کے جاری انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا جائزہ لیا تھا۔ یہ کارروائیاں 11 نومبر کو پورہ آکھرن علاقے میں سی آر پی ایف کی چوکی پر ہوئے حملے کے بعد تیز کی گئی ہیں، جس میں تین اہلکار زخمی ہو گئے تھے۔ سیکورٹی فورسز حملے میں ملوث دہشت گردوں کی تلاش میں مصروف ہیں۔

بقیہ نمبر 2

امتحان میں کامیاب کرانے کے لیے باقاعدہ منصوبہ بندی کر رکھی تھی۔ اس مقصد کے لیے چار الگ الگ گروہ سرگرم تھے، جنہیں امتحانی مراکز کے اندر اور باہر رابطے میں رہ کر کام کرنا تھا۔ پولیس نے زیادہ تر ملزمان کو امتحان شروع ہونے سے پہلے ہی اس وقت حراست میں لے لیا جب وہ مختلف امتحانی مراکز کی جانب جا رہے تھے۔ تحقیقات کے مطابق منصوبے کے تحت امتحان میں شامل امیدوار سوالات کی تصاویر یا تفصیلات باہر موجود اپنے ساتھیوں تک پہنچانے والے تھے۔ اس کے بعد متعلقہ گروہ جوابات تیار کر کے وائرلیس سیٹ اور دیگر الیکٹرانک آلات کے ذریعے امیدواروں تک منتقل کرنے والے تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ امتحان مکمل ہونے کے بعد اس منصوبے سے فائدہ اٹھانے والے امیدواروں کو بھی گرفتار کیا گیا اور ان کے قبضے سے الیکٹرانک آلات برآمد ہوئے۔ جوگندر سنگھ نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے تمام 14 افراد جموں کے رہائشی ہیں۔

بقیہ نمبر 3

اہم پلیٹ فارم قرار دیا۔ وزیر اعظم نے تھمپو میں مقیم ہندوستانی برادری سے ملاقات کی امید بھی ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ وہاں کی ہندوستانی برادری کا تعاون دونوں ممالک کے درمیان دوستی کے رشتوں کو مضبوط بناتا ہے۔

بقیہ نمبر 4

حفاظتی انتظامات کو مزید موثر بنانے، نگرانی کے نظام کو مضبوط رکھنے اور کسی بھی ممکنہ خطرے کی صورت میں فوری کارروائی یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔ اس موقع پر پانچویں بٹالین جے کے اے پی کے کمانڈنٹ، ایس ایس پی اے پی سی آر کشمیر، چودھویں بٹالین جے کے اے پی کے ڈپٹی کمانڈنٹ اور متعلقہ ضلعی پولیس افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔

بقیہ نمبر 5

چاہیے کہ جنگ مختصر مدت میں ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے پیچیدہ جنگی ماحول میں ممالک کو طویل جنگ کیلئے بھی تیار رہنا ہوگا اور اس کیلئے صنعتی گہرائی، پیداواری صلاحیت، مضبوط سپلائی چین اور مینوفیکچرنگ کی صلاحیت کا ہونا ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی ملک کے پاس صرف اپنے فیصلوں پر اختیار ہوتا ہے، دشمن کے فیصلوں پر نہیں۔ اس لیے جنگ کی مدت اور شدت کے بارے میں پہلے سے کوئی حتمی اندازہ لگانا درست نہیں ہوگا۔ جنرل سراسمی نے کہا کہ اسی وجہ سے "آتم نربھرتا" یعنی دفاعی خود انحصاری کی اہمیت پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے ایران۔ امریکہ کشیدگی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ مصنوعی ذہانت اور خلائی ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات نے اہداف کی نشاندہی اور انہیں درستگی کے ساتھ نشانہ بنانے کی صلاحیت میں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح سیٹلائٹ ٹیکنالوجی کی مدد سے خطے کے ممالک کی جانب سے فوجی اہداف کے خلاف کارروائیوں کی صلاحیت بھی بڑھ رہی ہے۔ جنرل سراسمی نے کہا کہ مستقبل کی جنگوں میں کسی ایک ٹیکنالوجی یا ہتھیار پر انحصار کافی نہیں ہوگا۔ فوجی نظام کو دشمن کی حکمت عملی اور بدلتے ہوئے حالات کے مطابق فوری طور پر خود کو ڈھالنے کے قابل ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جنگی میدان میں انجینئرنگ، ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، ڈرونز، خلائی نظام اور روایتی فوجی صلاحیتوں کے درمیان بہتر تال میل مستقبل کی جنگوں میں فیصلہ کن اہمیت رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ جدید جنگ میں بری، بحری اور فضائی صلاحیتوں کے ساتھ سائبر، خلائی، ڈرون اور مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں کا انضمام بھی ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 6

توہین ہے۔ قائد حزب اختلاف نے شناخت میں غلطی کے امکان سے متعلق طارق قرہ کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ حملہ آور دونوں اہلکاروں کی رائفلیں، میگزین اور گولہ بارود بھی اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ ان کے مطابق جائے واردات سے پاکستانی ساختہ آرمر پیئرسنگ کارتوس بھی برآمد ہوئے ہیں، جبکہ پولیس نے 30 لاکھ روپے کے انعام کے ساتھ تین مطلوب دہشت گردوں کے پوسٹر جاری کیے ہیں۔ سنیل شرما نے سوال اٹھایا کہ کیا کانگریس عوام کو یہ باور کرانا چاہتی ہے کہ بھارتی فوج نے اپنے ہی پولیس اہلکاروں کو ہلاک کیا اور پھر ان کے ہتھیار لے کر فرار ہو گئی؟ انہوں نے کہا کہ طارق قرہ کے اپنے بیان کے مطابق دونوں ایس پی اوز بغیر کسی رکاوٹ کے دو سیکورٹی ناکوں سے گزرے تھے، جہاں تعینات اہلکار انہیں اچھی طرح جانتے تھے۔ ایسے حالات میں شناخت میں غلطی کا دعویٰ تضاد کا شکار ہے۔ انہوں نے کانگریس پر دوہرا معیار اپنانے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ طارق قرہ نے 14 نومبر کو اسی واقعے کو دہشت گردی قرار دیا تھا، تاہم ایک روز بعد انہوں نے فوج پر الزام عائد کرنا شروع کر دیا۔ سنیل شرما کے مطابق قرہ نے خود تسلیم کیا ہے کہ وہ اپنے دعووں اور دستیاب اطلاعات کی بنیاد پر بات کر رہے ہیں، اس کے باوجود انہوں نے میڈیا کے سامنے فوج کے خلاف سنگین الزام لگایا۔ سنیل شرما نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعے پر سنی سنائی باتوں کو پھیلانا سیاسی ذمہ داری نہیں بلکہ غیر ذمہ دارانہ طرز عمل ہے۔

بقیہ نمبر 7

نیٹ ورک میں اعلیٰ تعلیم یافتہ پیشہ ور افراد، بشمول میڈیکل ڈاکٹرز، شامل تھے اور یہ ایک بڑی اور کئی سطحوں پر مشتمل مبینہ سازش کا حصہ تھا۔ رپورٹ کے مطابق الفلاح یونیورسٹی سے وابستہ ڈاکٹر عمر نبی مبینہ طور پر اس حملے میں استعمال ہونے والی ہنڈائی گاڑی چلا رہے تھے۔ اس معاملے میں جموں وکشمیر پولیس کی اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی (SIA) نے چار ڈاکٹروں سمیت 10 افراد کو حراست میں لیا تھا۔ این آئی اے نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ مختلف ریاستوں میں الگ الگ مقدمات چلانے سے شواہد کی جانچ کا عمل متاثر ہو سکتا ہے اور فیصلوں میں تضاد پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔

بقیہ نمبر 8

گوشت برآمد ہونے کے بعد سامنے آئی ہیں، جس کے نتیجے میں وادی میں گوشت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے انتظامات پر تشویش پیدا ہوئی تھی۔ سکینہ ایتو نے کہا کہ عوامی صحت کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور غذائی تحفظ کے مقررہ معیار کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 9

ہے۔ سندیپ کھروار نے جموں وکشمیر کے عوام کو مبارکباد دی کہ وہ حالات کو اس مرحلے تک لے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے بڑی حد تک بیشتر چیلنجوں پر قابو پا لیا ہے، لیکن یہ کہنا کہ تمام چیلنج ختم ہو چکے ہیں، مناسب نہیں ہوگا۔ ہم تمام سیکورٹی فورسز، انتظامیہ، حکومت اور جموں وکشمیر کے عوام کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں اور ہمیں پورا یقین ہے کہ ہم باقی ماندہ چیلنجوں پر بھی قابو پا لیں گے۔ موسم سرما کے چیلنجوں کے حوالے سے سندیپ کھروار نے کہا کہ بدلتے ہوئے موسمی حالات کی وجہ سے سیکورٹی فورسز کو کچھ اضافی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا، لیکن انہیں گزشتہ برسوں کے تجربات سے سیکھنے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنی تمام ایجنسیوں، تمام سیکورٹی فورسز، انتظامیہ اور جموں و کشمیر حکومت کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ سی آر پی ایف کے اسپیشل ڈائریکٹر جنرل کا کہنا تھا کہ ہم ممکنہ صورتحال کا پہلے سے اندازہ لگاتے ہیں، متوقع تبدیلیوں کے مطابق ردعمل ظاہر کرتے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ ہم اپنے سامنے آنے والے تمام چیلنجوں سے نمٹنے کے قابل ہوں گے۔ سی آر پی ایف کے اسپیشل ڈائریکٹر جنرل جموں وکشمیر زون سندیپ کھروار نے کہا کہ حالیہ کولگام حملے کے سلسلے میں سیکورٹی ایجنسیوں کو اہم سراغ ملے ہیں اور یقین دلایا کہ اس حملے میں ملوث افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سی آر پی ایف نے اپنی چوکسی بڑھا دی ہے اور سیکورٹی سے متعلق ابھرتے ہوئے چیلنجز سے موثر طریقے سے نمٹنے کے لیے فورس ہائی الرٹ پر ہے۔ سندیپ کھروار نے کہا کہ سیکورٹی فورسز جموں وکشمیر کی انتظامیہ، حکومت اور عوام کے ساتھ قریبی تال میل کے ذریعے باقی ماندہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے کام کر رہی ہیں۔ جنوبی کشمیر میں جاری آپریشنز سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ آپریشنز جاری ہیں، تاہم انہوں نے آپریشنل تفصیلات بتانے سے گریز کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کچھ اہم سراغ ملے ہیں اور بہت جلد حملے کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ سی آر پی ایف کے اسپیشل ڈائریکٹر جنرل جموں و کشمیر نے مزید کہا کہ حملے میں ملوث افراد کو تلاش کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ سی آر پی ایف کے ایس ڈی جی نے مزید کہا کہ بدلتے ہوئے موسمی حالات کے باعث پیدا ہونے والے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے فورس مکمل طور پر تیار ہے اور کسی بھی نئی صورتحال کا بروقت اندازہ لگانے اور موثر جواب دینے کے لیے دیگر ایجنسیوں کے ساتھ رابطے میں ہے۔

بقیہ نمبر 10

متعلق قانون 2005 کے تحت مقدمہ درج کیا۔ پولیس نے مرکزی ملزم اعجاز احمد پنڈت ولد بشیر احمد پنڈت ساکن نٹ نوسہ کو گرفتار کر لیا ہے۔ حکام کے مطابق معاملے کی مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تاکہ مبینہ تقرری کے احکامات کی اصلیت کا پتہ لگانے کے ساتھ رقم کے لین دین اور اس دھوکہ دہی میں ملوث دیگر افراد کی شناخت کی جا سکے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ وہ ادویات کے زیر التواء تمام نمونوں کی جانچ کو اولین ترجیح دیں، ان کا جلد تجزیہ کروائیں اور تجزیاتی رپورٹس بروقت جمع کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ویجیلنس نگرانی کو مضبوط بنانے اور غیر معیاری و جعلی ادویات کی گردش کو روکنے کے لئے ایک موثر جانچ نظام انتہائی ضروری ہے۔ دورے کے دوران لیبارٹری کی آپریشنل ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اہم فیصلے بھی کئے گئے۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ جے کے ایم ایس سی ایل لیبارٹری کے عملے کو پانچ ماہ کی تنخواہ پیشگی فراہم کرے گا تاکہ لیبارٹری کا کام بلا رکاوٹ جاری رہ سکے۔ وزیر موصوف نے لیبارٹری کے سیکورٹی انتظامات کو مضبوط بنانے کے لئے دو پرسنل سیکورٹی افسران (پی ایس اوز) تعینات کرنے کی بھی ہدایت دی۔ بعد میں سکینہ ایتو نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) کٹھوعہ میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت بھی کی۔ اس میٹنگ میں انہوں نے ادارے کے کام کاج، صحت خدمات کی فراہمی کے نظام اور جاری تعمیراتی و ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ وزیر موصوف نے دستیاب بنیادی ڈھانچے اور ہیومن ریسورسز کے بہترین استعمال پر زور دیتے ہوئے حکام سے کہا کہ ادارے کی موجودہ صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کر کے لوگوں کو معیاری طبی خدمات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ریفرل صرف ان شدید کیسوں تک ہی محدود رکھا جانا چاہیے جن میں خصوصی علاج کی ضرورت ہو اور مشاہدہ کیا کہ جی ایم سی کٹھوعہ کے پاس اچھا بنیادی ڈھانچہ اور صلاحیتیں موجود ہیں جنہیں موثر طریقے سے بروئے کار لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے پرنسپل گورنمنٹ میڈیکل کالج کٹھوعہ کو ہدایت دی کہ وہ بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے باقی ماندہ کاموں کو تیز کریں اور ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے ہومیوپیتھک کالج کے لئے ضروری عملے کی اسامیوں کو معرض وجود میں لانے کے بارے میں بتایا کہ یہ تجویز آخری مرحلے میں ہے۔ اس سے قبل پرنسپل جی ایم سی کٹھوعہ ڈاکٹر سریندر آتری نے ادارے کے کام کاج، بنیادی ڈھانچے اور صحت نگہداشت کی خدمات کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جی ایم سی کٹھوعہ کے ایسوسی ایٹیڈ ہسپتال میں 50 بستروں پر مشتمل کریٹیکل کیئر بلاک تعمیر ہو رہا ہے جس کی تکمیل مارچ 2027 تک متوقع ہے۔ انہوں نے وزیر موصوف کو مزید بتایا کہ جی ایم سی کٹھوعہ نے اپنی ادارہ جاتی صلاحیتوں اور صحت خدمات کو مضبوط بنانے کے لئے ہومی بھابھا کینسر ہسپتال اینڈ ریسرچ سینٹر چنڈی گڑھ اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹو میڈیسن (آئی آئی آئی ایم) جموں کے ساتھ مفاہمت نامہ پر دستخط کئے ہیں۔ اس کے علاوہ پاور گرڈ کارپوریشن آف انڈیا لمیٹڈ کی طرف سے سی ایس آر پہل کے تحت 128 سلائس سی ٹی سکینر بھی فراہم کیا گیا ہے۔ پرنسپل نے ادارے کی طرف سے فراہم کی جانے والی مختلف خصوصی طبی سہولیات پر بھی روشنی ڈالی جن میں چھاتی کے کینسر کی تشخیص اور علاج کو مضبوط بنانے کے لئے آئی سی ایم آر کے تعاون سے جاری ایک منصوبہ بھی شامل ہے۔ دورے کے دوران موجود افراد میں مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ایم ایس سی ایل طارق حسین گنائی، کمشنر فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن جموں وکشمیر خالد جہانگیر، ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ راجیش شرما، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں یوم سیٹھی، ڈائریکٹر ایف ڈبلیو، ایم سی ایچ اینڈ آئی ڈاکٹر افسانہ بانو، اسٹیٹ ڈرگز کنٹرولر جموں وکشمیر راجیش کمار، جی ایم سی کٹھوعہ ڈاکٹر سریندر آتری، پروگرام آفیسر آئی سی ڈی ایس کٹھوعہ محمد سعید خان اور چیف میڈیکل آفیسر کٹھوعہ ڈاکٹر وجے رینہ شامل تھے۔

102

کی بحث روزنامہ ندائے کشمیر کے چیف ایڈیٹر معراج الدین فراز نے کہا کہ صوفی غلام محمد ایک با اصول اور کہنہ مشق صحافی تھے، جنہوں نے اپنی زندگی صحافت کے لیے وقف رکھی۔ انہوں نے عوامی مسائل کی ترجمانی اور اردو صحافت کے فروغ کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ ان کی صحافتی اور ادبی خدمات جموں وکشمیر کی تاریخ کا ایک قابل قدر سرمایہ ہیں، جو ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ توسوز چیلنجز فاؤنڈیشن کے سربراہ غلام محمد توسوز نے کہا کہ مرحوم نے عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور اردو و کشمیری زبان و ادب کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا۔ ڈسٹرکٹ کلچرل سوسائٹی بڈگام کے صدر شمس حلیم نے بھی مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ روزنامہ سرینگر ٹائمز کے ذریعے انہوں نے عوامی مسائل کی ترجمانی اور صحافت کے فروغ کے لیے جو خدمات انجام دیں، وہ قابل قدر ہیں۔ لواحقین کے مطابق سرینگر ٹائمز کے بانی صوفی غلام محمد کی 17 ویں برسی آج یعنی 16 نومبر کو منائی جا رہی ہے۔

103

رکھے تھے۔ جمعیت کے صدر فاروق احمد گنائی، جنرل سیکریٹری پیرزادہ حاجی محمد اشرف عنایتی، پیرزادہ محمد یاسین زہرہ، میر غلام محمد ساقی، ایڈووکیٹ میر سعید غلام نبی، محمد شفیع برگی، محمد یوسف مسکین، بشیر احمد بٹ، محمد الطاف خان نے بھی مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اسی دوران مرحوم کے مقبرہ ملہ ٹینگ میں مرحوم کے مرقد پر صبح سویرے ہی فاتحہ خوانی اور گلباری کی گئی جبکہ مرحوم کے گھر واقع بچھوارہ ڈلگیٹ میں بھی قرآن خوانی، نعت اور تہلیلات کی مجلس آراستہ ہوئی۔ جس میں مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے گئے۔

104

چھٹھی مائیا اور سوریا دیو کی پوجا قدرتی عناصر کے تئیں شکر گزاری کا ایک گہرا پیغام دیتی ہے، جو زندگی کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ تہوار سماجی اور علاقائی حدود سے بالاتر ہو کر لوگوں کو عقیدت، بھائی چارے اور باہمی ہم آہنگی کے جذبے کے تحت ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔ ست شرما نے کہا کہ چھٹھ پوجا صفائی ستھرائی، ماحولیاتی ذمہ داری اور اجتماعی شرکت کی اہمیت کی بھی یاد دہانی کراتی ہے۔ انہوں نے عقیدت مندوں کی جانب سے اس قدیم روایت کے تقدس کو برقرار رکھنے اور اس کی بیش قیمت ثقافتی اقدار نئی نسل تک منتقل کرنے کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے تمام لوگوں کو تہوار کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ہر گھر میں خوشی، خوشحالی اور بہتر صحت کے لیے دعا کی اور امید ظاہر کی کہ چھٹھی مائیا کے آشیرواد سے جموں وکشمیر سمیت پورے ملک میں امن اور ترقی کو فروغ حاصل ہوگا۔ چودھری وکرم رندھاوا نے کہا کہ چھٹھ پوجا ہندوستان کے مالا مال ثقافتی ورثے، روحانی روایات اور عقیدت و نظم وضبط کی پائیدار اقدار کی خوبصورت عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس تہوار کو خصوصی اہمیت حاصل ہے کیونکہ یہ اجتماعی عبادت، عقیدت اور قدرت کے احترام کے ذریعے مختلف برادریوں کو ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس تہوار کے پیغام سے تحریک حاصل کرتے ہوئے صفائی، ماحول کے تحفظ اور قدرت کے احترام کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ ریکھا مہاجن نے کہا کہ ایسے روایتی تہوار ہندوستان کے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے اور خاندانی و سماجی رشتوں کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے خواتین عقیدت مندوں کی لگن اور قدیم روایات کے تئیں ان کے عزم کو سراہا۔ نریش سنگھ جمروتیا نے کہا کہ چھٹھ مہاپروا معاشرے کو عقیدت، صفائی ستھرائی، نظم وضبط اور اجتماعی ذمہ داری کی اقدار اپنانے کی ترغیب دیتا ہے، جبکہ لوگوں کے درمیان اتحاد اور باہمی تعلقات کے جذبے کو بھی مضبوط بناتا ہے۔

105

تحقیقاتی اداروں کے سامنے پیش کیا جائے، نہ کہ عوام میں مذہبی منافرت پھیلائی جائے۔ چودھری محمد رمضان نے مزید کہا کہ نیشنل کانفرنس اس طرح کی فرقہ وارانہ اور اشتعال انگیز سیاست کی بھرپور مذمت کرتی ہے۔ قانون سب کے لئے برابر ہے، لہٰذا شنکر پریہار کے بیان کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جانا چاہیے اور ان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے قانون کے مطابق کارروائی کی جانی چاہیے۔ انہوں نے بی جے پی والوں کو اس فرقہ وارانہ، جھوٹے اور فریبی بیان پر عوام سے غیر مشروط معافی مانگنی چاہیے۔ جموں وکشمیر کے عوام کو مذہبی تقسیم نہیں بلکہ امن، بھائی چارہ، روزگار، ترقی اور بنیادی مسائل کا حل درکار ہے۔ نیشنل کانفرنس واضح کرنا چاہتی ہے کہ مذہب کے نام پر نفرت پھیلانے، مساجد کو سیاسی نشانہ بنانے اور عوام کو فرقہ وارانہ بنیادوں پر تقسیم کرنے کی کسی بھی کوشش کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔

106

دہشت گرد مختار احمد بابا حوالہ اور دیگر خفیہ ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے جموں وکشمیر میں رقم منتقل کرتا تھا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ سرینگر کے تین رہائشیوں عرفان گل، شاذیہ نذیر اور ریاض احمد گوجری نے بظاہر عمرہ ادا کرنے کے لیے سعودی عرب کا سفر کیا، جہاں انہوں نے مختار احمد بابا کے ساتھیوں سے ملاقات کی اور ٹی آر ایف کے فنڈز حاصل کیے۔ الزام ہے کہ یہ رقم دہشت گردوں، علیحدگی پسندوں اور بالائے زمین کارکنوں میں تقسیم کی جاتی تھی۔

107

ان پر کتاب یلہ کتاب ایک ماں اور اس کے بچے کے درمیان پائیدار بندھن کا جشن مناتی ہے اور محبت، استقامت اور واحد والدینیت سے وابستہ قربانیوں کا گہرا ذاتی بیان پیش کرتی ہے۔ کشمیری شاعر، ادیب اور ماہر لسانیات پدم شری ایوارڈ یافتہ شفیع شوق نے اس تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر ادبی اور میڈیا حلقوں سے تعلق رکھنے والے کئی دیگر معززین بھی موجود تھے۔

108

ہوئے روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (آر ٹی سی) کو درپیش مختلف مسائل پر بات چیت کی بالخصوص ہر منزل تک رسائی کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی تاکہ لوگوں خصوصاً دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو آسان، کم خرچ اور قابل رسائی ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے پبلک ریلیشنز اینڈ کوآرڈی نیشن (پی آر سی) کے طریقہ کار سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ آر ٹی سی ملازمین کی طرف سے اٹھائے گئے مختلف خدمات سے متعلق اور انتظامی مسائل پر بھی غور وخوض کیا۔ جاوید رانا نے ملازمین کے جائز مسائل کو حل کرنے اور بہتر رابطے اور ذمہ دار انتظامی نظام کے ذریعے ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے سٹیٹ موٹر گیراجز کے کام کاج کا جائزہ لیتے ہوئے عملے کی کمی اور اس کے نتیجے میں محکمے کے کام کاج پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے افرادی قوت کی موجودہ ضروریات کا جائزہ لینے اور عملے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے مناسب اقدامات اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ سرکاری گاڑیوں کے بیڑے کا موثر انتظام، دیکھ بھال اور آپریشنل تیاری کو یقینی بنایا جا سکے۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے اس بات پر زور دیا کہ یہ تینوں ادارے عوامی خدمات کی فراہمی میں معاونت کرنے اور جموں وکشمیر بھر میں موثر ٹرانسپورٹ سے متعلق بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے متعلقہ محکموں اور اداروں کے درمیان ایک مربوط حکمت عملی اپنانے پر زور دیا تاکہ رکاوٹوں کو دور کیا جا سکے، انتظامی عمل کو ہموار کیا جا سکے اور مجموعی ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنایا جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ میٹنگ میں زیر بحث آئے معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں۔ انہوں نے عوامی ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، رابطوں کو بہتر کرنے اور ملازمین کے لئے کام کے بہتر حالات کو یقینی بنانے کے حوالے سے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔

109

کی خلاف ورزی، خطرناک طریقے سے اوور ٹیکنگ، مقررہ حد سے زیادہ مسافروں یا سامان کی ترسیل، غیر قانونی طور پر تجارتی گاڑیاں چلانا، دوران ڈرائیونگ موبائل فون کا خطرناک استعمال اور درست رجسٹریشن، فٹنس سرٹیفکیٹ یا بیمہ دستاویزات کے بغیر گاڑیاں چلانا شامل ہیں۔

110

عوامی وفود نے کمیٹی کی توجہ سیوریج پائپ لائنوں میں رساو اور ان کی خستہ حالی، پارکنگ کے ناقص انتظامات، فٹ پاتھوں پر تجاوزات اور غیر قانونی قبضوں سمیت دیگر ایسے مسائل کی جانب مبذول کرائی جو شہریوں کی روزمرہ زندگی کو متاثر کر رہے ہیں۔ کمیٹی نے عوامی شکایات کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ غیر صحت بخش حالات اور اردگرد کے ماحول کو ممکنہ آلودگی سے بچانے کے لئے خراب سیوریج پائپوں کی فوری نشاندہی کر کے انہیں تبدیل کرنے کے اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ جموں میونسپل کارپوریشن کو ہدایت دی گئی کہ فٹ پاتھوں کو تجاوزات اور دیگر رکاوٹوں سے پاک کرنے کے لئے موثر اقدامات کئے جائیں تاکہ پیدل چلنے والے افراد بالخصوص بزرگ شہری، خواتین اور بچے، آزادانہ اور محفوظ طریقے سے آمد ورفت کر سکیں۔ کمیٹی نے ٹریفک اور شہری انتظامیہ کے حکام کو مزید ہدایت دی کہ گاڑیوں کی پارکنگ صرف مقررہ مقامات پر یقینی بنائی جائے اور غیر قانونی پارکنگ کی سختی سے حوصلہ شکنی کی جائے تاکہ ٹریفک جام اور مسافروں کو درپیش مشکلات سے بچا جا سکے۔ کمیٹی نے ان اقدامات پر موثر اور مسلسل عمل درآمد کے لئے مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ کمیٹی نے توی فلٹریشن پلانٹ کے دورے کے دوران وہاں دستیاب انتظامات کا جائزہ لیا اور اس بات پر زور دیا کہ حفظان صحت اور حفاظتی معیارات کو برقرار رکھنا انتہائی ضروری ہے کیوں کہ یہ پلانٹ جموں کے پرانے شہر کے ایک بڑے حصے کو پینے کے پانی کی فراہمی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ کمیٹی نے متعلقہ حکام کو خصوصی طور پر ہدایت دی کہ پانی ذخیرہ کرنے والے تمام ٹینکوں کو مناسب طریقے سے ڈھانپنے اور محفوظ بنانے کو یقینی بنایا جائے تاکہ پانی کو آلودگی سے بچایا جا سکے اور عوامی صحت کا تحفظ ممکن ہو۔ کمیٹی نے پلانٹ میں باقاعدہ معائنے، مناسب جانچ پڑتال اور پانی کے معیار و حفاظت سے متعلق مقررہ اصولوں پر سختی سے عمل درآمد کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ کمیٹی نے توی ریور فرنٹ اور بھٹنڈی کے دورے کے دوران وہاں کی موجودہ صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور ان اہم عوامی و تاریخی مقامات پر صفائی برقرار رکھنے، اردگرد کے ماحول کے تحفظ اور مناسب دیکھ ریکھ کو یقینی بنانے کے لئے مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ کمیٹی نے اس بات پر زور دیا کہ شہری ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی تحفظ، عوامی صحت اور بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی کو بھی یکساں اہمیت دی جانی چاہیے۔ کمیٹی نے متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ عوامی شکایات کے ازالے اور ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات پر موثر عمل درآمد کے لئے فعال اور مربوط حکمت عملی اپنائیں۔ چیئرمین اور کمیٹی کے اراکین نے زور دیا کہ دورے کے دوران عوام کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل پر بھرپور توجہ دی جانی چاہیے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



انگلینڈ نے اسپین کا ناقابلِ شکست رہنے کا سلسلہ ختم کر دیا

سیڈرو، ۱۶ نومبر (ہ س)۔ اتوار کو نیشنز لیگ کے ایک مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے، انگلینڈ نے یورو اور ورلڈ کپ چیمپئن اسپین کو ان کے اپنے ہوم گراؤنڈ پر ۳-۲ سے شکست دے دی۔ اس شکست کے ساتھ ہی اسپین کا ۳۳ میچوں پر مشتمل ناقابلِ شکست سلسلہ ختم ہو گیا، یہ مارچ ۲۰۲۴ میں کولمبیا کے ہاتھوں ۱-۰ کی شکست کے بعد اسپین کی پہلی ہار ہے۔ پورے میچ کے دوران انگلینڈ نے اسپین پر جارحانہ دباؤ برقرار رکھا۔ اسپین کے کھلاڑی، انگلش ٹیم کی جانب سے مسلسل شدید دباؤ (ہائی اسٹینسٹی پریسنگ) کے باعث مشکلات کا شکار نظر آئے۔ یاد رہے کہ انگلینڈ کی یہ ٹیم اس سے قبل ورلڈ کپ کے سیمی فائنل تک رسائی حاصل کر چکی ہے۔ انگلینڈ کی جانب سے کپتان ہیری کین نے پینلٹی پر گول کیا، جو قومی ٹیم کے لیے ان کا ۹۳واں گول تھا۔ اس کے علاوہ ڈیکلینڈرز ایزری کونسا اور ایلن واٹ نے بھی گیند کو جال میں پہنچایا۔ اسپین کی جانب سے میکل اویارزابال نے پینلٹی پر گول کیا، جبکہ فکو ولیمز نے دوسرا گول اسکور کیا۔ یار سلوتا کے اسٹار کھلاڑی لامینے یمال نے اسپین کے دونوں گولوں میں کلیدی کردار ادا کیا۔ میچ کے آخری لمحات میں اسپین نے مقابلہ برابر کرنے کی بار بار کوشش کی، لیکن انگلش گول کیپر جیمز ٹرافورڈ نے کئی شاندار بچاؤ (سیوز) کر کے ان کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ کوارٹر فائنلز کے لیے قرعہ اندازی جمعہ کو ہوگی۔ فٹبال کی دنیا میں بعض کھلاڑی اپنی رفتار، کچھ اپنی تکنیک اور بعض اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کی بدولت شہرت حاصل کرتے ہیں، لیکن ایسے کھلاڑی کم ہی ہوتے ہیں جو اپنی محنت، مستقل مزاجی، کھیل کی گہری سمجھ اور گول کرنے کی غیر معمولی صلاحیت کے ذریعے عالمی سطح پر ایک الگ مقام بنا لیتے ہیں۔ انگلینڈ کے معروف فٹبالر ہیری کین کا شمار بھی ایسے ہی کھلاڑیوں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے اپنی شاندار کارکردگی سے نہ صرف انگلش فٹبال بلکہ عالمی فٹبال میں بھی اپنی مضبوط شناخت قائم کی ہے۔ Harry Kane ۲۸ جولائی ۱۹۹۳ کو لندن میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی سے انہیں فٹبال سے گہری دلچسپی تھی اور انہوں نے کم عمری میں ہی اس کھیل کو اپنا مستقبل بنانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔



سوریا کمار کی شاندار ریلے بازی

کولکاتہ، 16 نومبر (یو این آئی۔) سید مشتاق علی ٹرافی میں سوریہ کمار یادو کی شاندار فارم برقرار ہے۔ وہ کو گروپ لیگ کے مقابلے میں انہوں نے صرف 29 گیندوں پر 82 رن بنائے، جس کی بدولت ممبئی نے گجرات کے خلاف آسان جیت حاصل کی۔ ہندوستانی ٹی 20 ٹیم کے سابق کپتان کی مسلسل دوسری نصف سنچری کی بدولت ممبئی نے 198 رنوں کا ہدف محض 15.4 اوور میں حاصل کر لیا۔ گجرات نے آشوتوش شرما اور وشال جیسوال کی شاندار ریلے بازی کی بدولت 197 رنوں کا چیلنجنگ اسکور کھڑا کیا تھا۔ آشوتوش نے 22 گیندوں پر 42 رن بنائے، جبکہ جیسوال نے 21 گیندوں پر 38 رن جوڑ کر اپنی ٹیم کو مضبوط مقام پر پہنچایا۔ لیکن ممبئی کی جوابی اننگز میں سوریہ کمار چھائے رہے اور ایک بار پھر اپنے جارحانہ شاٹس کا مظاہرہ کیا۔ دائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے اپنی 82 رنوں کی اننگز میں 7 چھکے اور 9 چوکے لگائے۔ ان کی اس شاندار اننگز نے جیت کی بنیاد رکھی اور ممبئی نے 4 اوور سے زیادہ گیندیں باقی رہتے ہی ہدف حاصل کر لیا۔ سرفراز خان نے بھی ان کا بھرپور ساتھ دیا اور محض 17 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 40 رن بنائے۔

لکشیا سین قیادت کریں گے



نئی دہلی، 16 نومبر (یو این آئی۔) ہندوستان کے لکشیا سین بی ڈبلیو ایف عالمی ٹور فائنلز میں اپنی جگہ پکی کرنے کے لیے منگل سے شروع ہونے والے بانگ کانگ اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستانی مہم کی قیادت کریں گے۔ مائکل اوپن اور کما سولو ماسٹرز جاپان میں ناکام خطاب جیتنے کے بعد لکشیا کے بی ڈبلیو ایف عالمی ٹور فائنلز کی دوڑ کی دوڑ بندی میں پہلے مقام پر پہنچنے کی امید ہے، جس سے وہ سیزن کے اختتام پر ہونے والے ٹورنامنٹ کے لیے ٹاپ 8 کھلاڑیوں میں جگہ بنا سکتے ہیں۔ تاہم، لکشیا کو ابھی بھی 9 سے 13 دسمبر تک چین کے ہانگژو میں ہونے والے 2026 بی ڈبلیو ایف عالمی ٹور فائنلز کے لیے اپنی جگہ یقینی بنانی ہے۔

ڈگبوئی گالف لنکس میں 'انڈین آئل سروماسٹرز گالف' کا ۲۶واں ایڈیشن منعقد ہوگا

ڈگبوئی، ۱۶ نومبر (یو این آئی۔) انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (آسام آئل ڈویژن) ڈگبوئی، 'انڈین آئل سروماسٹرز گالف' ٹورنامنٹ کے ۲۶ویں ایڈیشن کی میزبانی کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ یہ اہم گالف ٹورنامنٹ ڈی پی ورلڈ پروفیشنل گالف ٹور آف انڈیا (ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی) کے زیر اہتمام ۱۷ سے ۲۰ نومبر ۲۰۲۶ تک خوبصورت ڈگبوئی گالف لنکس میں منعقد ہوگا۔ ایک کروڑ روپے کی انعامی رقم والا یہ ٹورنامنٹ ۲۰۲۶-۲۷ کے ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی سیزن کے آغاز کی علامت ہے۔ اس سے پہلے ۱۵ نومبر کو 'پرو-ایم' مقابلے کا انعقاد کیا گیا تھا۔ اس ٹورنامنٹ میں ۱۲۰ پیشہ ور گالف کھلاڑی حصہ لیں گے۔ دوسرے راؤنڈ کے بعد سرفہرست ۵۰ کھلاڑی اور ان کے برابر اسکور حاصل کرنے والے دیگر کھلاڑی اگلے مرحلے کے لیے کوالیفائی کریں گے۔ 'انڈین آئل سروماسٹرز' کو ہندوستانی پیشہ ور گالف کی تاریخ میں ایک خاص مقام حاصل ہے، کیونکہ یہ ہندوستانی گھریلو گالف سرکٹ اور ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کا سب سے طویل عرصے سے منعقد ہونے والا ٹورنامنٹ ہے۔ یہ ٹورنامنٹ شمال مشرقی ہندوستان کے اہم پیشہ ور گالف مقابلے کے طور پر اپنی شناخت قائم کر چکا ہے۔ اس کی شہرت یہاں دی جانے والی انعامی رقم، ہر سال حصہ لینے والے بہترین کھلاڑیوں، کھیل کے لیے شاندار حالات اور اعلیٰ سطح کے مقابلوں کی وجہ سے ہے۔ اس سال کے ٹورنامنٹ میں ہندوستان کے کئی اہم پیشہ ور گالف کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں، جن میں اوم پرکاش چوہان (سابق نیشنل چیمپئن)، راشد خان، محمد اظہر، اکشے شرما، اجئی ملہوترا اور منوگنڈا اس جیسے نام شامل ہیں۔ اس میں ۵ مختلف ممالک کے ۱۲ غیر ملکی پیشہ ور گالف کھلاڑی بھی حصہ لے رہے ہیں۔ ان میں بنگلہ دیش کے جمال حسین، بابل حسین اور محمد اکبر حسین، نیپال کے سباش ٹمانگ، جاپان کے کوسیکو ایشیکا اور تائیکا خاکا، ملائیشیا کے محمد نعیم نجمی بن درنالیس اور بھوٹان کے تم دورجی ٹمانگ نمایاں ہیں۔ ڈگبوئی سے تعلق رکھنے والے پیشہ ور کھلاڑیوں میں ہیرن کرماکر، دیپ راج چیتیہ، دولل کالوار، دیون بھوج اور آلوک برووا شامل ہیں۔ انڈین آئل کے چیئرمین اے ایس ساہنی نے کہا، "ہمیں اس بات پر بہت فخر ہے کہ ہم ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی کے تعاون سے ہندوستانی گھریلو گالف سرکٹ کے سب سے طویل عرصے سے منعقد ہونے والے ٹورنامنٹ کی میزبانی کر رہے ہیں۔ ۲۰۲۵ میں اس ٹورنامنٹ کی سلور جوبلی منانے کے بعد اس سال کا انعقاد ہمارے لیے ایک اور وجہ سے خاص ہے۔ اس سال ۱۱ دسمبر سے ہم ڈگبوئی ریفائنری کے ۲۵ویں سال کی تقریبات کا آغاز کرنے جا رہے ہیں۔



ٹورین میں شیلٹن نے فلز کو شکست دے دی



ٹورین، ۱۶ نومبر (یو این آئی۔) بین شیلٹن نے اتوار کو ٹورین میں اٹیپ اے ٹی پی فائنلز میں ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ ٹورنامنٹ کی ابتدائی رات کھیلے گئے دلچسپ مقابلے میں انہوں نے آرتھر فلز کو شکست دے دی۔ تیسری سیڈ حاصل کرنے والے شیلٹن نے، جنہوں نے ۲۰۲۵ میں سیزن کے اختتام پر ہونے والے اس باوقار ٹورنامنٹ میں پہلی بار حصہ لیا تھا، فلز کے خلاف ۶-۲، ۳-۶، ۶-۳ سے کامیابی حاصل کی۔ اٹیپ اے ٹی پی فائنلز میں یہ ان کی پہلی جیت ہے۔ ان کے کھلاڑیوں کے مخصوص حصے میں پہلی بار جوآن کارلوس فریرو بھی موجود تھے۔ شیلٹن کو پہلے سیٹ کی شاندار کارکردگی برقرار رکھنے میں کچھ دشواری ہوئی، لیکن انہوں نے سخت مقابلہ کیا، دوبارہ بریک پر اپنی گرفت مضبوط بنائی اور ایک گھنٹہ ۵۸ منٹ میں کامیابی حاصل کر لی۔ شیلٹن نے کہا، "یہ واقعی بہت سخت مقابلہ تھا، خاص طور پر پہلے سیٹ میں۔ گیندیں کچھ پرانی ہو چکی تھیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ میں نے ٹور پر اتنے تیز کورٹ میں کبھی اتنی طویل ریلیاں کھیلی ہیں۔ یہ جسمانی طور پر بہت مشکل تھا۔ مقابلہ انتہائی سخت رہا۔" انہوں نے مزید کہا، "دو ہفتے کے بعد میری سانس پھول رہی تھی اور مجھے خوشی ہے کہ ٹورنامنٹ کا آغاز ایسے مقابلے سے ہوا۔ اگرچہ ہر چیز بالکل درست نہیں تھی، لیکن مجموعی طور پر میرا کھیل اچھا رہا۔ میرے خیال میں یہ ایک بہترین مقابلہ تھا۔ ہوسے دوالی اس شمپئن شپ میں تیسرا خطاب جیتنے کی جانب ایک اور قدم بڑھا دیا ہے۔ ۲۹ سالہ جرمن کھلاڑی کے بیک ہینڈ اور سروس دو ایسے شاٹس ہیں جنہوں نے ۲۰۲۶ میں ان کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اٹلین اوپن میں حاصل ہونے والی اس ابتدائی جیت میں بھی یہی دونوں ان کے لیے سب سے زیادہ کارآمد ثابت ہوئے۔ اس کامیابی کے ساتھ وہ جان کِ لینارڈ گرینڈ پِکس میں ۱-۰ کی برتری حاصل کر چکے ہیں۔ زویریو نے کورٹ پر اترنے کے دوران کہا، "دوسرے خیال میں یہ ایک بہترین مقابلہ تھا۔ اگرچہ یہ بالکل بے عیب نہیں تھا، لیکن ٹورنامنٹ کے آغاز کے لحاظ سے بہت اچھا رہا۔" انہوں نے مزید کہا، "اٹیپ اے ٹی پی فائنلز میں دنیا کے سرفہرست ۸ کھلاڑیوں میں سے ایک کے خلاف ۶-۴، ۳-۶، ۶-۳ سے کامیابی حاصل کرنا یقیناً ایک شاندار آغاز ہے۔ میں اس شروعات سے خوش ہوں، لیکن مجھے معلوم ہے کہ مجھے ابھی اپنے کھیل میں مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے۔" زویریو نے اپنے تیسرے سروس گیم میں بریک پوائنٹ کے ۲ مواقع گنوائے، لیکن جب ٹاپ سیڈ زویریو نے اپنی درست حکمت عملی اپنائی تو ان کے لیے زویریو کو روکنا مشکل ہو گیا۔ اسکور ۳-۳ ہونے پر بریک پوائنٹ حاصل کرنے کے بعد زویریو نے جودار کو کورٹ کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک دوڑایا اور پھر آگے بڑھ کر بیک ہینڈ کا ایک شاندار وِنر لگایا اور تیسرے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کامیابی حاصل کر لی۔ ۵-۳ کے اسکور پر پہلا سیٹ جیتنے کے لیے سرو کرتے وقت زویریو دباؤ میں آ گئے، لیکن انہوں نے اپنے اس مضبوط ہتھیار کا سہارا لیا جس نے ۲۰۲۶ میں ان کے 2 بڑے خطابات جیتنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ۱۵/۳۰ کے اسکور پر دباؤ کا سامنا کرتے ہوئے ٹاپ سیڈ نے پہلے ایک ایس، پھر ایسی سرو لگائی جسے حریف واپس نہیں کر سکا۔ اس کے بعد ایک اور ایس اور پھر اسی طرح کی ایک اور سرو لگا کر پہلا سیٹ اپنے نام کر لیا اور میچ پر اپنی گرفت مضبوط بنائی۔ پہلے سیٹ میں زویریو کی ۸۸ فیصد پہلی سرو درست رہیں اور انہوں نے ایک بھی ڈبل فالٹ نہیں کیا۔ دوسرے سیٹ میں جودار نے اپنے اس بے خوف کھیل کی جھلک دکھائی جس کی بدولت انہوں نے حالیہ دنوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، لیکن اسپین کا یہ کھلاڑی زویریو کو حاوی ہونے سے روکنے میں ناکام رہا۔ عالمی نمبر 1 زویریو نے دوسرے سیٹ میں اپنے ٹور ویژن میں مزید طاقت پیدا کی، جس سے انہیں برتری حاصل ہوئی اور اسپین کے اس کھلاڑی کے خلاف باہمی مقابلوں میں ان کا ریکارڈ ۲-۰ ہو گیا۔

پشیندر کمار گرگ نے چارج سنبھالا



نئی دہلی، ۱۶ نومبر (یو این آئی۔) قومی کھیل بورڈ (این ایس بی) کے نئے چیئرمین دویش چترویدی (سکیڈوش آئی اے ایس) اور کموڈور (سکیڈوش) پشیندر کمار گرگ نے ہفتے کو یہاں اپنے عہدوں کا باقاعدہ چارج سنبھال لیا۔ کابینہ کی تقرری کمیٹی (اے سی سی) نے ان تقرریوں کو منظوری دی ہے اور یہ تقرریاں ۳ سال کی مدت کے لیے کی گئی تھا۔ قومی کھیل بورڈ کی تشکیل قومی کھیل حکمرانی ایکٹ، ۲۰۲۵ کے تحت کی گئی ہے۔ یہ ملک میں کھیلوں کے انتظامی نظام کو شفاف اور جوابدہ بنانے والا اعلیٰ ترین مرکزی ادارہ ہے۔

ہندوستان کی نظریں پاکستان کو شکست دے کر مسلسل تیسری بار سیف چیمپئن شپ جیتنے پر



ڈھاکہ، 16 نومبر (یو این آئی۔) وفاقی چیمپئن ہندوستان منگل کو بنگلہ دیش کے میشل اسٹیڈیم میں فائنل میں پاکستان کا سامنا کرے گا۔ ہندوستانی ٹیم مسلسل تیسری بار سیف چیمپئن شپ جیت کر ہیٹرک مکمل کرنے کی کوشش کرے گی۔ ہندوستانی فٹ بال ٹیم نے ریکارڈ 9 بار 1993، 1997، 1999، 2005، 2009، 2011، 2015، 2021 اور 2023 میں خطاب جیتا ہے، لیکن وہ اب تک مسلسل 3 بار یہ چیمپئن شپ نہیں جیت سکی ہے۔ دوسری جانب پاکستان پہلی بار سیف چیمپئن شپ کے فائنل میں کھیلے گا۔ اس سے پہلے پاکستان 4 بار سیمی فائنل تک پہنچا تھا، جن میں آخری بار 2018 میں سیمی فائنل کھیلا تھا۔ ہفتے کے روز پاکستان نے سیمی فائنل میں میزبان بنگلہ دیش کو 0-1 سے شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ عبدالصمد نے 86ویں منٹ میں فیصلہ کن گول کر کے پاکستان کو خطاب کے مقابلے تک پہنچا دیا۔ اس کے برعکس ہندوستان اس مقابلے کے آخری مراحل میں مسلسل اپنی موجودگی درج کراتا رہا ہے۔ اس نے 9 خطاب جیتے ہیں اور 15 میں سے 14 ایڈیشن میں سرفہرست 2 ٹیموں میں جگہ بنائی ہے۔ ہندوستان صرف 2003 میں فائنل تک نہیں پہنچ سکا تھا۔ سیف چیمپئن شپ 2026 میں ہندوستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ نوشاد موسیٰ نے ایک بار پھر فائنل میں جگہ بنانے پر عزم کا اظہار کیا اور اس کا سہرا کھلاڑیوں اور معاون عملے کی مشترکہ کوششوں کو دیا۔

میلبورن اسٹارز نے سڈنی تھنڈر کو ہرایا



میلبورن، 16 نومبر (یو این آئی۔) چارجیا پیٹرنیلا (5 وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت میلبورن اسٹارز نے بیر کو آخری لمحات میں 120 رنوں کے معمولی اسکور کا کامیابی سے دفاع کرتے ہوئے ویمنز بگ بیش لیگ (ڈبلیو بی بی ایل) میں سڈنی تھنڈر کو 6 رنوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی میلبورن اسٹارز نے مسلسل 5 میچوں میں شکست کا سلسلہ ختم کر دیا۔ سڈنی تھنڈر کی ٹیم جیت کی جانب بڑھتی دکھائی دے رہی تھی اور اسے 33 گیندوں پر 33 رن درکار تھے۔ تاہم، اس کے بعد میچ میں ڈرامائی تبدیلی آئی اور پرینیلا پیٹرنیلا نے محض 19.3 اوورز میں 114 رنوں پر آل آؤٹ کر دیا۔ 121 رنوں کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے تھنڈر نے کم قائم تھم کی گیند پر فیبی لیچفیلڈ (ایک رن) اور جارجیا وول (14 رن) کی وکٹیں جلد گنوا دیں، لیکن ایلیسا ہیلی نے 42 گیندوں پر 33 رن بنا کر اننگز کو سنبھالا۔ تہلیا وِلسن نے 25 گیندوں میں 21 رن بنائے اور تھنڈر کو مضبوط پوزیشن میں پہنچانے کی کوشش کی، لیکن وہ بھی جلد آؤٹ ہو گئیں۔ اس کے بعد تھنڈر کی مشکلات بڑھتی گئیں۔ لیرا ویلچ کو ایمپائر کمیشن نے آؤٹ کیا۔ لورا ہیرس نے چند چوکے لگا کر کچھ دیر کے لیے رن بنانے کی رفتار تیز کرنے کی کوشش کی، لیکن پرینیلا مسلسل وکٹیں حاصل کرتی رہیں۔ نادین ڈی کلرک اور گھولا پنگاک بھی جلد ہی آؤٹ ہو گئیں۔

اترا کھنڈ واریئرز نے خطاب اپنے نام کیا



نئی دہلی، 16 نومبر (یو این آئی۔) دیو بھومی اسپورٹس جماکو تھک فاؤنڈیشن (ڈی ایس ایم ایف) کے زیر اہتمام اولین ڈی ایس ایم ایف ٹی 20 ناک آؤٹ کرکٹ ٹورنامنٹ کا شاندار اختتام جامعہ ملیہ اسلامیہ کرکٹ گراؤنڈ، نئی دہلی میں جوش و خروش، سنسنی اور کھیل کے جذبے کے ساتھ ہوا۔ ٹورنامنٹ کے فائنل مقابلے میں اترا کھنڈ واریئرز نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہاڑ برادرز کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا۔ فائنل مقابلے میں اترا کھنڈ واریئرز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے پہاڑ برادرز کی ٹیم نے مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 132 رن بنائے۔ ہدف کا تعاقب کرتے اترا کھنڈ واریئرز کی ٹیم نے بہترین بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور 6 وکٹیں باقی رہتے ہوئے ہدف حاصل کر کے خطاب اپنے نام کر لیا۔ فائنل مقابلے میں مین آف دی میچ - روہان راوت، فائنر آف دی میچ - منیش شرما، پلیئر آف دی ٹورنامنٹ - مانس جوشی، بہترین بلے باز - امنت بہترین گیند باز - اریول بھنڈاری رہے۔ تقریب کا انعقاد بلدیہ رام نگر ایجوکیشن پرائیویٹ لمیٹڈ کے مہمان خصوصی راکیش چوہان نے چراغاں اور پرچم کشائی کے ساتھ کیا۔

زویریو نے جودار کو شکست دے کر اپنی دعویداری مضبوط کی



ٹورین، ۱۶ نومبر (یو این آئی۔) اتوار کو اٹیپ اے ٹی پی فائنلز میں الیگزینڈر زویریو نے اپنے دو سب سے مضبوط ہتھیاروں کا بہترین استعمال کرتے ہوئے ۲۰ سالہ نوجوان کھلاڑی اور پہلی بار ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والے رائیل جودار کو شکست دے دی۔ اے ٹی پی رینکنگ میں عالمی نمبر ایک کھلاڑی کی حیثیت سے اپنا دوسرا مقابلہ کھیلتے ہوئے زویریو نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور ۶-۴، ۶-۴ سے کامیابی حاصل کی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے سیزن کے اختتام پر ہونے والی اس شمپئن شپ میں تیسرا خطاب جیتنے کی جانب ایک اور قدم بڑھا دیا ہے۔ ۲۹ سالہ جرمن کھلاڑی کے بیک ہینڈ اور سروس دو ایسے شاٹس ہیں جنہوں نے ۲۰۲۶ میں ان کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اٹلین اوپن میں حاصل ہونے والی اس ابتدائی جیت میں بھی یہی دونوں ان کے لیے سب سے زیادہ کارآمد ثابت ہوئے۔ اس کامیابی کے ساتھ وہ جان کِ لینارڈ گرینڈ پِکس میں ۱-۰ کی برتری حاصل کر چکے ہیں۔ زویریو نے کورٹ پر اترنے کے دوران کہا، "دوسرے خیال میں یہ ایک بہترین مقابلہ تھا۔ اگرچہ یہ بالکل بے عیب نہیں تھا، لیکن ٹورنامنٹ کے آغاز کے لحاظ سے بہت اچھا رہا۔" انہوں نے مزید کہا، "اٹیپ اے ٹی پی فائنلز میں دنیا کے سرفہرست ۸ کھلاڑیوں میں سے ایک کے خلاف ۶-۴، ۳-۶، ۶-۳ سے کامیابی حاصل کرنا یقیناً ایک شاندار آغاز ہے۔ میں اس شروعات سے خوش ہوں، لیکن مجھے معلوم ہے کہ مجھے ابھی اپنے کھیل میں مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے۔" زویریو نے اپنے تیسرے سروس گیم میں بریک پوائنٹ کے ۲ مواقع گنوائے، لیکن جب ٹاپ سیڈ زویریو نے اپنی درست حکمت عملی اپنائی تو ان کے لیے زویریو کو روکنا مشکل ہو گیا۔ اسکور ۳-۳ ہونے پر بریک پوائنٹ حاصل کرنے کے بعد زویریو نے جودار کو کورٹ کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک دوڑایا اور پھر آگے بڑھ کر بیک ہینڈ کا ایک شاندار وِنر لگایا اور تیسرے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کامیابی حاصل کر لی۔ ۵-۳ کے اسکور پر پہلا سیٹ جیتنے کے لیے سرو کرتے وقت زویریو دباؤ میں آ گئے، لیکن انہوں نے اپنے اس مضبوط ہتھیار کا سہارا لیا جس نے ۲۰۲۶ میں ان کے 2 بڑے خطابات جیتنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ۱۵/۳۰ کے اسکور پر دباؤ کا سامنا کرتے ہوئے ٹاپ سیڈ نے پہلے ایک ایس، پھر ایسی سرو لگائی جسے حریف واپس نہیں کر سکا۔ اس کے بعد ایک اور ایس اور پھر اسی طرح کی ایک اور سرو لگا کر پہلا سیٹ اپنے نام کر لیا اور میچ پر اپنی گرفت مضبوط بنائی۔ پہلے سیٹ میں زویریو کی ۸۸ فیصد پہلی سرو درست رہیں اور انہوں نے ایک بھی ڈبل فالٹ نہیں کیا۔ دوسرے سیٹ میں جودار نے اپنے اس بے خوف کھیل کی جھلک دکھائی جس کی بدولت انہوں نے حالیہ دنوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، لیکن اسپین کا یہ کھلاڑی زویریو کو حاوی ہونے سے روکنے میں ناکام رہا۔ عالمی نمبر 1 زویریو نے دوسرے سیٹ میں اپنے ٹور ویژن میں مزید طاقت پیدا کی، جس سے انہیں برتری حاصل ہوئی اور اسپین کے اس کھلاڑی کے خلاف باہمی مقابلوں میں ان کا ریکارڈ ۲-۰ ہو گیا۔

جموں وکشمیر نے تمل ناڈو کو سنسنی خیز مقابلے میں شکست دی

قمران اقبال کے 70 اور کپتان شبھم کھجوریا کے 53 رنز، گیند بازوں کی بھی شاندار کارکردگی



اندور، ۱۶ نومبر: (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر کرکٹ ٹیم نے ہیر کے روز اندور میں کھیلے گئے سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ مرحلے کے ایک سنسنی خیز مقابلے میں تمل ناڈو کو ۶ رنز سے شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کی۔ اس جیت میں قمران اقبال اور کپتان شبھم کھجوریا کی عمدہ بلے بازی کے ساتھ ساتھ گیند بازوں کی اجتماعی اور پُرعزم کارکردگی نے اہم کردار ادا کیا۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے جموں وکشمیر کی ٹیم نے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۷ وکٹوں کے نقصان پر ۲۰۱ رنز کا مسابقتی اسکور بنایا۔ قمران اقبال نے جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے محض ۳۷ گیندوں پر ۷۰ رنز اسکور کیے، جس میں ۱۰ چوکے اور ۳ چھکے شامل تھے۔ کپتان شبھم کھجوریا نے بھی بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے ۳۴ گیندوں پر ۵۳ رنز بنائے، جن میں ۴ چوکے اور ۳ چھکے شامل تھے۔ ۲۰۲ رنز کے ہدف کے تعاقب میں تمل ناڈو کی ٹیم جموں وکشمیر کے گیند بازوں کے سامنے مقررہ ۲۰ اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر ۱۹۵ رنز ہی بنا سکی۔ اس طرح جموں وکشمیر نے یہ مقابلہ ۶ رنز سے اپنے نام کر لیا۔ جموں وکشمیر کی جانب سے لون ناصر نے شاندار گیند بازی کرتے ہوئے ۳ اہم وکٹیں حاصل کیں، جبکہ سنیل کمار اور پرجیش شرما نے ۲، ۲ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ یودھویر سنگھ چرک اور عابد مشتاق نے بھی ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن نے اس شاندار کامیابی پر پوری ٹیم، کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور معاون عملے کو مبارک باد پیش کی ہے۔ ایسوسی ایشن نے مضبوط حریف تمل ناڈو کے خلاف ٹیم کے لڑنے کے جذبے، عزم اور اجتماعی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسے قابلِ تحسین قرار دیا۔

سچن تیندولکر نے کھیلی گلی کرکٹ



ممبئی، 16 نومبر (و س):۔ ہندوستانی کرکٹ کے عظیم کھلاڑی سچن تیندولکر نے ہیر کی صبح برطانیہ کے پرنس آف ویلز ولیم اور پرنسز آف ویلز کیٹ کے ساتھ ممبئی میں گلی کرکٹ کھیلی۔ بلارڈ اسٹیٹ میں منعقد اس خصوصی سیشن کے دوران وہاں موجود اسکولی بچوں نے تینوں کی حوصلہ افزائی کی اور کرکٹ کا خوب لطف اٹھایا۔ سچن نے سڑک پر بلے اور گیند دونوں سے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے پہلے پرنس ولیم کے خلاف بلے بازی کی اور بعد میں شہزادی کیٹ کو گیند بازی بھی کی۔ اس دوران ولیم اور کیٹ نے بھی بلے تھام کر کرکٹ کھیلی۔ وہاں موجود بچوں کو بھی بلے بازی اور گیند بازی کرنے کا موقع ملا۔ بچوں نے مہمانوں کے سامنے اپنی کھیل کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کی کوشش کی۔ کرکٹ سیشن سے پہلے سچن نے پرنس ولیم اور شہزادی کیٹ کے ساتھ کلہڑ والی چائے کا بھی لطف اٹھایا۔ تینوں کو قریب کی ایک دکان پر مٹی کے کلہڑ میں چائے پیتے ہوئے دیکھا گیا۔ برطانیہ کا شاہی جوڑا تین روزہ ہندوستانی دورے پر ہے۔ وہ ممبئی میں پہلے سالانہ ارتھ شاٹ پرائز کی تقریب میں شرکت کے لیے پہنچا ہے۔ منگل کو ایوارڈ تقریب میں شرکت کے بعد دونوں نئی دہلی جائیں گے۔ یہاں بدھ کے روز ان کی وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات متوقع ہے۔ ولیم اور کیٹ کا یہ دوسرا سرکاری ہندوستانی دورہ ہے۔

رادپورہ اسکیٹنگ رِنک کے کھلاڑیوں نے تمغے جیتے



جموں، ۱۶ نومبر: (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک) جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام ریاستی رولر اسکیٹنگ چیمپئن شپ ۲۰۲۶ کا انعقاد ۱۰ سے ۱۳ نومبر تک ایم اے اسٹیڈیم جموں میں کامیابی کے ساتھ کیا گیا۔ جموں وکشمیر میں رولر اسکیٹنگ کی دو متوازی ایسوسی ایشنز کے وجود کے باعث اسپورٹس کونسل نے یہ چیمپئن شپ اپنے زیر نگرانی منعقد کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ چیمپئن شپ میں سینکڑوں کھلاڑیوں نے شرکت کی اور اپنی صلاحیتوں، مہارت اور کھیل کے جذبے کا مظاہرہ کیا۔ مقابلوں کے دوران راد پورہ اسکیٹنگ رنک میں تربیت حاصل کرنے والے کھلاڑیوں نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے طلائی، چاندی اور کانسی کے تمغے اپنے نام کیے۔ اس کامیابی کے نتیجے میں ان کھلاڑیوں نے آئندہ ۶۴ویں قومی رولر اسکیٹنگ چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے اپنی جگہ بنانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ قومی سطح کے یہ مقابلے ۵ سے ۱۵ دسمبر ۲۰۲۶ تک بنگلورو میں منعقد ہونے کا امکان ہے۔ ریاستی سطح پر کھلاڑیوں کی اس شاندار کارکردگی کو راد پورہ اسکیٹنگ رنک میں فراہم کی جانے والی تربیت اور ان کی مسلسل محنت کا نتیجہ قرار دیا جا رہا ہے۔

جت پاٹیدار کی طوفانی سنچری



نئی دہلی، 16 نومبر (و س)۔ سید مشتاق علی ٹرافی کے ایلیٹ گروپ کے ایک مقابلے میں مدھیہ پردیش نے ہیر کے روز آسام کو 131 رن کے بڑے فرق سے شکست دے دی۔ نیو چنڈی گڑھ کے پی سی اے انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں مدھیہ پردیش نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے مقررہ 20 اوور میں 6 وکٹ کے نقصان پر 250 رن بنائے۔ مدھیہ پردیش کی جانب سے رجت پاٹیدار نے آسام کے گیند بازوں کی جم کر خبر لیتے ہوئے 48 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 135 رن بنائے۔ ان کا ساتھ شبھانگ کمار نے بخوبی دیا، جنہوں نے 38 گیندوں پر 61 رن کی اننگز کھیلی۔ دونوں بلے بازوں نے اہم شراکت داری کرکے ٹیم کو بڑے اسکور تک پہنچایا۔ اکش سنگھ نے 13 گیندوں پر 23 اور اکشت رگھوونشی نے 11 گیندوں پر 19 رن بنائے۔ آسام کی جانب سے آکاش سین گپتا نے تین اور مرنمی دتہ نے دو وکٹ حاصل کیے۔ ہدف کے تعاقب میں آسام کی پوری ٹیم 17.4 اوور میں 119 رن پر سمٹ گئی۔ شیو شنکر رائے نے سب سے زیادہ 32 رن بنائے، جبکہ سنیل کمار اور پرجیش شرما نے 2، 2 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ یودھویر سنگھ چرک اور عابد مشتاق نے بھی ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ جموں وکشمیر کرکٹ ایسوسی ایشن نے اس شاندار کامیابی پر پوری ٹیم، کھلاڑیوں، کوچنگ اسٹاف اور معاون عملے کو مبارک باد پیش کی ہے۔ ایسوسی ایشن نے مضبوط حریف تمل ناڈو کے خلاف ٹیم کے لڑنے کے جذبے، عزم اور اجتماعی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسے قابلِ تحسین قرار دیا۔

موہت اولو اسوراشٹر کی سینئر ٹیم میں شامل



نئی دہلی، 16 نومبر (و س)۔ عمان میں کھیلے گئے مردوں کے انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں اپنی شاندار کارکردگی سے سب کی توجہ حاصل کرنے والے موہت اولو اب گھریلو ٹی 20 کرکٹ میں بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ وہ سید مشتاق علی ٹرافی 27-2026 کے لیگ مقابلوں کے لیے سوراشٹر کی ٹیم سے جڑ گئے ہیں۔ سوراشٹر کرکٹ ایسوسی ایشن نے ہیر کے روز اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ کے ذریعے اس کی اطلاع دی۔ ایسوسی ایشن کی جانب سے شیئر کی گئی تصویر میں موہت ٹیم کے کپتان جے دیو انادکٹ، چیف کوچ نیرج اوڈیرا اور کوچ شیلڈن جیکسن کے ساتھ نظر آئے۔ تاہم اندور کے ڈیلی کالج میدان میں ہریانہ کے خلاف جاری مقابلے کے لیے سوراشٹر کی حتمی الیون میں موہت کو جگہ نہیں ملی۔ ایلیٹ گروپ بی میں سوراشٹر کے ابھی چار لیگ میچ باقی ہیں، ایسے میں امید ہے کہ انہیں آئندہ مقابلوں میں کھیلنے اور سینئر ٹیم کی جانب سے ٹی 20 ڈیبیو کرنے کا موقع مل سکتا ہے۔ موہت نے ہفتہ کے روز عمان کے الیرات میں واقع منشری فرف گراؤنڈ 2 پر پاکستان کے خلاف انڈر 19 ایشیا کپ کے فائنل میں یادگار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ ہندوستان کو خطاب جیتنے کے لیے 338 رن کا ہدف ملا تھا، لیکن ٹیم 252 رن پر آٹھ وکٹیں گنوا کر مشکل میں پھنس گئی تھی۔ ایسے نازک موقع پر دسویں نمبر پر بلے بازی کے لیے اترنے والے موہت نے محض 26 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 49 رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ اس دوران ان کا اسٹرائیک ریٹ 188 سے زیادہ رہا۔ ہندوستان کو آخری گیند پر جیت کے لیے تین رن درکار تھے۔ موہت نے مڈ آف کے اوپر سے گیند کو باؤنڈری کے پار پہنچا کر چوکا جڑ دیا اور ہندوستان کو شاندار فتح دلا دی۔ ان کے اس فیصلہ کن شاٹ کے بعد میدان میں ہندوستانی کھلاڑیوں اور شائقین نے زبردست جشن منایا۔

وکشٹ بھارت پروگرام کا اہتمام کیا گیا



ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس آفس بڈگام نے گورنمنٹ ڈگری کالج بڈگام میں کامیابی کے ساتھ وکشت بھارتینگ لیڈرز ڈائیلاگ پروگرام کا انعقاد کیا، جس کا مقصد نوجوانوں کی شرکت، قائدانہ خوبیوں اور قوم سازی کی سرگرمیوں میں فعال مشغولیت کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج بڈگام، پروفیسر رفعت انجم نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ اس پروگرام نے نوجوان شرکاء کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے، نقطہ نظر کا اشتراک کرنے اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے اپنے وژن پر تبادلہ خیال کرنے کا ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ اس اقدام کا مقصد نوجوانوں کو قیادت، اختراع، تخلیقی صلاحیتوں اور سماجی ذمہ داری کو فروغ دیتے ہوئے ملک کے مستقبل کی تشکیل میں فعال کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ پروگرام انہوں نے معاشرے اور قوم کی ترقی میں تعلیم، علم و خیال، اختراعی سوچ اور نوجوانوں کی تعمیری شراکت کی اہمیت پر زور دیا۔ پروگرام میں طلباء اور نوجوانوں کی پرجوش شرکت دیکھنے میں آئی، جنہوں نے سرگرمی سے سرگرمیوں اور مباحثوں میں حصہ لیا۔

14 روزہ رہائشی کوچنگ کیمپ ایم اے اسٹیڈیم جموں میں شروع







جموں، ۱۶ نومبر: (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک) آنحدہ منعقد ہونے والی اٹھویں سب جونیئر بیٹمنٹل ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ (بوائز ایج گروپ) ۲۰۲۶ کے سلسلے میں ۱۴ روزہ رہائشی کوچنگ کیمپ آج ایم اے اسٹیڈیم جموں میں شروع ہوا۔ یہ کیمپ جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کے تعاون سے جموں وکشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقد کیا جا رہا ہے، جو ٹینس بال کرکٹ فیڈریشن آف انڈیا سے منسلک ہے۔ یہ تربیتی کیمپ ۱۶ نومبر سے ۲۹ نومبر ۲۰۲۶ تک جاری رہے گا۔ جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں سے منتخب کھلاڑی اس کیمپ میں حصہ لے رہے ہیں، جہاں انہیں تجربہ کار کوچز اور ماہرین کی نگرانی میں فٹنس، بیٹنگ، بولنگ، فیلڈنگ اور میچ کے دوران بہتر کارکردگی دکھانے کے حوالے سے خصوصی تربیت فراہم کی جائے گی۔ اس کیمپ کا بنیادی مقصد اٹھویں سب جونیئر بیٹمنٹل ٹینس بال کرکٹ چیمپئن شپ کے لیے جموں وکشمیر کی ایک مضبوط، باصلاحیت، مسابقتی اور منظم ٹیم تیار کرنا ہے۔ یہ قومی چیمپئن شپ یکم دسمبر سے ۴ دسمبر ۲۰۲۶ تک ایم اے اسٹیڈیم جموں میں منعقد ہوگی۔ ایسوسی ایشن نے جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کونسل کی جانب سے ٹینس بال کرکٹ کے فروغ اور یونین ٹیریٹری میں نوجوان کھیلوں کے ٹیلنٹ کو نکھارنے کے لیے مسلسل تعاون اور حوصلہ افزائی قابلِ ستائش ہے۔ ایسوسی ایشن نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ رہائشی کوچنگ کیمپ نوجوان کھلاڑیوں کی صلاحیتوں، اعتماد اور مجموعی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا، تاکہ وہ قومی سطح پر جموں وکشمیر کی نمائندگی فخر کے ساتھ کریں اور یونین ٹیریٹری کا نام روشن کریں۔

پلوامہ میں 19 نومبر سے بین المحکمہ جاتی کھیلوں کے مقابلوں کا آغاز



پلوامہ، ۱۶ نومبر: (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک) ضلع انتظامیہ پلوامہ نے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس (DYSSO) پلوامہ کے اشتراک سے ۱۹ نومبر ۲۰۲۶ سے بین المحکمہ جاتی کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے۔ ان مقابلوں میں مختلف سرکاری محکموں کی نمائندگی کرنے والی تقریباً ۱۰ ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اس ٹورنامنٹ کے انعقاد کا مقصد سرکاری ملازمین کو کھیلوں اور جسمانی سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں ایک صحت مند اور مثبت کھیلوں کے ماحول میں باہمی میل جول اور مقابلے کا موقع فراہم کرنا ہے۔ مقابلوں کی تیاریوں کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر پلوامہ، کے کے سدھانے آج حصہ لینے والی ٹیموں میں کھیلوں کی وردیاں تقسیم کیں۔ اس موقع پر متعلقہ ٹیموں کے کپتانوں کو وردیاں حوالے کی گئیں۔ یہ ٹورنامنٹ مختلف سرکاری محکموں کے ملازمین کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرے گا، جس سے ان میں باہمی تعاون، ہم آہنگی، ٹیم ورک اور صحت مند مسابقت کے جذبے کو فروغ ملنے کی توقع ہے۔ اس سرگرمی کے ذریعے ملازمین کو اپنی روزمرہ سرکاری ذمہ داریوں سے ہٹ کر کھیلوں میں حصہ لینے کا موقع بھی حاصل ہوگا۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے ٹورنامنٹ کے کامیاب اور خوش اسلوبی سے انعقاد کے لیے ضروری انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ توقع ہے کہ متعلقہ محکموں کے ملازمین ان مقابلوں میں بھرپور جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیں گے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگرٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کررکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا بذریعہ تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام بذریعہ **سرینگرٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگا ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس پیج پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور کھیل جگت کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط فہمی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگرٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781